ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

غزہ میں ایک ملین سے زائد بچے پانی اور خوراک کی شدید قلت کا شکار ص:08

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.117 , Tuesday 04 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۱۷)، بروز منگل، ۴رنومبر، ۲۰۲۵ء، ۱۲ررجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

'ہمارے صبر کا دوبارہ امتحان لیا تو تباہ کر دیں گے'
افغانستان کے وزیر داخلہ حقانی نے پاکستان کو کیا خبردار

کابل، (ایجنسیاں): افغانستان کے وزیر داخلہ خلیفہ سراج الدین حقانی نے پیر کو ایک بار پھر پاکستان کو سخت تنبیہ دی ہے اور ہر حال میں اپنی زمین کی حفاظت کرنے کا عزم بھی ظاہر کیا ہے۔

موجودہ حالات کے پیش نظر انہوں نے یہ بھی کہا کہ افغانستان کو مزید ہتھیاروں کی ضرورت ہے۔ کسی ملک کا نام لیے بغیر خلیفہ سراج الدین حقانی نے کہا کہ کچھ ممالک اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے دوسرے ممالک کی سرزمین کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ پاکستان کو خبردار کرتے ہوئے حقانی نے کہا کہ اگر افغانوں کے صبر اور برداشت کا دوبارہ امتحان لیا گیا تو ردِعمل بہت تباہ کن ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ افغانستان کے پاس طویل فاصلہ تک مار کرنے والے میزائل یا بھاری ہتھیار نہیں ہیں، لیکن ہمارا عزم بہت مضبوط ہے۔ حقانی نے مزید کہا کہ زمینی دفاع ہماری ترجیح ہے، لیکن اس کے باوجود باہمی سمجھوتہ کا دروازہ کھلا ہے۔ اگر کوئی حملہ کرتا ہے تو ہم دنیا کے بادشاہوں سے بھی لڑ چکے ہیں، اپنی زمین کی حفاظت کرنا ہمارے لیے کوئی مشکل کام نہیں۔ 'ٹولو نیوز' کی ایک رپورٹ کے مطابق حقانی نے کہا کہ 'قطر اور ترکی میں پاکستان کے ساتھ حالیہ ملاقاتوں کے دوران انہیں بتایا گیا کہ ان کی (پاکستان کی) اندرونی مشکلات کو افغانستان سے نہیں جوڑا جانا چاہیے، مسئلہ پاکستان کا ہے۔ اگر آپ کے پاس حل ہے تو پھر آپ اسے ہم سے کیوں جوڑ رہے ہیں؟ حقانی کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب افغانستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات انتہائی کشیدہ ہیں۔ حال ہی میں دونوں ممالک کے درمیان تصادم ہوا تھا، جس کے دوران پاکستان نے دعویٰ کیا کہ اس نے فضائی حملہ کر کے افغانستان کے کابل، خوست، جلال آباد اور پکتیکا کے علاقوں کو نشانہ بنایا۔ پاکستان نے یہ بھی دعویٰ کیا تھا کہ اس نے تحریکِ طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے ٹھکانوں پر حملہ کیا۔ پاکستان کے ان حملوں کے جواب میں طالبان نے اسپن بولدک چمن بارڈر پر شدید فائرنگ کی، جس میں 23 پاکستانی فوجی ہلاک اور 29 زخمی ہوگئے۔

افغانستان میں زلزلہ سے کم از کم 20 افراد جاں بحق
تاجکستان، ترکمانستان، ازبکستان اور ایران میں بھی محسوس کیے گئے زلزلے کے اثرات، 320 افراد زخمی

کابل، (ایجنسیاں): شمالی افغانستان کے ہندوکش پہاڑی خطے میں شدید زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے جس سے کئی مکانات زمین بوس ہوگئے، 20 افراد جاں بحق اور 320 سے زائد زخمی ہو گئے۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کی شدت 6.3 اور گہرائی 28 کلومیٹر ریکارڈ کی گئی، جب کہ مرکز صوبہ سمنگان کے ضلع خلم سے تقریباً 22 کلومیٹر جنوب مغرب میں تھا۔ خبر ایجنسیوں کے مطابق زلزلے کے جھٹکے مزار شریف، قندوز، بلخ اور تخار سمیت شمالی افغانستان کے کئی شہروں میں محسوس کیے گئے۔ زلزلے کے وقت شہری خوفزدہ ہو کر گھروں سے باہر نکل آئے اور کئی علاقوں میں رات بھر کھلے میدانوں میں رہے۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق زلزلے کے باعث درجنوں مکانات کو نقصان پہنچا اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق زلزلے کے اثرات تاجکستان، ترکمانستان، ازبکستان اور ایران میں بھی محسوس کیے گئے۔ واضح رہے کہ افغانستان میں رواں سال 31 اگست کو 6.0 شدت کے زلزلے میں 2 ہزار سے زائد افراد ہلاک ہوئے تھے، جبکہ 2023 میں بھی 6.3 شدت کے زلزلے اور آفٹر شاکس کے نتیجے میں 4 ہزار سے زیادہ اموات ہوئیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے پیجر نظام نے اس زلزلے کیلئے نارنجی الرٹ جاری کیا، جو ایک خودکار نظام ہے اور زلزلے کے اثرات سے متعلق ابتدائی اندازے فراہم کرتا ہے۔ الرٹ میں کہا گیا کہ 'نمایاں جانی نقصان کا خدشہ ہے اور یہ آفت ممکنہ طور پر وسیع پیمانے پر پھیل سکتی ہے'۔ ایسے الرٹس والے ماضی کے زلزلے عام طور پر علاقائی یا قومی سطح کے ہنگامی ردِعمل کا تقاضا کرتے رہے ہیں۔ صوبہ بلخ کے ترجمان حاجی زید نے بتایا کہ زلزلے سے مزار شریف کے مقدس مقبرے کا ایک حصہ منہدم ہوگیا۔ ملکی نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ ایجنسی نے کہا کہ نقصانات اور ہلاکتوں کی تفصیلات بعد میں جاری کی جائیں گی، رائٹرز آزادانہ طور پر نقصان کی حد کی تصدیق نہیں کر سکا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ملبے تلے دبے افراد کو نکالنے کی کوششوں اور عمارتوں کے ٹوٹے ہوئے حصوں کی ویڈیوز اور تصاویر شیئر کی گئیں، ایک ویڈیو میں امدادی کارکنوں کو ملبے سے لاشیں نکالتے دیکھا جا سکتا ہے، تاہم 'رائٹرز' ان ویڈیوز اور تصاویر کی تصدیق نہیں کر سکا۔ یاد رہے کہ رواں سال اگست میں آنے والے زلزلوں اور جھٹکوں کے ایک سلسلے کے نتیجے میں طالبان انتظامیہ کے مطابق ہزاروں افراد ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔ افغانستان زلزلوں کے لیے خاص طور پر حساس ملک ہے کیونکہ یہ دو بڑی فعال فالٹ لائنز پر واقع ہے، جو کسی بھی وقت ٹوٹ کر بڑے پیمانے پر تباہی پھیلا سکتی ہیں۔ 2015 میں شمال مشرقی افغانستان میں آنے والے زلزلے نے افغانستان اور پاکستان میں سیکڑوں افراد کی جان لی تھی، جبکہ 2023 میں ایک اور زلزلے میں کم از کم ایک ہزار افراد جاں بحق ہوئے تھے۔

نیدرلینڈز کا ساڑھے 3 ہزار سال قدیم مجسمہ مصر کو واپس کرنے کا اعلان

نیدرلینڈز نے اعلان کیا ہے کہ وہ 3500 سالہ قدیم مجسمہ مصر کو واپس کرے گا، جو چند سال قبل ڈچ آرٹ فیسٹیول میں منظر عام پر آیا تھا۔ یہ اعلان نیدرلینڈز کے وزیر اعظم ڈِک اسخوف نے مصر

کے دورے کے دوران کیا جہاں انہوں نے صدر عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کی۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق یہ قدیم مجسمہ فرعون تحتمس سوم (1479 تا 1425 قبلِ مسیح) کے دور کے ایک اعلیٰ اہلکار کی شبیہ پیش کرتا ہے، جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مجسمہ 2011 کی عرب بہار کے دوران ہونے والی بدامنی میں چوری ہو کر غیر قانونی طور پر ملک سے باہر اسمگل کیا گیا تھا، اور بعد ازاں بین الاقوامی آرٹ مارکیٹ میں فروخت کے لیے پیش کی گئی۔ وزیر اعظم ڈِک اسخوف نے بتایا کہ یہ تاریخی ثقافتی مجسمہ 2022 میں نیدرلینڈز کے شہر ماستریخت میں ایک آرٹ فیسٹیول سے برآمد کیا گیا تھا، جب حکام کو ایک گمنام اطلاع ملی کہ اس مجسمے کی اصلیت مشتبہ ہے۔ ڈچ پولیس اور ثقافتی ورثہ انسپکٹریٹ کی تحقیقات میں تصدیق ہوئی کہ یہ مجسمہ مصر سے چوری کیا گیا اور غیر قانونی طور پر برآمد کیا گیا تھا، تحقیقات کے بعد متعلقہ آرٹ ڈیلر نے یہ مجسمہ رضا کارانہ طور پر حکام کے حوالے کر دیا۔ نیدرلینڈز کی حکومت کا کہنا ہے کہ وہ اس تاریخی نوادرات کو رواں سال کے اختتام تک نیدرلینڈز میں موجود مصری سفیر کے حوالے کردے گی، اگرچہ حتمی تاریخ تا حال طے نہیں کی گئی۔

اسرائیل کی غزہ اور لبنان میں سیز فائر معاہدے کی سنگین خلاف ورزیاں، تازہ حملوں میں 7 فلسطینی شہید
حماس نے مزید 3 لاشیں اسرائیل کے حوالے کر دیں، اسرائیل کو اب ایک اسرائیلی کی لاش کے بدلے 15 فلسطینی قیدیوں کی لاشیں حوالے کرنا ہوں گی

غزہ، (ایجنسیاں) اسرائیل کی جانب سے غزہ اور لبنان میں سیز فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ تازہ فضائی اور زمینی حملوں میں 7 افراد شہید جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ کے مختلف علاقوں میں فضائی کارروائیاں کیں، جن میں 3 فلسطینی شہید اور کئی زخمی ہوئے۔ جنگ بندی کے آغاز سے اب تک 236 فلسطینی شہید اور 600 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کے مطابق مغربی علاقے میں تباہ شدہ عمارت کے ملبے سے مزید دو لاشیں برآمد ہوئیں، جبکہ خان یونس سمیت دیگر علاقوں میں ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں اب تک 68 ہزار 858 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 70 ہزار 664 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ دوسری جانب مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج نے کارروائیاں تیز کرتے ہوئے بچوں سمیت 21 فلسطینیوں کو گرفتار کرلیا۔ ادھر لبنان میں بھی سیز فائر کی خلاف ورزیاں جاری ہیں۔ صیہونی فوج نے جنوبی لبنان میں ایک کار کو ڈرون سے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں 4 افراد شہید ہوئے۔ عالمی مبصرین کے مطابق اسرائیلی کارروائیاں سیز فائر معاہدے کے بنیادی اصولوں کی کھلی خلاف ورزی ہیں، جس سے خطے میں کشیدگی میں اضافے کا خدشہ ہے۔ دریں اثناء حماس نے مزید 3 یرغمالیوں کی لاشیں اسرائیل کے حوالے کر دی ہیں۔ 'الجزیرہ' کے مطابق حماس نے اعلان کیا ہے کہ اس نے 3 اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں بین الاقوامی ادارہ برائے ریڈ کراس (آئی سی آر سی) کے ذریعے اسرائیل کے حوالے کر دی ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کے دفتر نے ان لاشوں کے وصول ہونے کی تصدیق کی ہے۔ اسرائیلی اخبار 'ٹائمز آف اسرائیل' کے مطابق ان باقیات کا معائنہ تل ابیب کے ابو کبیر فرانزک انسٹی ٹیوٹ میں کیا جائے گا اور شناختی عمل میں دو دن تک لگ سکتے ہیں۔ معاہدے کے مطابق اسرائیل کو اب ایک اسرائیلی کی لاش کے بدلے 15 فلسطینی قیدیوں کی لاشیں حوالے کرنا ہوں گی اور مجموعی طور پر 45 فلسطینی قیدیوں کی لاشیں واپس کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق اسرائیلی تباہی کا سلسلہ ان علاقوں میں اب بھی جاری ہے، چاہے وہ بنی سہیلہ ہو، جہاں اتوار کو تین اسرائیلی قیدیوں کی لاشیں ملی تھیں، یا پھر غزہ شہر کے مشرق میں واقع الشجاعیہ محلّہ، جہاں مزید اسرائیلی قیدیوں کی لاشوں کی تلاش جاری ہے۔ ماہرین اور امریکی حکام کا کہنا ہے کہ باقی 8 لاشوں کی تلاش مزید پیچیدہ ثابت ہو سکتی ہے۔ ایک تجزیہ کار نے کہا کہ 'غزہ میں سیکڑوں ٹن ملبہ موجود ہے اور یہ واضح نہیں کہ حماس تمام لاشوں کو تلاش کر پائے گی یا نہیں'۔

اسرائیلی فوج کی فلسطینی قیدی پر تشدد کی ویڈیو لیک کرنے پر 2 اعلیٰ افسران گرفتار
صہیونی ملٹری لا آفیسر اور سابق چیف پراسیکیوٹر عدالت میں پیش

تل ابیب، (ایجنسیاں) اسرائیلی فوجیوں کی فلسطینی قیدی کے ساتھ غیر انسانی سلوک اور بہیمانہ تشدد کی ویڈیو لیک کرنے کے اسکینڈل پر چیف پراسیکیوٹر اور ملٹری لا آفیسر کو حراست میں لے لیا گیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اسرائیلی فوج کے چیف پراسیکیوٹر کرنل ماتن سولوموش پر الزام تھا کہ انھوں نے فوجی قانونی سربراہ میجر جنرل یفعات تومر یروشلمی کا کردار چھپانے میں مدد کی تھی۔ میجر جنرل یفعات تومر یروشلمی نے فلسطینی قیدیوں پر اسرائیلی فوجیوں کے تشدد کی سی سی ٹی وی فوٹیجز کو لیک کرنے کی اجازت دی تھی اور اپنے اس جرم کا اعتراف کرتے ہوئے عہدے سے استعفیٰ بھی دیدیا تھا۔ یہ ویڈیو اسرائیل کے سدے تیمن کے فوجی حراستی مرکز کی تھی جس میں اہلکاروں کو چند قیدیوں پر تشدد کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ ویڈیو میڈیا کو فراہم کی گئی تھی۔ اسرائیلی پولیس کا کہنا ہے کہ چیف پراسیکیوٹر سولوموش کو گزشتہ رات مستعفی ہونے والی تومر یروشلمی کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ عدالت میں پولیس کے نمائندے نے بتایا کہ چیف پراسیکیوٹر سولوموش کو پہلے سے علم تھا کہ ویڈیو لیک کرنے میں ملٹری لا آفیسر تومر یروشلمی ملوث ہیں لیکن انھوں نے اس حقیقت کو چھپانے کی کوشش کی۔ جس پر چیف پراسیکیوٹر سولوموش کے وکیل ناتی سمخونی نے مؤقف اختیار کیا کہ ان کے مؤکل کو اس بات کا علم اپنا بیان جمع کرانے کے کافی بعد میں ہوا تھا۔ وکیل کا مزید کہنا تھا کہ سولوموش اُس ٹیم کا حصہ بھی نہیں تھے جو تومر یروشلمی نے واقعے کی ابتدائی تحقیقات کے لیے بنائی تھی جس میں بریگیڈیئر جنرل گل اسائل اور ڈپٹی اسٹیٹ پراسیکیوٹر آلون آلتمین شامل تھے۔ اُن کے بقول اس ٹیم نے 25 ستمبر کو اسرائیلی سپریم کورٹ میں ویڈیو لیک سے متعلق رپورٹ جمع کرائی تھی، جس میں تومر یروشلمی کا نام شامل نہیں کیا گیا تھا۔ اس وقت سولوموش اپنی مدتِ ملازمت مکمل کر کے عہدے سے جا چکے تھے۔ پولیس نے عدالت سے استدعا کی کہ اگر سولوموش کو رہا کیا گیا تو وہ جاری تحقیقات پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ عدالت نے ان کی حراست بدھ دوپہر تک بڑھا دی۔ اسی طرح، پولیس نے تومر یروشلمی کی حراست میں پانچ دن کی توسیع کی درخواست کی تھی، تاہم تل ابیب مجسٹریٹ کورٹ کی جج شیلی کوٹین نے اسے تین دن تک محدود کر دیا۔ تومر یروشلمی پر فراڈ، اعتماد شکنی، شواہد میں رکاوٹ ڈالنے اور اختیارات کے ناجائز استعمال کے الزامات ہیں۔ تومر یروشلمی کے وکیل ڈوری کلاگسبلاد نے عدالت میں مؤقف اپنایا کہ ان کی موکلہ بے گناہ ہیں اور پولیس کے پاس پہلے ہی دیگر مشتبہ افراد سے حاصل کردہ کافی شواہد موجود ہیں۔

امریکہ میں 4 لاکھ 55 ہزار خواتین رواں سال ملازمتیں چھوڑ گئیں

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی ادارے بیورو آف اسٹیٹسٹکس کی تازہ رپورٹ کے مطابق رواں سال جنوری تا اگست امریکہ میں 4.55 لاکھ خواتین ملازمت چھوڑ گئیں۔ یہ کووڈ وبا کے بعد امریکی تاریخ میں جاب مارکیٹ سے خواتین کا سب سے بڑا انخلا ہے، جس پر ماہرین معاشیات حیران ہیں۔ بچے کی پیدائش، غیر یقینی حالات، کام کی زیادتی، شدید تھکن اور از حد مصروفیات ملازمت چھوڑنے کی اہم وجوہات ہیں۔ یاد رہے امریکہ میں ایک نوزائیدہ بچہ پالنے پر فی سال 9 ہزار تا 24 ہزار ڈالر خرچ ہوتے ہیں اسی لیے بچہ ہونے پر خاتون نوکری ترک کر دیتی ہے۔ ماہرین عمرانیات کے مطابق پچھلے سو سال میں امریکی خواتین کو جو آزادیاں ملی ہیں دورِ جدید کے مسائل انھیں ختم کر رہے ہیں۔

'فلسطینی قیدیوں کو سزائے موت دینے کا بل قابض اسرائیل کے دہائیوں پرانے جرائم کی قانونی توثیق ہے'

غزہ: کلب برائے اسیران فلسطین نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی حکومت کی جانب سے فلسطینی اسیران کو سزائے موت دینے کے بل کی منظوری دراصل ایک ایسے جرم کو قانون کا لبادہ پہنانے کی مجرمانہ کوشش ہے جو قابض اسرائیل برسوں سے جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ اقدام ان جرائم کی سرکاری توثیق ہے جو صہیونی فوج طویل عرصے سے فلسطینی قیدیوں کے خلاف انجام دیتی آ رہی ہے۔

پیر کے روز جاری کردہ اپنے بیان میں کلب برائے اسیران نے کہا کہ قابض اسرائیل کی درندگی اپنی انتہا کو پہنچ چکی ہے جس کا اندازہ انسانی حقوق کی زبان بھی نہیں بیان کر سکتی۔ قابض ریاست نے جنگِ نسل کشی کے آغاز سے اب تک درجنوں فلسطینی اسیران کو ماورائے عدالت موت کے گھاٹ اتار دیا اور اب وہ انہی مجرمانہ کارروائیوں کو قانونی تحفظ دینے کے لیے "سزائے موت کا قانون" منظور کر رہی ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیلی افواج فلسطینیوں کے خلاف عرصہ دراز سے "قانونی دائرے سے باہر" قتلِ عام کر رہی ہیں۔ یہ سزائیں کبھی گرفتاری کے دوران، کبھی تفتیش کے بہانے، کبھی ہدفی قتل کے ذریعے اور کبھی جان بوجھ کر علاج سے محرومی کے نتیجے میں دی جاتی ہیں، جو قابض اسرائیل کے منظم "طبی قتل" کے نظام کا حصہ ہیں۔

کلب برائے اسیران نے وضاحت کی کہ صہیونی جیلوں میں قید فلسطینی اسیران کو دہائیوں سے "سست موت" دی جا رہی ہے۔ انہیں تشدد، بھوک، ادویات کی کمی اور ناقص علاج کے ذریعے رفتہ رفتہ شہید کیا جا رہا ہے، اور اب تک درجنوں قیدی انہی پالیسیوں کے نتیجے میں جامِ شہادت نوش کر چکے ہیں۔

بیان کے مطابق قابض اسرائیلی جیلوں میں ان ظالمانہ پالیسیوں میں گذشتہ برسوں کے دوران بے پناہ اضافہ ہوا ہے جس نے موجودہ مرحلے کو فلسطینی اسیر تحریک کی تاریخ کا سب سے خونریز دور بنا دیا ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق سنہ 2023ء میں شروع ہونے والی فلسطینی نسل کشی کی جنگ کے بعد سے نومبر سنہ 2025ء کے آغاز تک قابض اسرائیلی جیلوں میں 81 فلسطینی قیدی شہید ہو چکے ہیں۔ یہ صرف وہ شہداء ہیں جن کے نام ظاہر کیے گئے، جبکہ غزہ سے تعلق رکھنے والے درجنوں قیدی ایسے ہیں جنہیں قابض اسرائیلی فوج نے ماورائے عدالت قتل کر کے لاپتہ کر دیا۔ کلب برائے اسیران نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج کی جاری ماورائے عدالت سزاؤں کی کئی شہادتیں موجود ہیں، جن میں غزہ کی جنگ کے بعد لوٹائے گئے شہداء کی لاشیں بھی شامل ہیں۔ ان میں سے بہت سے افراد وہ فلسطینی تھے جنہیں قید کر کے بعد میں قتل کیا گیا، حتیٰ کہ کچھ کی ویڈیوز میں وہ زندہ نظر آئے مگر بعد میں انہیں شہید کر کے ان کی لاشوں کی بے حرمتی کی گئی۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ سزائے موت کے بل کا کنیسٹ میں پہلی قراءت تک پہنچ جانا کوئی حیران کن امر نہیں، کیونکہ قابض اسرائیلی نظام اس وقت وحشت کے جس مرحلے میں داخل ہو چکا ہے وہ اپنی نوعیت میں بے مثال ہے۔ قابض اسرائیل کی جیلیں اب فلسطینی نسل کشی کے میدانوں میں بدل چکی ہیں، جو غزہ سے لے کر تمام اسرائیلی حراستی مراکز تک پھیلی ہوئی ہیں۔

کلب برائے اسیران نے کہا کہ بین الاقوامی قوانین واضح طور پر سزائے موت کی مذمت کرتے ہیں اور اسے ختم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن قابض اسرائیل اپنی درندگی کو "قانونی شکل" دے کر اس جرم کو باقاعدہ قانون کا حصہ بنا رہا ہے۔

ادارے نے اپنے بیان میں دوٹوک الفاظ میں کہا کہ قابض اسرائیل خود کو قانون اور احتساب سے بالاتر سمجھتا ہے، اور اس روش نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ عالمی برادری یا تو اس نسل کشی کے سامنے بے بس ہے یا اس میں دانستہ طور پر شریک ہے۔

کلب برائے اسیران نے واضح کیا کہ سزائے موت کا یہ منصوبہ نیا نہیں بلکہ قابض اسرائیل کے قانونی ڈھانچے میں کئی دہائیوں سے موجود ہے۔ اس قانون کی جڑیں برطانوی انتداب کے زمانے کے قوانین میں ہیں، البتہ صہیونی ریاست نے اسے ہمیشہ مخصوص سیاسی حالات کے تحت ہی بروئے کار لایا۔

بیان کے مطابق قابض اسرائیل میں انتہائی دائیں بازو کی حکومت کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد اس قانون کو فعال کرنے کی مہم میں شدت آ گئی ہے۔ یہ مہم شدت پسند وزیر ایتمار بن گویر، لیکوڈ پارٹی، اسرائیل بیتنو پارٹی اور دیگر دائیں بازو کے ارکانِ کنیسٹ کی قیادت میں چلائی جا رہی ہے۔ ان کی کوشش ہے کہ اس قانون کی منظوری کو موجودہ صہیونی حکومت کے تسلسل سے جوڑ دیا جائے، جبکہ اس قانون کو قابض اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی براہِ راست حمایت حاصل ہے۔

'قابض اسرائیلی جیلوں میں اسیران کے خلاف جنسی تشدد کے لرزہ خیز جرائم پر دنیا کی خاموشی جرم ہے'

غزہ: فلسطینی مرکز برائے دفاع اسیران نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیلی فورسز مسلسل فلسطینی قیدیوں کے خلاف سفاک ترین جرائم کا ارتکاب کر رہی ہیں۔ ان قیدیوں کو انتہائی سخت، غیر انسانی اور ظالمانہ حالات میں رکھا جا رہا ہے جن میں زندگی کی بنیادی ضروریات تک میسر نہیں۔

ادارے نے اپنے بیان میں بتایا کہ عبرانی ذرائع ابلاغ نے ایک بار پھر قابض اسرائیلی درندگی کی ایک ہولناک مثال بے نقاب کی ہے، جس میں ایک فلسطینی اسیر کو جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا، اس واقعے کی ویڈیو بنائی گئی اور بعد ازاں اسے میڈیا پر لیک کر دیا گیا۔ ادارے کے مطابق یہ وحشیانہ جرم قابض اسرائیلی سیکیورٹی اور فوجی نظام کی اخلاقی پستی کی گہرائیوں کو ظاہر کرتا ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ اسرائیلی حلقوں میں بحث جرم کی سنگینی پر نہیں بلکہ اس بات پر ہو رہی ہے کہ ویڈیو کس نے لیک کی، جو اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل کی پوری مشینری انسانی احساسات سے عاری ہے اور اسے فلسطینی اسیران کی جان و عزت کی کوئی پروا نہیں۔

ادارے نے مزید وضاحت کی کہ یہ واقعہ قابض اسرائیلی فوج اور جیل انتظامیہ کی وحشیانہ ذہنیت کو بے نقاب کرتا ہے جو گذشتہ دو برسوں سے قیدیوں کے خلاف جسمانی، نفسیاتی اور جنسی تشدد کو ایک منظم پالیسی کے طور پر جاری رکھے ہوئے ہے۔ اس ظالمانہ مہم کی پشت پر قابض اسرائیلی وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن گویر ہے جو نہ صرف ان جرائم کی حمایت کرتا ہے بلکہ ان پر فخر بھی ظاہر کرتا ہے۔

مرکز برائے دفاع اسیران نے عالمی برادری کے دوغلے رویے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مغربی طاقتیں اور اثر و رسوخ رکھنے والے حلقے حالیہ دنوں فلسطینی مزاحمتی تحریکوں سے قابض اسرائیلیوں کی لاشیں حوالے کرنے کے مطالبے کر رہے ہیں، لیکن یہی حلقے ان فلسطینی اسیران پر ہونے والے جنسی اور جسمانی تشدد پر مکمل خاموش ہیں۔ ان میں عورتیں، بچے، بزرگ اور مریض شامل ہیں جن کی تعداد دس ہزار سے تجاوز کر چکی ہے۔

ادارے نے مطالبہ کیا کہ عالمی سطح پر ایک واضح انسانی اور اخلاقی موقف اختیار کیا جائے تاکہ قابض اسرائیلی ریاست کے ان مسلسل جرائم کا سلسلہ روکا جا سکے۔ ادارے نے خبردار کیا کہ اگر یہ مظالم نہ رکے تو فلسطین کی یہ المناک صورت حال مزید گہری ہو جائے گی اور خطے میں تنازع کئی دہائیوں تک بھڑکتا رہے گا۔

مرکز نے بتایا کہ اس کے پاس درجنوں ایسے مستند شواہد موجود ہیں جن میں فلسطینی قیدیوں کو جنسی تشدد کا نشانہ بنانے کے واقعات درج ہیں، جس سے واضح ہوتا ہے کہ یہ واقعات اتفاقیہ نہیں بلکہ ایک منظم پالیسی کے تحت دہرائے جا رہے ہیں۔

ادارے نے اعلان کیا کہ وہ قابض اسرائیل کے خلاف قانونی کارروائی جاری رکھے گا اور بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی اخلاقی اور قانونی ذمہ داریاں پوری کریں کیونکہ عالمی خاموشی دراصل ان جرائم میں شرکت کے مترادف ہے۔

مرکز برائے دفاعِ اسیران نے تمام سابق اسیران پر زور دیا کہ وہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں اپنے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کی تفصیلات عالمی اداروں کو فراہم کریں تاکہ ان مظالم کو عالمی سطح پر بے نقاب کیا جا سکے۔ ادارے نے آخر میں عرب وکلاء کی یونین سے مطالبہ کیا کہ وہ ایک خصوصی قانونی ٹیم تشکیل دے جو اس معاملے کو بین الاقوامی سطح پر لے جائے اور ان جنگی مجرموں کا تعاقب عالمی عدالتوں میں کرے۔

عالمی فورس کے لیے واضح مینڈیٹ اور غزہ میں فلسطینی رابطہ فریق ضروری ہے: قطر

دوحہ: قطر کے وزیراعظم اور وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے کہا ہے کہ ان کا ملک امریکہ کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے تاکہ غزہ کی پٹی میں تعیناتی کی جانے والی مجوزہ عالمی فورس کے لیے ایک واضح مینڈیٹ حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس مینڈیٹ کا واضح ہونا اس فورس کی مؤثر کارکردگی اور اس کے مشن کی کامیابی کے لیے نہایت ضروری ہے۔ شیخ محمد بن عبدالرحمن نے اتوار کے روز امریکی نشریاتی ادارے "سی این این" کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ غزہ کے عوام اور عالمی فورس کے درمیان رابطے کی ذمہ داری کسی فلسطینی فریق کے پاس ہونی چاہیے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ایسا کرنا فلسطینی خودمختاری کے احترام کی ضمانت دے گا اور غزہ میں آئندہ مرحلے کے انتظام کو منظم انداز میں چلانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب قابض اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی معاہدے کے پہلے مرحلے پر عمل درآمد 10 اکتوبر سنہ 2025ء کو شروع ہوا، جس کے تحت جنگ کے خاتمے، قابض اسرائیلی افواج کے "زرد لائن" تک انخلا اور دونوں فریقوں کے درمیان قیدیوں کے تبادلے پر اتفاق کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق معاہدے کے دوسرے مرحلے پر ابھی بات چیت جاری ہے۔ اس مرحلے میں غزہ میں امن قائم رکھنے کے لیے بین الاقوامی فورس کی تعیناتی، قابض اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا اور ایک عبوری بین الاقوامی ادارے کے تحت غزہ کی عبوری انتظامیہ کا قیام شامل ہے، جو خطے کے امور کو سنبھالے گی۔

'فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس جنگ بندی پر قائم رہنے کے لیے پُرعزم نظر آتی ہے'

غزہ کی تعمیر نو میں مسلم ممالک کا قائدانہ کردار ادا کرنا نہایت ضروری ہے: ترک صدر

انقرہ، (ایجنسیاں): ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا ہے کہ فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس جنگ بندی پر قائم رہنے کے لیے پُرعزم نظر آتی ہے جب کہ غزہ کی تعمیر نو میں مسلم ممالک کا قائدانہ کردار ادا کرنا نہایت ضروری ہے۔ استنبول میں منعقدہ اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) کے سالانہ اقتصادی اجلاس کے شرکا سے خطاب کے دوران رجب طیب اردوان کا کہنا تھا کہ ایسا لگتا ہے کہ حماس اس معاہدے پر قائم رہنے کے لیے کافی پُرعزم ہے۔ انہوں نے اپنے خطاب کے دوران اس بات پر زور دیا کہ یہ انتہائی ضروری ہے کہ اسلامی تعاون تنظیم غزہ کی تعمیرِ نو میں قائدانہ کردار ادا کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس موقع پر ہمیں غزہ کے عوام تک مزید انسانی امداد پہنچانے کی ضرورت ہے اور پھر تعمیرِ نو کا عمل شروع کرنا ہوگا کیوں کہ اسرائیلی حکومت اس سب کو روکنے کے لیے اپنی پوری کوشش کر رہی ہے۔ اجلاس سے ایک روز قبل، ترک وزیرِ خارجہ حکان فیدان نے حماس کے وفد سے ملاقات کی، جس کی قیادت سینئر مذاکرات کار خلیل الحیہ کر رہے تھے۔

ترک وزیرِ خارجہ کا کہنا تھا کہ غزہ میں قتلِ عام کو ختم کرنا ضروری ہے، صرف جنگ بندی کافی نہیں ہے، انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل-فلسطین تنازع کے حل کے لیے دو ریاستی حل ضروری ہے۔ مزید کہا کہ ہمیں تسلیم کرنا چاہیے کہ غزہ پر حکمرانی فلسطینیوں کے ہاتھ میں ہونی چاہیے اور ہمیں اس حوالے سے احتیاط کے ساتھ عمل کرنا ہوگا۔ اس سے قبل، نائب وزیراعظم اور وزیرِ خارجہ اسحٰق ڈار نے استنبول میں غزہ سے متعلق وزارتی اجلاس کے موقع پر ترک ہم منصب حکان فیدان سے ملاقات کے دوران فلسطین کے مسئلے پر مشترکہ طور پر کام جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا۔ واضح رہے کہ استنبول میں آج مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کا اہم اجلاس منعقد ہو رہا ہے، جس میں غزہ کی خودمختاری، اسرائیلی افواج کے مکمل انخلا اور جنگ بندی معاہدے پر عملدرآمد سمیت خطے میں پائیدار امن کے قیام کے لیے اقدامات پر غور متوقع ہے۔

لوئر میوزیم میں چوری کے الزام میں گرفتار ملزمین میں میاں بیوی بھی شامل

دنیا کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے عجائب گھر سے چوری شدہ زیورات برآمد کرنے میں مقامی پولیس اب تک ناکام

پیرس، (ایجنسیاں) فرانس کی راجدھانی پیرس کے اعلیٰ سرکاری استغاثہ کے مطابق لوور میوزیم میں ہونے والی چوری کے پیچھے ممکنہ طور پر کسی منظم مافیا کے بجائے عام جرائم پیشہ افراد کا ہاتھ ہے۔ اتوار کو پراسیکیوٹر لور بیکو نے بتایا کہ گرفتار ملزمان میں میاں بیوی بھی شامل ہیں جن کے بچے بھی ہیں۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ ماہ 4 افراد پر مشتمل ایک گروہ نے دن کے وقت دنیا کے سب سے زیادہ دیکھے جانے والے عجائب گھر 'لوور' پر حملہ کیا اور محض 7 منٹ میں تقریباً 10 کروڑ 20 لاکھ ڈالر مالیت کے قیمتی زیورات چرا کر اسکوٹروں پر فرار ہوگئے۔ چوروں نے عجائب گھر کے اپالو گیلری کے نیچے ایک ٹرک کھڑا کیا، جس پر ایک خودکار سیڑھی لگی ہوئی تھی، وہ سیڑھی کے ذریعے اوپر چڑھے، کھڑکی توڑی اور اینگل گرائنڈر کی مدد سے شیشے کے ان کیسوں کو کاٹ کر کھولا جن میں فرانسیسی شاہی زیورات رکھے گئے تھے۔ دو مشتبہ افراد، جن پر شبہ ہے کہ وہی گیلری کے اندر داخل ہوئے تھے جبکہ ان کے دو ساتھی باہر موجود تھے، کو گرفتار کر کے فردِ جرم عائد کر دی گئی ہے اور انہیں عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ پراسیکیوٹرز نے ہفتے کے روز بتایا کہ مزید دو ملزمین ایک مرد اور ایک عورت پر بھی الزامات عائد کیے گئے ہیں اور وہ بھی حراست میں ہیں، اب تک چوری شدہ زیورات برآمد نہیں ہو سکے۔ اتوار کو پیرس کی پراسیکیوٹر لور بیکو نے بتایا کہ یہ تمام ملزمان پیرس کے شمالی مضافاتی علاقوں میں رہائش پذیر تھے اور غالباً چھوٹے درجے کے جرائم پیشہ افراد ہیں، کسی منظم جرائم پیشہ نیٹ ورک سے ان کا تعلق نہیں۔ انہوں نے فرانسیسی ریڈیو 'فرانس انفو' سے گفتگو میں کہا کہ ان کے پروفائل 'منظم جرائم کے بڑے گروہوں سے مطابقت نہیں رکھتے'۔ بیکو نے مزید بتایا کہ ایک اور مشتبہ شخص اب بھی مفرور ہے۔ پراسیکیوٹر کے مطابق ہفتے کو گرفتار کیے گئے 37 سالہ مرد اور 38 سالہ خاتون آپس میں میاں بیوی ہیں اور ان کے بچے بھی ہیں، دونوں نے کسی بھی قسم کے تعلق سے انکار کیا ہے۔ بیکو نے کہا کہ تمام ملزمان 'واضح طور پر مقامی لوگ' ہیں، 'وہ سب تقریباً پیرس کے شمالی علاقے سین سین ڈینی میں رہتے ہیں، اور ان میں کچھ خاص تعلقات بھی ہیں، خاص طور پر اس جوڑے کے درمیان'۔

ٹرین حملے کے الزام میں برطانوی شہری پر قتل کی 10 کوششوں کے الزامات عائد

لندن، (ایجنسی): برطانوی پولیس نے ٹرین پر حملے کے الزام میں برطانوی شہری پر قتل کرنے کی 10 کوششوں کے الزامات عائد کر دیے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق برٹش ٹرانسپورٹ پولیس نے بتایا کہ ایک شخص پر لندن جانے والی ٹرین پر بڑے پیمانے پر چاقو حملے کے بعد 10 مختلف افراد کو قتل کرنے کی کوششوں کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ وسطی انگلینڈ کے شہر پیٹر برو سے تعلق رکھنے والے 32 سالہ اینتھونی ولیمز پر ہفتے کی شام پیش آنے والے واقعے کے سلسلے میں جسمانی نقصان پہنچانے اور چاقو رکھنے کے الزامات بھی عائد کیے گئے ہیں۔ ایک بیان کے مطابق اسی دن لندن میں پیش آنے والے ایک علیحدہ واقعے میں بھی اینتھونی ولیمز پر قتل کی ایک اور کوشش اور چاقو رکھنے کے الزامات لگائے گئے۔ کاؤن کراؤن پراسیکیوشن سروس کی ٹریسی ایسٹن نے کہا کہ اس تحقیقات میں بہت زیادہ شواہد بشمول سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا، ہم جانتے ہیں کہ ہفتے کو ٹرین پر پیش آنے والے واقعات نے کتنا تباہ کن اثر ڈالا ہے اور اس واقعے نے پورے ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا، ہماری ہمدردیاں تمام متاثرہ افراد کے ساتھ ہیں۔ اینتھونی ولیمز پیٹر برو کی عدالت میں پیش ہوگا۔

کیریبین میں امریکہ کا مبینہ 'منشیات بردار کشتی' پر حملہ، 3 افراد ہلاک

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکہ کے وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ کے مطابق امریکہ نے کیریبین میں مبینہ طور پر منشیات اسمگل کرنے والی کشتی پر حملہ کر دیا ہے، جس میں 3 افراد ہلاک ہوگئے۔ یہ حملہ بین الاقوامی پانیوں میں کیا گیا اور حالیہ ہفتوں میں اس نوعیت کا ایک اور واقعہ ہے۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکہ نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائی کے دعوے کے تحت کیریبین میں بحری جہاز تعینات کیے ہیں اور ایف-35 اسٹیلتھ جنگی طیارے پورٹو ریکو بھیجے ہیں، جو واشنگٹن کے بقول منشیات کی ترسیل روکنے کے لیے ایک وسیع فوجی کارروائی کا حصہ ہیں۔ حالیہ ہفتوں میں کیریبین اور بحرالکاہل میں کشتیوں پر امریکی حملوں کی تعداد 15 سے زیادہ ہو چکی ہے، جن میں کم از کم 65 افراد مارے جا چکے ہیں، ان حملوں پر خطے کی کئی حکومتوں نے شدید تنقید کی ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 'یہ حملہ کیریبین میں ایک اور منشیات بردار کشتی پر کیا گیا'۔ انہوں نے کہا کہ 'ہماری خفیہ معلومات کے مطابق یہ کشتی دیگر تمام کشتیوں کی طرح غیر قانونی منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث تھی، اس پر تین 'نارکو دہشت گرد' سوار تھے، جو حملے میں ہلاک ہوگئے'۔

سعودی عرب کی جانب سے غزہ میں ہنگامی امدادی منصوبوں کے لیے 5.4 کروڑ ڈالر کی فنڈنگ

ریاض: سعودی عرب نے غزہ کے عوام کی مدد کے لیے امدادی اور انسانی سرگرمیوں کے ذریعے اپنا تعاون جاری رکھا ہوا ہے۔ یہ سرگرمیاں شاہ سلمان مرکز برائے امداد و انسانی خدمات کے تحت انجام دی جا رہی ہیں۔ شاہ سلمان مرکز کے مطابق غزہ کی پٹی میں فوری امدادی منصوبوں پر 5.4 کروڑ ڈالر سے زائد رقم خرچ کی جا رہی ہے۔ یہ منصوبے بے گھر افراد کے لیے تیار کردہ ہنگامی انسانی منصوبے کا حصہ ہیں۔ امدادی منصوبے مختلف شعبوں پر مشتمل ہیں، جن میں غذائی تحفظ، ادویات، صحت، پانی، ماحولیاتی صفائی، تحفظ، ہنگامی ردِ عمل اور لوجسٹک معاونت شامل ہیں۔ اسی سلسلے میں مرکز نے بتایا کہ 23 اکتوبر تک سعودی عرب کی جانب سے غزہ پہنچنے والی مجموعی امداد 7648 ٹن تھی، جسے 70 طیاروں اور 8 بحری جہازوں کے ذریعے منتقل کیا گیا۔

نیویارک کا میئر کون ہوگا؟ ڈرامائی انتخاب سے ایک دن قبل زہران ممدانی کو برتری حاصل

مہنگائی میں کمی، جرائم کی شرح اور ٹرمپ کی دھمکی سے نمٹنے کے گرد گھومنے والی انتخابی مہم کے بعد آج کا دن خاص

نیویارک، (ایجنسیاں): ایک غیر متوقع انتخابی مہم کے بعد نیویارک کے شہری منگل کو ایک نئے میئر کا انتخاب کریں گے، اس انتخابی مہم نے امریکہ کے سب سے بڑے شہر میں زیادہ وسیع توجہ حاصل کی ہے، بالخصوص اس وقت جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صفِ اول کے امیدوار زہران ممدانی کو 'کمیونسٹ' قرار دیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ڈیموکریٹک پارٹی کے نمایاں امیدوار زہران ممدانی پیدائشی شہریت یافتہ مسلمان امریکی ہیں اور ریاستی اسمبلی میں کوئنز کی نمائندگی کرتے ہیں، انہیں سابق گورنر اینڈریو کومو پر سبقت حاصل ہو رہی ہے۔ کومو پر جنسی ہراسانی کے الزامات بھی عائد ہیں، وہ اپنی پارٹی کے پرائمری انتخابات میں ممدانی سے شکست کے بعد آزاد امیدوار کی حیثیت سے انتخاب لڑ رہے ہیں۔ ریپبلکن پارٹی کے 71 سالہ امیدوار کرٹس سلیوا تیسرے نمبر پر ہیں، وہ 'گارڈین اینجلز' نامی رضاکارانہ گروپ کے بانی، معروف ریڈیو نشریاتی شخصیت اور بلیوں سے محبت رکھنے والے شخص کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی آف کوئنی پیاک کے 23 سے 27 اکتوبر کے درمیان کیے گئے تازہ ترین سروے کے مطابق، ممدانی 43 فیصد ووٹ حاصل کر رہے ہیں، جب کہ کومو کو 33 فیصد اور سلیوا کو 14 فیصد ووٹ ملنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ انتخابی مہم کے بنیادی موضوعات زندگی کی بڑھتی ہوئی لاگت، جرائم کی شرح اور اس سوال کے گرد گھوم رہے ہیں کہ ہر امیدوار ٹرمپ سے کس طرح نمٹے گا، جو دھمکی دے چکے ہیں کہ وہ شہر کے وفاقی فنڈز روک سکتے ہیں۔

کولمبیا یونیورسٹی کے سیاسیات کے پروفیسر لنکن مچل نے کہا کہ ممدانی ایک غیر معمولی سیاسی شخصیت ہیں، جو موجودہ دور کے جذبات کی عکاسی کرتے ہیں، یہ وہ لمحہ ہے جب امریکا کے سب سے بڑے شہر میں ٹرمپ مخالف آواز عالمی خبروں میں جگہ پا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ صاف الفاظ میں، نیویارک کے ایک مسلم میئر کا امیدوار ہونا بذاتِ خود ایک بڑی خبر ہے۔ 34 سالہ ممدانی نے اپنے مخالفین پر اسلام مخالف بیانات دینے کا الزام عائد کیا ہے، اور کہا ہے کہ ریپبلکنز اور ڈیموکریٹس دونوں نے اسلاموفوبیا کے اس رجحان کو پھیلایا، جو ہمارے شہر میں جڑیں پکڑ چکا ہے۔ نیویارک سٹی الیکشن بورڈ کے اعداد و شمار کے مطابق، ابتدائی ووٹنگ کے پہلے 5 دن (جو 2 نومبر کو ختم ہو رہی ہے) کے دوران 2 لاکھ 75 ہزار 6 ڈیموکریٹس، 46 ہزار 115 ریپبلکنز اور 42 ہزار 383 غیر جماعتی ووٹرز نے ووٹ ڈالے ہیں۔ ممدانی کے اُبھرنے پر ڈیموکریٹک پارٹی کے بائیں بازو اور مرکز کے مابین اختلاف نمایاں ہوئے ہیں۔ ایک اعتدال پسند سیاستدان و نیویارک کی گورنر کیتھی ہوچل 26 اکتوبر کو ممدانی کی ریلی میں شریک ہوئیں، مگر ان کی تقریر کے دوران شرکا نے 'امیروں پر ٹیکس لگاؤ' کے نعرے لگائے گورنر ہوچل، ممدانی کی اس تجویز کی ناقد ہیں جس کے مطابق نیویارک میں ایک ملین ڈالر سے زیادہ آمدنی والے افراد پر 2 فیصد اضافی انکم ٹیکس عائد کیا جائے گا۔ زہران ممدانی کی غیر متوقع مقبولیت نوجوان نیویارکرز کی والہانہ حمایت سے ممکن ہوئی ہے، جن کی مہم کے مطابق تقریباً 90 ہزار افراد نے رضاکارانہ طور پر شرکت کی۔ انہوں نے 'دی ڈیلی شو' سے گفتگو میں کہا کہ لوگ ایک دوسرے سے اس شہر کے بارے میں بات کر رہے ہیں، جس سے ہم سب محبت کرتے ہیں۔

کوئنز کے رہائشی اور مہم کے منتظم 17 سالہ عابد مہدی نے کہا کہ جب میں زہران کے بارے میں سوچتا ہوں تو مجھے وہی احساس ہوتا ہے، جو بہت سے امریکیوں کو 2016 اور 2020 میں برنی سینڈرز کے بارے میں ہوتا تھا، زہران ہی میرے برنی سینڈرز ہیں۔

اعلان بالفور کی صدی بعد فلسطین کی فتح یقینی، صہیونی ریاست کا خاتمہ ناگزیر ہے: حماس

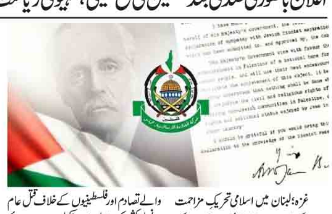

غزہ؛ لبنان میں اسلامی تحریکِ مزاحمت حماس کے شعبہ برائے عوامی اُمور نے اعلان کیا ہے کہ فلسطینی کاز ایک بار پھر عالمی سطح پر توجہ کا مرکز بن چکا ہے اور وہ دن دور نہیں جب اعلان بالفور اور اس کے نتیجے میں وجود میں آنے والی قابض اسرائیلی ریاست کا خاتمہ یقینی ہو جائے گا۔ یہ بات انہوں نے فلسطینی قوم کی ناقابلِ تسخیر مزاحمت اور عزم کے نتیجے میں عالمی سطح پر بیدار ہوتے شعور کے تناظر میں کہی۔

بیان میں کہا گیا کہ اعلان بالفور کو گزرے 108 برس ہو چکے ہیں مگر آج بھی فلسطینی قوم اس غاصبانہ وعدے کی بھاری قیمت ادا کر رہی ہے، جس نے فلسطین کی مقدس سرزمین پر دہشت گرد صہیونی ریاست کی بنیاد رکھی، آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کی راہ مسدود کی اور پورے خطے کو نہ ختم ہونے والے تصادم اور فلسطینیوں کے خلاف قتل عام اور نسل کشی کی دلدل میں دھکیل دیا۔ ان جرائم کی تازہ ترین جھلک غزہ میں جاری خونریز جارحیت کی صورت میں دیکھی جا سکتی ہے جو قابض دشمن نے آپریشن طوفان الاقصیٰ کے بعد سے مسلط کر رکھی ہے۔

حماس کے بیان میں کہا گیا کہ طوفان الاقصیٰ اور فلسطینی قوم کی بے مثال استقامت نے پوری دنیا پر یہ حقیقت آشکار کر دی کہ فلسطینیوں کو اپنے وطن پر آزادی حاصل کرنے، اپنی ریاست تعمیر کرنے اور اپنے تمام پناہ گزین بھائیوں کو ان کے گھروں میں واپس لانے کا پورا حق حاصل ہے۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ غزہ کا صبر و استقامت اور مزاحمتی قوت نے فلسطینی کاز کو دوبارہ عالمی ضمیر کے سامنے زندہ کر دیا ہے۔ دنیا پر یہ حقیقت واضح ہو چکی ہے کہ فلسطینی جدوجہد حق پر مبنی ہے جو ایک دہشت گرد، وحشی اور نسل کش قابض قوت کے خلاف ہے۔ حماس نے باور کرایا کہ قابض اسرائیلی ریاست اس خطے کی تاریخ، تہذیب اور شناخت سے بیگانہ ایک مصنوعی وجود ہے اور اس کا خاتمہ اب پہلے سے کہیں زیادہ قریب ہے۔

بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ فلسطینی عوام نے اعلان بالفور کی قیمت اپنے خون، اپنی آزادی اور اپنے وسائل سے چکائی ہے۔ اس جدوجہد میں انہوں نے لاکھوں شہداء، زخمی اور اسیران پیش کیے، بے دخلی اور جلاوطنی کا سامنا کیا، مگر اپنے نصب العین سے پیچھے نہیں ہٹے۔ بیان میں یہ دوٹوک مؤقف اختیار کیا گیا کہ خطے میں حقیقی امن، استحکام اور ترقی اسی وقت ممکن ہے جب وعدۂ بالفور کے نتیجے میں قائم ہونے والی قابض ریاست ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے۔

آخر میں حماس کے شعبہ برائے عوامی اُمور نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ فلسطینی قوم اپنی مزاحمت اور جدوجہد آزادی جاری رکھے گی یہاں تک کہ وہ اپنی تاریخی سرزمین فلسطین پر اپنے تمام جائز حقوق مکمل طور پر واپس حاصل کر لے۔

جنین کے اسیر محمد غوادرہ قابض اسرائیل کی عقوبت خانے میں تشدد سے شہید

غزہ: کلب برائے اسیران فلسطین نے اتوار کی شام تصدیق کی کہ قابض اسرائیلی جیلوں میں جنین سے تعلق رکھنے والے 63 سالہ فلسطینی اسیر محمد حسین محمد غوادرہ شہید ہو گئے ہیں۔ یہ اطلاع کلب کو فلسطینی امورِ شہریہ کی عام اتھارٹی نے فراہم کی۔

کلب برائے اسیران نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ محمد غوادرہ کی شہادت ایسے وقت میں ہوئی ہے جب قابض انتظامیہ، انتہا پسند صہیونی وزیر ایتمار بن گویر کی سربراہی میں فلسطینی قیدیوں کے لیے سزائے موت کے قانون کو نافذ کرنے کی مہم چلا رہی ہے۔ بن گویر اپنے جرائم پر فخر کا اظہار کرتا ہے، جبکہ اس وقت فلسطینی اسیران صہیونی جیلوں میں نسل کشی کی بدترین شکلوں سے دوچار ہیں۔

بیان میں کہا گیا کہ شہید محمد غوادرہ کا قتل ان گنت جرائم کی ایک اور کڑی ہے جو قابض اسرائیل کی جیلوں میں فلسطینی اسیران کے خلاف منظم طریقے سے انجام دیے جا رہے ہیں، جن کا مقصد انہیں آہستہ آہستہ جسمانی اور ذہنی طور پر ختم کرنا ہے۔

قابض فوج نے محمد غوادرہ کو 6 اگست سنہ 2024ء کو گرفتار کیا تھا اور اس وقت سے وہ "جانوت" جیل (جسے پہلے نفحہ اور ریمون کہا جاتا تھا) میں زیرِ حراست تھے۔

شہید محمد غوادرہ انتظامی قید کے شکار اسیر سامی غوادرہ کے والد اور مصر میں جلاوطن کیے گئے سابق اسیر شادی غوادرہ کے والد تھے، جنہیں رواں برس کے آغاز میں تبادلے کے معاہدے کے تحت رہا کیا گیا تھا۔ کلب برائے اسیران نے وضاحت کی کہ جنگ بندی معاہدے کے بعد قابض جیل انتظامیہ نے اپنی درندگی مزید بڑھا دی ہے۔ آزاد ہونے والے قیدیوں کے بیانات اس بات کا ناقابلِ تردید ثبوت ہیں کہ صہیونی جیلوں میں قیدیوں پر وحشیانہ تشدد اور موقع پر قتل کے واقعات جاری ہیں۔ ان جرائم کی شدت اُن شہداء کی لاشوں سے بھی عیاں ہوئی جو جنگ بندی کے بعد واپس کی گئیں۔

محمد غوادرہ کی شہادت کے بعد قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کے آغاز سے اب تک شہید ہونے والے فلسطینی قیدیوں کی تعداد 81 ہو گئی ہے جن کی شناخت ہو چکی ہے، جبکہ درجنوں قیدیوں کی جبری گمشدگی کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔

بیان میں کہا گیا کہ سنہ 1967ء سے لے کر اب تک کی یہ مدت فلسطینی تحریکِ اسیران کی تاریخ کا سب سے خونریز دور ہے۔ اس دوران 318 شہداء کی شناخت ہو چکی ہے اور قابض اسرائیل نے 89 شہداء کی لاشیں روک رکھی ہیں، جن میں سے 78 جنگ کے دوران شہید ہوئے۔

کلب برائے اسیران نے زور دیا کہ قیدیوں کی بڑھتی ہوئی شہادتیں واضح کرتی ہیں کہ قابض اسرائیل قیدیوں کے خلاف دانستہ طور پر "آہستہ موت" کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ اب کوئی مہینہ ایسا نہیں گزرتا جس میں ایک اور اسیر شہید نہ ہوتا ہو۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ صہیونی جیلوں میں ہزاروں فلسطینی انتہائی کربناک حالات میں قید ہیں، جہاں وہ اذیت، بھوک، جسمانی و جنسی تشدد، طبی لاپرواہی اور متعدی بیماریوں کے پھیلاؤ جیسے خطرات کا سامنا کر رہے ہیں، جن میں حالیہ دنوں میں جلدی بیماری "جرب" (اسکیبیز) کے پھیلنے کی اطلاعات تشویشناک ہیں۔

کلب برائے اسیران نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی کہ قابض فوج کی جانب سے موقع پر کی جانے والی درجنوں اعدامیں اس جیل نظام کے سفاک اور مجرمانہ کردار کو آشکار کرتی ہیں۔ شہداء کی واپس کی گئی لاشوں پر تشدد کے نشانات ان جنگی جرائم کی ناقابلِ تردید شہادت ہیں۔ کلب نے قابض اسرائیلی حکام کو محمد غوادرہ کی شہادت کا براہِ راست ذمہ دار ٹھہرایا اور عالمی انسانی حقوق کے اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر کارروائی کر کے قابض اسرائیلی قیادت کو جنگی جرائم کے ارتکاب پر کٹہرے میں لائیں۔

مزید یہ کہ بین الاقوامی برادری پر لازم ہے کہ وہ قابض ریاست پر سخت پابندیاں عائد کرے، تاکہ انسانی حقوق کے نظام کو اپنا حقیقی کردار ادا کرنے کا موقع ملے اور اس مجرمانہ ریاست کو حاصل استثنیٰ ختم کیا جا سکے، جسے بعض عالمی طاقتوں کی پشت پناہی نے قانون اور انصاف سے بالاتر بنا رکھا ہے۔

قابض اسرائیل اسیر محمد غوادرہ کی شہادت کا مکمل ذمہ دار ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت (حماس) نے جنین کے 65 سالہ اسیر محمد حسین غوادرہ کی شہادت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں شہید ہوئے۔

حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ محمد غوادرہ کی شہادت قابض اسرائیل کے سیاہ کارناموں میں ایک اور سنگین جرم کا اضافہ ہے۔ یہ جرم قتل اس منظم پالیسی کا تسلسل ہے جس کے تحت قابض جیل انتظامیہ فلسطینی اسیران کو دانستہ طور پر [illegible]

اسیر محمد غوادرہ کی شہادت کا مکمل ذمہ دار ہے اور خبردار کیا کہ اس مجرمانہ رویے کا تسلسل نہ صرف انسانیت کے خلاف جرم ہے بلکہ فلسطینی اسیران کے عزم و ایمان کو توڑنے کی ناکام کوشش بھی ہے۔ قابض طاقت اپنے تمام حربوں کے باوجود فلسطینیوں کی استقامت اور آزادی کے عزم کو ختم نہیں کر سکتی۔

تحریکِ مزاحمت نے فلسطینی [illegible]

حماس نے انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اپنی اخلاقی اور قانونی ذمہ داریاں پوری کریں، قابض اسرائیل کی جیلوں میں جاری [illegible]

ترکی کی جانب سے غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے اتحادیوں کی میزبانی

جیسا کہ غزہ جنگ بندی کے نازک معاہدے کے حوالے سے خدشات بڑھ رہے ہیں تو ترکی پیر کو [illegible] اعلیٰ سفارت کاروں کی میزبانی کر رہا ہے تاکہ وہ غزہ کے مستقبل کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کر سکیں۔ اس سلسلے میں ترک وزارت خارجہ کے ذرائع نے کہا کہ انقرہ سفارت کاروں پر زور دے گا کہ وہ ساحلی علاقے کی سیکیورٹی اور حکمرانی کا کنٹرول فلسطینیوں کو دینے کے منصوبوں کی حمایت کریں۔ ہفتے کے آخر میں ترک وزیر خارجہ خاقان فیدان نے حماس کے وفد سے ملاقات کی جس میں قیادت فلسطینی تحریک کے مرکزی مذاکرات کار خلیل الحیہ کر رہے تھے۔ فیدان نے زور دیتے ہوئے کہا، "ہمیں غزہ میں قتلِ عام کا خاتمہ کرنا چاہیے۔ جنگ بندی از خود کافی نہیں ہے۔ غزہ پر فلسطینیوں کی حکومت ہونی چاہیے۔"

ترک-اسرائیل کشیدگی

توقع ہے کہ فیدان اسرائیل سے غزہ میں مزید انسانی امداد کی اجازت دینے کے مطالبات کا اعادہ کریں گے [illegible]

حماس کے انقرہ سے قریبی تعلقات کی بنا پر اسرائیل طویل عرصے سے ترکی کے سفارتی اقدامات کو شک کی نگاہ سے دیکھتا رہا ہے اور اس نے جنگ بندی کی نگرانی کے لیے بین الاقوامی امن فوج میں ترکی کے کسی بھی کردار کی سخت مخالفت کی ہے۔

انقرہ کے مطابق تباہی سے نمٹنے والی ایک ترک امدادی ٹیم اسرائیلی حکومت کی [illegible]

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

جیت لی دنیا

ویمنز ورلڈ کپ کے پہلے دو میچ جیتنے کے بعد بھارت کو لگاتار تین میچوں میں شکست کا سامنا کرنا پڑا جس پر نہ صرف عام کرکٹ شائقین بلکہ کرکٹ ماہرین نے بھی بھارتی ٹیم کے امکانات کو کمزور سمجھا اور ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور اور باقی کھلاڑیوں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ تاہم میزبان ٹیم نے باؤنس بیک کرتے ہوئے نہ صرف فائنل میں جگہ بنائی بلکہ پہلی بار ورلڈ کپ جیت کر چار دہائیوں سے زائد عرصے سے جاری ٹائٹل کی قحط کو ختم کرکے تاریخ رقم کی۔ قابل ذکر ہے کہ جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور انگلینڈ سے ہارنے کے بعد ہندوستان کے سیمی فائنل میں پہنچنے کے امکانات کو لے کر شکوک وشبہات پیدا ہو گئے تھے۔ تاہم فیصلہ کن میچ میں نیوزی لینڈ کو شکست دے کر ہندوستانی ٹیم بال بال بچ گئی اور سیمی فائنل میں پہنچ گئی۔ سیمی فائنل میں ہندوستان کا مقابلہ سات بار کے ورلڈ کپ چیمپئن آسٹریلیا سے ہوا جس نے موجودہ ورلڈ کپ کے لیگ میچوں میں نہ صرف ہندوستان کو شکست دی تھی بلکہ اپنے تمام لیگ میچز بھی جیتے تھے۔ اس کے نتیجے میں، آسٹریلیا کو اوپری ہاتھ سمجھا جاتا تھا۔ لیکن ہندوستانی کھلاڑیوں نے جس طرح سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے 338 رنز کے بڑے مجموعے کا تعاقب کیا اس نے ہندوستانی کرکٹ شائقین کی امیدوں کو نئے پنکھ لگا دئے اور یہ ثابت کردیا کہ اگر کسی میں کچھ حاصل کرنے کی ہمت ہو تو ایسا کوئی ہدف نہیں ہوتا جو حاصل نہ کیا جا سکے۔ بالآخر، اتوار کو نوی ممبئی میں کھیلے گئے فائنل میں، ہندوستان نے جنوبی افریقہ کو 52 رنز سے شکست دے کر اپنا پہلا ورلڈ کپ جیت لیا، ہندوستانی خواتین ٹیم کے کپتان کپل دیو، مہندر سنگھ دھونی، اور روہت شرما آئی سی سی ٹرافی جیتنے والے ہندوستانی کپتانوں کی فہرست میں شامل ہو گئے۔ ہندوستانی خواتین کی ٹیم اس سے قبل دو بار ورلڈ کپ کے فائنل میں پہنچی ہے، لیکن کبھی جیت نہیں سکی۔ 2005 میں میتھالی راج کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم آسٹریلیا کا 216 رنز کا ہدف حاصل کرنے میں ناکام رہی تھی۔ 2017 میں میتھالی راج کی ٹیم دوسری بار فائنل میں پہنچنے میں کامیاب ہوئی۔ اس بار ان کی کارکردگی شاندار رہی لیکن وہ ایک قریبی میچ میں انگلینڈ کے ہاتھوں صرف نو رنز سے ہار گئے۔ تاہم، موجودہ ٹیم کی منفرد طاقت یہ ہے کہ وہ کسی بھی اسٹار کھلاڑی پر انحصار نہیں کرتی۔ بلکہ ہر کھلاڑی ایک اسٹار ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مختلف میچوں میں مختلف کھلاڑیوں نے اپنی غیر معمولی کارکردگی سے میچ کا رخ بھارت کے حق میں موڑ دیا۔ مثال کے طور پر جب بھارت کا سیمی فائنل میں نیوزی لینڈ کا مقابلہ ہوا تو اوپننگ بلے باز اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول نے سنچریاں بنا کر مضبوط اسکور کی بنیاد رکھی۔ سیمی فائنل میں آسٹریلیا کے بڑے اسکور کا تعاقب کرتے ہوئے جمائمہ روڈریگس نے 127 رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ اوپننگ بلے باز پرتیکا راول کے زخمی ہونے کے بعد ٹیم میں شامل نوجوان کرکٹر شیفالی ورما نے فائنل میں نہ صرف 87 رنز کی تیز اننگز کھیلی بلکہ ہدف کی جانب بڑھتے ہوئے جنوبی افریقہ کی دو وکٹیں لے کر مہمان ٹیم کو بڑا دھچکا پہنچایا۔ قابل ذکر ہے کہ ہندوستانی ٹیم میں ہرمن پریت، اسمرتی مندھانا، جمائما اور دیپتی شرما جیسے تجربہ کار کھلاڑیوں نے ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، وہیں پرتیکا راول، شفالی ورما، کرانتی گوڑ اور سری چرانی جیسے نوجوان کھلاڑیوں کے تعاون کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا ہے۔

ہندوستان: بطور ایک عالمی ثالث

اسد مرزا

حالیہ امریکی پابندیوں کے نتیجے میں عالمی تیل کی قیمت میں 5% کا اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستان جیسے ترقی پذیر ملک کے لئے، عالمی خام تیل کی قیمت میں اضافہ ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ کیونکہ اس سے ہندوستانی معیشت پر منفی اثر پڑ سکتا ہے، لیکن زیادہ تر ماہرین اس حقیقت سے غافل دکھائی دیتے ہیں کہ ہندوستان میں کسی بھی چیلنج سے نمٹنے کی ناگزیر صلاحیت موجود ہے اور وہ ہر مشکل کا سامنا کامیابی کے ساتھ کرنے میں ماہر ہو چکا ہے۔

چاہے یہ 1998 کے پوکھران جوہری تجربات کے بعد امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی طرف سے عائد پابندیاں ہوں یا 2020-21 کے کووِڈ-19 وبا کے دوران عالمی سطح پر گلوبل سپلائی چین میں خلل پڑنا ہو یا 2022 میں روس-یوکرین جنگ کے بعد زراعت، کھاد اور تیل کے محاذوں پر بحران کا سامنا ہندوستان نے کامیابی کے ساتھ کیا۔

درحقیقت، ایک ایسے وقت میں جب جیو پولیٹکس تیز رفتار سے تبدیل ہو رہی ہیں، بین الاقوامی قواعد وضوابط کو بڑی طاقتوں کے ذریعہ استثنیٰ کے ساتھ بھڑکایا جارہا ہے، اور روایتی اتحاد اور تفہیم یا تو ختم ہو چکے ہیں یا ختم ہونے کے دہانے پر ہیں۔ اس پس منظر میں ہندوستان نے ہر چیلنج کو ایک موقع میں تبدیل کرکے اپنے ہدف کو نشان زد کرنے کا انتخاب کیا اور اس میں کامیاب رہا ہے۔

مثال کے طور پر حالیہ عرصے میں جاپان، جنوبی کوریا، اور یوروپی یونین سمیت امریکہ کے تمام کلیدی اتحادیوں نے صدر ٹرمپ کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے تاکہ امریکی صدر نے ان پر جو زائد محصولات عائد کیے ہیں ان سے بچا جا سکے۔ 25% ٹیرف کو 15% تک کم کرنے کے لئے، جاپان نے امریکہ کو 550 بلین ڈالر دینے کا وعدہ کیا ہے، جبکہ جنوبی کوریا نے امریکہ میں 350 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کی پیش کش کی ہے۔ یوروپی یونین نے صدر ٹرمپ کی صدارت کے دوران امریکہ میں 600 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے اور امریکی توانائی کے شعبے میں 750 بلین ڈالر خرچ کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

اس کے برعکس، ہندوستان نے امریکہ کے سامنے جھکنے سے انکار کردیا ہے یہاں تک کہ ٹرمپ انتظامیہ نے امریکہ کو ہندوستانی درآمدات پر یکساں 50 فیصد ٹیرف نافذ کردیا ہے۔ ہچکچاہٹ کا کوئی مظاہرہ کیے بغیر، مرکزی وزیر پیوش گوئل نے واضح کیا کہ ہندوستان جلد بازی میں امریکہ کے ساتھ کسی بھی تجارتی معاہدے پر دستخط نہیں کرے گا۔ گوئل نے یوروپی یونین کو یہ بھی بتایا کہ ہندوستان ان پروگراموں سے اتفاق نہیں کرے گا جو اس کے تجارتی انتخاب کو محدود کرتے ہوں۔

بغیر کسی دباؤ کے خودمختار فیصلے کرنا

ہندوستان کی اسٹریٹجک خودمختاری کسی بھی بیرونی دباؤ یا عالمی ذمہ داریوں کی پابندی کے ساتھ خودمختار فیصلہ لینے کا مظاہرہ کرچکی ہے۔ لیکن مغرب، جو 'میرے راستے یا اعلی راہ' کے ضوابط پر یقین رکھتا ہے، اسے ابھی تک یہ احساس نہیں ہوا ہے کہ ایک قدیم تہذیب وتمدن والے ملک کی حیثیت سے ہندوستان کو ہمیشہ اپنا نیا راستہ بنانے کی غیر معمولی صلاحیت حاصل ہے۔ اپنے مفادات کی حفاظت کے لیے دوسرے ممالک اضافی نرخوں، گھریلو صنعتوں کے لئے سبسڈی اور سخت تجارتی ضوابط لے کر تجارت کرنے پر زیادہ یقین رکھتے ہیں۔ اس کے برعکس، ہندوستان کے نقطہ نظر کو عملیت پسندی اور اسٹریٹجک دور اندیشی کے ذریعہ اس کی ضروریات کو پورا کرنے کی رہنمائی کی گئی ہے، جس میں خودانحصاری قائم کرنے پر توجہ دی جاتی ہے۔ اور یہ دفاعی، طبی اور تنقیدی ٹکنالوجی جیسے شعبوں میں زیادہ دیکھا جاسکتا ہے، جہاں ہندوستان اپنی صلاحیتوں میں سرمایہ کاری کرکے اپنے ان شعبوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ یہ ایک ایسا منتر ہے جو اب ملک کی پالیسی اور فیصلہ سازی کے فریم ورک کا مرکزی نقطہ بن چکا ہے۔

ہندوستان کا بڑھتا ہوا قد

جغرافیائی سیاسی دباؤ اور عالمی تناؤ سے قطع نظر ہندوستان ایک ہی وقت میں کواڈ اور برکس جیسی تنظیموں کا ممبر ہے۔ وہ ایک مبصر کی حیثیت سے جی-7 سربراہی اجلاس میں شریک ہوتا ہے، جبکہ گلوبل ساؤتھ کے نمائندے کے طور پر بھی اس کی شناخت کی جاتی ہے۔ آج وہ South China Sea سمیت بہت سے پیچیدہ امور کے حل کے لیے ثالث کے طور پر کارم کرتا دیکھا جاسکتا ہے۔ ظاہر ہے، یہ بیانیہ ہندوستان کے بڑھتے ہوئے وقار اور قد کی عکاسی کرتا ہے، جس کو پاکستان کے خلاف آپریشن سندور کے بعد ایک اہم حاصل ہوا ہے۔

ندائے حق

> ''گزشتہ چالیس سالوں کے دوران، مختلف ہندوستانی قیادت کے عملی فیصلوں اور اس کی معیشت اور صنعت کی لچک اور ان کی اچھی کارکردگی کی وجہ سے ہندوستان نے عالمی چیلنجز کا مہارت سے سامنا اور مختلف ممالک کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کے فن میں مہارت حاصل کرلی ہے۔ تاہم، ہندوستان نے ابھی تک عالمی تنازعات کو حل کرنے میں زیادہ فعال ثالثی کردار ادا کرنے کے لئے اپنے اخلاقی اختیار اور ساکھ کا فائدہ نہیں اٹھایا ہے، جبکہ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو اسے اس رول میں یقیناً کامیابی حاصل ہوگی اور ساتھ ہی علاقائی اور عالمی سطح پر اس کے وقار اور اہمیت میں اضافہ دیکھا جاسکے گا۔''

کیوں ہندوستان ثالث کا کردار ادا کرنے سے دور ہے

ہندوستان کی پختگی اور سفارتی وژن نے سری لنکا اور افغانستان میں امن عمل میں دیگر مغربی ممالک کے ساتھ نمایاں کرداد ادا کیا ہے۔ عالمی سطح پر ہندوستان کی خاموش سفارت کاری کو تسلیم بھی کیا گیا پھر بھی اس نے شاذ ونادر ہی خود کو باضابطہ معنوں میں ثالث کی حیثیت سے پوزیشن کیا ہے۔ دوسری طرف، امریکہ، چین، سعودی عرب یا یہاں تک کہ ترکی اور مصر نے جب بھی موقع آیا ہے تو ثالثی کا کردار ادا کرنے کا کوئی موقع ضائع نہیں کیا ہے۔ اس کے علاوہ قطر نے حالیہ عرصے میں مختلف علاقائی تنازعات کو حل کروانے میں ایک کامیاب ثالث کا کردار ادا کیا ہے۔ یہاں تک کہ اس کی ڈپلومیٹک سروسز میں ایک خاص شعبہ قائم کیا گیا ہے جس میں سفارت کاروں کو بطور ایک کامیاب ثالث بننے کا فن سکھایا جاتا ہے۔

امریکی انسٹی ٹیوٹ آف پیس (یو ایس آئی پی) کے مطابق، ثالثی ''مذاکرات کا ایک ایسا طریقہ ہے جس میں باہمی قابل قبول تیسرا فریق، دو فریقین کو کسی تنازعہ کے حل میں مدد کرتا ہے۔ وہ جو حل تلاش کرتا ہے، اسے وہ فریقین خود نہیں ڈھونڈ سکتے ہیں۔''

ایک کامیاب ثالث بننے کے لیے، کسی ملک کو سالمیت اور دیانتداری کے لئے شہرت حاصل کرنی ہوتی ہے، جبکہ غیر جانبدارانہ نقطہ نظر کو سختی سے برقرار رکھتے ہوئے اسے دو فریقین کو قریب بھی لانا ہوتا ہے۔ اسے ہر طرف کے بنیادی مفادات اور سرخ لکیروں کے ساتھ ساتھ تجارت، سرمایہ کاری، اور امداد کے ذریعہ سفارتی رسائی اور معاشی فائدہ کو بھی سامنے رکھنا ہوتا ہے، جس سے کہ وہ ان دونوں فریقین کو تعمیری طور پر متاثر کرنے کے لئے ضروری اقدامات لے سکے۔

ہندوستان کے پاس یہ ساری صفات موجود ہیں، پھر بھی ابھی تک وہ عالمی اور علاقائی سطح پر ثالث کا کردار اپنانے سے دور رہا ہے۔ یہ جاری روس-یوکرین جنگ کے معاملے میں دیکھا جاسکتا ہے۔ روس اور یوکرین دونوں کے ساتھ بہت اچھے تعلقات برقرار رکھنے کے باوجود، ہندوستان نے خود کو ایک امن ساز کی حیثیت سے فعال طور پر پوزیشن کرنے سے پرہیز کیا ہے۔ اسی طرح، یہ خود کو اسرائیل اور فلسطین کے مابین ثالث کی حیثیت سے دونوں کے درمیان یہ دیرینہ تنازعہ حل کرواسکتا تھا، لیکن شاید اعتماد کی کمی کی وجہ سے، یہ دو ریاستوں کے حل کے لئے اپنی دیرینہ حمایت کو ٹھوس نتائج میں تبدیل کرنے میں کامیاب نہیں رہا ہے۔

دریں اثنا، یہ بھی سچ ہے کہ ہندوستان نے بحیثیت ایک ملک عالمی رکاوٹوں کے باوجود مستقل طور پر لچک کا مظاہرہ کیا ہے۔ چاہے وہ معاشی پابندیاں، وبائی امراض، یا جنگیں ہوں، اس نے موافقت، برداشت کرنے اور مضبوطی سے ابھرنے کی اپنی صلاحیت کو ثابت کیا ہے۔ اس کے بڑھتے ہوئے معاشی وژن، تکنیکی ترقی اور اسٹریٹجک خودمختاری کے اصولی حصول نے بین الاقوامی نظام میں اس کے قد کو بلند کیا ہے۔ اور ان سب کو مدنظر رکھتے ہوئے ہندوستان سے یہ امید کی جاسکتی ہے کہ وہ علاقائی اور عالمی سطح پر ایک کامیاب ثالث کے طور پر ابھر کر سامنے آئے اور موجودہ حالات میں اپنا نام روشن کرے۔

(مضمون نگار سینئر سیاسی تجزیہ نگار اور میڈیا کینسلٹنٹ ہیں، ماضی میں وہ بی بی سی اردو سروس اور خلیج ٹائمز دبئی سے بھی وابستہ رہ چکے ہیں۔ رابطہ کیلئے: www.asadmirza.in)

دبے ملبوں میں عام لوگوں کے بکھرتے خواب

معروف خاں

اترپردیش کی فضا میں پچھلے چند برسوں سے جو شور سنائی دے رہا ہے، وہ ترقی، تعمیر اور وکاس کا ہے، لیکن اس شور کے نیچے سے اٹھنے والی چیخیں، ملبے کے ڈھیر اور اجڑی ہوئی آنکھوں کی نمی اس ترقی کے دوسرے چہرے کو بھی آشکار کرتی ہیں۔ حکومت کے بیانیے میں یہ سب 'وکاس' ہے، مگر زمین پر رہنے والے انسانوں کے لیے یہ دراصل 'وناش' بن چکا ہے۔ یہی وہ سوال ہے جو آج اترپردیش کے ہر متاثر شہری کی زبان پر ہے، آخر یہ کیسا وکاس ہے جو اپنے ہی شہریوں کے مکان، یادیں، تعلیمی ادارے اور ورثہ سب کچھ روندتا جارہا ہے؟

لکھنؤ کے اکبرنگر کی مثال لیجیے، جہاں کبھی ہزاروں خاندان بستے تھے۔ گلیوں میں بچوں کے کھیلنے کی آوازیں تھیں، عورتوں کے ہاتھوں کی خوشبودار روٹیوں کی بھاپ تھی، اور بزرگوں کی باتوں میں سکون تھا۔ مگر جون 2024 کی وہ صبح جب ایل ڈی اے کے بلڈوزر گرجے، تو یہ سب منظر صرف یاد بن گئے۔ چوبیس ایکڑ کے علاقے میں اٹھارہ سو سے زائد تعمیرات کو منہدم کردیا گیا، یہ کہہ کر کہ یہ سب غیر قانونی تھیں۔ حکومت نے اسے ندی کے کنارے ''ایکو ٹورزم زون'' بنانے کا منصوبہ قرار دیا، لیکن حقیقت میں وہاں کے لوگوں کو صرف بے دخلی، بے بسی اور بے گھری ملی۔ عدالتِ عالیہ نے وقتی طور پر اسٹے بھی دیا تھا، مگر اس سے قبل ہی سیکڑوں گھروں کی دیواریں ملبے میں بدل چکی تھیں۔

اکبرنگر کے انہدام نے اس سوال کو جنم دیا کہ ترقی کے پیمانے کیا ہیں؟ اگر ترقی کا مطلب صرف ندی کنارے خوبصورت پارک بنانا ہے، تو اس پارک کے لیے اجڑے ہوئے گھر، مسمار ہوتی اسکولیں، اور چھت سے محروم ہوتی بچیاں کیا ترقی کی قیمت ہیں؟ وہاں ایک بہترین چار منزلہ تعلیمی ادارہ بھی تھا جہاں طالبات علم حاصل کررہی تھیں، مگر بلڈوزر کی دھاڑ نے علم کے اس چراغ کو بھی بجھا دیا۔ یہ وہ منظر ہے جہاں وکاس کے نام پر وناش کا مظاہرہ ہوا۔ اسی طرح کا درد وارانسی میں بھی دیکھا گیا۔ یہاں ہاکی کے بین الاقوامی کھلاڑی، اولمپک گولڈ میڈلسٹ محمد شاہد کا آبائی مکان بھی سڑک چوڑا کرنے کے منصوبے کے تحت گرایا گیا۔ ایک صدی پرانا یہ مکان نہ صرف ان کے خاندان کا مسکن تھا بلکہ ملک کے لیے فخر کی علامت بھی۔ اسی مکان سے وہ نوجوان نکلے تھے جنہوں نے 1980 کے ماسکو اولمپک میں ہندوستان کے لیے سونا جیتا۔ مگر 2025 کے ستمبر میں یہ مکان بھی زمین بوس کردیا گیا۔ حکومت نے کہا کہ معاوضہ دیا گیا، مگر خاندان کا کہنا ہے کہ انہیں ان کے احساسات کا معاوضہ کون دے گا؟ یہ وہی گھر تھا جو ایک عہد کی یادگار تھا۔ اب وہاں ایک چارلین کی سڑک بنے گی، لیکن اس سڑک کے نیچے محمد شاہد کے خواب، پسینہ اور قربانیاں دفن ہوں گی۔ کیا یہ ترقی ہے یا اپنی تاریخ کو خود مسمار کرنے کا عمل؟

وکاس کے نام پر انہدامی کارروائیوں کی یہ لہر صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں رہی۔ سیتاپور میں بھی حکومت نے سڑک کے نئے منصوبے کے تحت 'غیر قانونی تعمیرات' ہٹانے کے لیے بلڈوزر دوڑا دیے۔ وہاں مزار، دکانیں، اور چھوٹے گھروں کو بھی نہ بخشا گیا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ یہ سب ترقی کے راستے میں رکاوٹیں تھیں، لیکن متاثرین کا درد کچھ اور کہانی سناتا ہے۔ ایک بزرگ خاتون کی آنکھوں میں آنسو تھے جب وہ کہہ رہی تھیں کہ ''ہم نے اپنی عمر بھر کی کمائی سے یہ مکان بنایا تھا، اب کہاں جائیں؟'' ان کی یہ فریاد شاید ان بلڈوزروں کے شور میں دب گئی، لیکن یہ سوال اب بھی زندہ ہے کہ ترقی کے راستے میں انسانیت کب سے رکاوٹ بن گئی؟

سنبھل ضلع میں بھی یہی منظر دہرایا گیا۔ چندوسی روڈ کے اطراف 34 تعمیرات، جن میں دکانیں، مکانات اور ایک قدیم درگاہ بھی شامل تھی، کو زمین دوز کردیا گیا۔ ضلعی انتظامیہ نے اسے ''پبلک لینڈ کی بازیابی'' قرار دیا، مگر مقامی لوگوں کے لیے یہ ان کے وجود پر وار تھا۔ کچھ لوگوں نے خوف کے باعث خود ہی اپنی دکانیں گرادیں، کہ کہیں بلڈوزر آکر سب کچھ روند نہ ڈالے۔ حکومت نے کہا کہ یہ سب صاف اور شفاف عمل تھا، مگر اس شفافیت میں پسے ہوئے چہروں کی گرد و غبار چھپی ہوئی تھی۔ یہ تمام مناظر محض جغرافیہ کے مختلف گوشوں میں بکھرے واقعات نہیں، بلکہ یہ ایک وسیع تر ریاستی ذہنیت کی عکاسی کرتے ہیں، وہ ذہنیت جو 'وکاس' کو انسانی بقا سے اوپر رکھتی ہے۔ جب وکاس کا مطلب صرف عمارتیں، سڑکیں اور پل بنانا رہ جائے اور انسان ان کے نیچے دبنے لگیں، تو وہ وکاس نہیں، وناش ہوتا ہے۔ حکومت کہتی ہے کہ وہ ''نئے اترپردیش'' کی تعمیر کررہی ہے، لیکن اس نئی عمارت کی بنیادوں میں جن کے گھر، ادارے اور قبریں دفن ہو رہی ہیں، ان کا کیا؟ یہاں ایک بنیادی سوال یہ بھی ہے کہ ترقی کے نام پر کیا ہم اپنی شناخت مٹا رہے ہیں؟ ایودھیا اور متھرا جیسے قدیم مذہبی و تہذیبی شہر ہماری تاریخ اور شناخت کا حصہ ہیں، جنہیں محفوظ رکھنا نہ صرف ثقافتی بلکہ قومی ذمہ داری بھی ہے۔ دنیا کے کئی ممالک نے اپنی قدیم شناخت اور تاریخی عمارتوں کو ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بلکہ سرمایہ سمجھا ہے۔ دبئی دنیا کا تیز ترین ترقی کرنے والا ملک ہے، لیکن اس نے اپنے پرانے شہر 'دیرہ' اور 'بر دبئی' کو سنبھال کر انہیں سیاحتی مراکز میں بدل دیا ہے۔ اٹلی نے قدیم رومن وراثت، چرچوں اور قلعوں کو محفوظ رکھ کر اپنی معیشت کو سیاحت کے ذریعے مضبوط کیا ہے۔ یو ایس ایس آر کے ٹوٹنے کے بعد وجود میں آنے والے ملک مثلاً روسیہ، آرمینیا، جارجیا وغیرہ آج بھی اپنی پرانی عمارتوں، گرجا گھروں، اور تاریخی بازاروں کو پوری دلکشی سے محفوظ رکھے ہوئے ہیں۔

اسی طرح آذربائجان کا دارالحکومت باکو بھی ایک روشن مثال ہے، جہاں نظامی اسٹریٹ کے نام سے مشہور پورا علاقہ اور نظامی مارکیٹ آج بھی اپنی اصلی حالت میں موجود ہے۔ جدید تعمیرات اور بلند و بالا عمارتوں کے باوجود حکومت نے اس تاریخی بازار کو نہیں گرایا بلکہ اسے محفوظ رکھ کر سیاحت، ثقافت اور معیشت کا محور بنا دیا ہے۔ ان ممالک میں سیاحت تیزی سے بڑھ رہی ہے، جس سے ملکی اقتصادیات کو نئی قوت ملی ہے۔

ہمارے ملک میں بھی اسی رویے کی ضرورت ہے کہ تاریخ اور ترقی ساتھ ساتھ چلیں، نہ کہ نئی تعمیرات کے نام پر پرانی پہچان کو مٹا دیا جائے۔ میرٹھ میں حال ہی میں تقریباً 35 برس پرانی ایک مارکیٹ کو منہدم کردیا گیا، جو وہاں کے شہریوں کے لیے محض ایک عمارت نہیں بلکہ ایک یادگار پہچان تھی۔ ترکی کا مشہور گرینڈ بازار ایک پتلی سی گلی میں ہے اور آج بھی وہ دنیا بھر سے آئے ہوئے سیاحوں کا پسندیدہ بازار ہے۔ اگر ترکی، دبئی، آذربائجان یا اٹلی اپنی قدیم شناخت کو ترقی کے ساتھ سنبھال سکتے ہیں تو ہم کیوں نہیں؟ اترپردیش کی شناخت بھی اس کے ماضی، فنِ تعمیر، اور مذہبی ہم آہنگی سے جڑی ہے، جسے بلڈوزر کی سیاست کے نیچے نہیں آنا چاہیے۔ کیا ترقی کی یہ شکل انصاف کے ترازو میں توازن رکھتی ہے؟ آئین کہتا ہے کہ ہر شہری کو مساوی حق حاصل ہے، لیکن انہدامی کارروائیوں کا دائرہ اکثر انہی بستیوں تک کیوں محدود رہتا ہے جہاں غریب یا اقلیتیں آباد ہیں؟ کیا اتفاق ہے کہ 'غیر قانونی تعمیرات' کا لیبل ہمیشہ انہی علاقوں پر لگتا ہے جہاں طاقتور لوگ نہیں رہتے؟ وکاس کے نام پر جاری یہ مسماریاں صرف عمارتوں کو نہیں گراتیں، یہ اعتماد کو بھی توڑ دیتی ہیں۔ جب ایک شہری کو یہ یقین نہ رہے کہ اس کا گھر محفوظ ہے، کہ اس کی محنت کا ثمر ایک حکم سے مٹی میں مل سکتا ہے، تو وہ ریاست سے محبت نہیں، خوف سیکھتا ہے۔ ترقی کا اصل مطلب تو یہی ہے کہ عوام کو امن، روزگار، تعلیم اور انصاف ملے، نہ کہ وہ اپنے گھر کے ملبے پر کھڑے ہوکر اپنے بچوں سے کہیں کہ ''یہی ترقی ہے''۔

اترپردیش کی انہدامی کہانی میں ایک المیہ یہ بھی ہے کہ ترقی کے منصوبے ان انسانوں سے نہیں پوچھے جاتے جن کی زمینیں ان پر گزرتی ہیں۔ انہیں بتایا جاتا ہے، سنا نہیں جاتا۔ یہی رویہ سماج کو تقسیم کرتا ہے۔ آج اترپردیش کے شہروں اور قصبوں میں جو بلڈوزر گونج رہے ہیں، وہ محض مشینیں نہیں ہیں، وہ ایک طرزِ حکمرانی کی علامت بن چکے ہیں۔ یہ وہ پیغام دیتے ہیں کہ ترقی اب مکالمے سے نہیں، مشین سے ہوگی، انسان کی بات کم، حکم زیادہ۔ لیکن یہ ماڈل کب تک چلے گا؟ ہر معاشرہ آخرکار اسی دن بکھرتا ہے جب اس کی ترقی میں انسانیت مفقود ہوجاتی ہے۔

اگر حکومت واقعی وکاس چاہتی ہے، تو اسے وناش سے فرق سمجھنا ہوگا۔ ترقی وہ ہے جو انسان کو اونچا کرے، اس کا گھر بچائے، اس کی تعلیم، صحت اور روزگار کو سہارا دے۔ اگر ترقی کسی کے سر سے چھت چھین لے، کسی کے خواب روند دے، اور کسی بزرگ کے ہاتھ سے اس کا صحن چھین لے، تو وہ ترقی نہیں، تباہی ہے۔ اترپردیش کو آج ایک ایسے وکاس کی ضرورت ہے جو بلڈوزر سے نہیں، بلڈنگ سے شروع ہو، انسانیت کی عمارت۔ وکاس کی سچی بنیاد وہی ہے جو انصاف، ہمدردی اور احترام پر قائم ہو۔ اکبرنگر، وارانسی، سیتاپور اور سنبھل کے ملبے سے ایک ہی صدا آرہی ہے، ہمیں ترقی چاہیے، مگر ہماری قیمت پر نہیں۔ ترقی کا سفر تبھی بامعنی ہے جب اس کے ہر موڑ پر انسانیت سلامت رہے۔

□□□

بہار ایک مرتبہ پھر انقلاب کی راہ پر

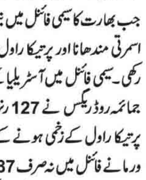

سرفراز احمد قاسمی

بہار میں ان دنوں الیکشن کی گہما گہمی اور انتخابی ماحول اپنے شباب پر ہے، وعدوں کی بوچھار اور خوابوں کا سیلاب ایک بار پھر عوام کے سامنے ہے [illegible] مستقبل طے کرے گا اور ملک کس رخ پر چلے گا اسکو بھی واضح کرے گا، مولانا عبدالماجد دریا آبادی نے لکھا ہے کہ بہار کی سرزمین آج سے نہیں گوتم بدھ کے زمانے سے پربہار چلی آرہی ہے، کیسے کیسے عالم، درویش، حکیم، ادیب، مؤرخ اور شاعر اسی خاک سے اٹھے، وہی بہار جسکا پانی کوئی غبی پیئے تو ذہین ہوجائے، یہ گیان کی سرزمین رہی اور یہاں آکر لوگوں نے گیان حاصل کی، بہار الیکشن جیتنے کیلئے حکمراں محاذ این ڈی اے اور انڈیا گٹھ بندھن دونوں [illegible] طور پر مسلمانوں کا ووٹ کئی جگہوں میں تقسیم ہورہا ہے، حالات اس بات کی چغلی کھا رہے ہیں کہ بہار میں اس بار مسلم ووٹ اور زیادہ بکھرے گا، پرشانت کشور اور اویسی نے زیادہ مسلم امیدواروں کو ٹکٹ دیکر نہ صرف یہ کہ مسلمانوں کو مہاگٹھ بندھن کے لائق بھی نہیں چھوڑا، یہ دونوں پارٹیاں، پانچ، دس مسلم [illegible]

عرصے سے چل رہا ہے وہاں مسلمانوں کی آبادی تقریباً 18 فیصد ہے اور کئی سیٹ پر مسلمانوں کا ووٹ فیصلہ کن ہے، پوری ریاست میں صرف دو چار سیٹیں ایسی ہیں جہاں اکثریت کی وجہ سے مسلم امیدوار فتح یاب ہوسکتا ہے، باقی ایسی سیٹیں ہیں جہاں مسلمان کم تعداد میں ہیں، وہاں کسی مسلم امیدوار کے جیتنے [illegible] ہوتا ہے، اسلئے ہمیں سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا چاہئے، یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ بھارت کے مسلمانوں کا سب سے زیادہ نقصان جذباتی استحصال اور اشتعال انگیزی کے ذریعے ہوا ہے اور اب بھی ہورہا ہے۔

ہندوستان جیسے ملک میں مسلمانوں کو جذبات نہیں بلکہ دانشمندی اور ہوش مندی کی [illegible] تنہائی کا شکار ہے، جو لوگ مسلمانوں کے لیڈر بننے کے خواہش مند ہیں وہ اپنی ہی قوم کو طعن وتشنیع کا نشانہ بناتے ہیں، طنز کرتے ہیں، انکی توہین کرتے ہیں، اپنے اسٹیج سے کھلے عام گالیاں دیتے ہیں اور پھر یہ امید بھی کرتے ہیں کہ مسلمان انھیں اپنا قائد مان لے، وہ جو کہہ دیں، مسلمان اسے ماننے کے لئے تیار [illegible] مسائل کا حل بالکل نہیں ہے اور ہندوستان کے مسلمان اس پوزیشن میں نہیں ہیں کہ وہ خود تن تنہا اپنے مستقبل کا فیصلہ کرسکیں۔ ظاہر ہے جب ہم انتشار کا شکار ہیں اور ہماری تعداد کم ہے تو ہمیں دانشمندی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ جمہوریت میں سر گنے جاتے ہیں اور آپ کے پاس جب سر ہی نہیں ہے تو پھر زور آزمائی کا کیا فائدہ ہوگا؟ ہندوستان میں مسلم اور غیر مسلم کی بات انتہائی نقصاندہ ہے، اسکا خمیازہ ہم پہلے سے بھگت رہے ہیں، کچھ لوگ اب بھی [illegible] چاول کیسا ہے، مسلمان آپس میں لڑ رہے ہیں اور مسلم قیادت کے نام پر کچھ لوگ آگ میں گھی ڈالنے کا کام کررہے ہیں، مسلم قیادت اور مسلم پارٹی اپنے گھر کو مضبوط اور منظم کرنے کے بجائے پرجوش انداز میں کانگریس، سماجوادی اور دیگر سیکولر پارٹیوں کو نشانہ بناتے ہیں اور پھر وہ امید بھی کرتے ہیں کہ ہم کو گٹھ بندھن میں لے لیا جائے تو ان کو پرانی باتیں بھی یاد رکھنی چاہیے، ایسے میں کوئی کیسے ان کو اپنے ساتھ شامل کرے گا؟ ہم اگر یہ سوچ کر کہ سامنے والا [illegible] NCR [illegible]

(جاری)

سعودی عرب: 15 طلبہ کو قدیمی مساجد کی بحالی اور روایتی فنون کی عملی تربیت دینے کا آغاز

ریاض: سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان نے قدیمی مساجد کی ترقی اور عرب ثقافت کے فروغ کے لیے 15 سعودی طلبہ کو مختلف تاریخی مساجد میں ذمہ داریاں تفویض کی ہیں۔ تاکہ وہ سعودی عرب کے رائل انسٹیٹوٹ آف ٹریڈیشنل آرٹس کے ذریعے قومی ورثہ کے تحفظ اور فروغ کی عملی تربیت پاسکیں۔ طلبہ کے لیے عملی تربیت کا یہ دورانیہ 6 ماہ تک کا ہوگا جہاں وہ فیلڈ میں رہتے ہوئے روایتی مٹی کی اینٹوں سے تعمیرات اور لکڑی سے اشیاء بنانے کا کام سیکھیں گے۔ انہیں یہ تربیت سعودی عرب کے ماہر اور تجربہ کار انجینئر زدیں گے۔

ان 15 طلبہ کی کھیپ کے بعد مزید 15 سعودی طلبہ اسی پروگرام کا حصہ بنیں گے اور وہ 2026 کے شروع میں عملی تربیت کے اس پراسس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ یہ بات سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے نے پیر کے روز بتائی ہے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق اس عملی تربیت کے کام کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک حصہ سعودی عرب کی روایتی قدیمی تعمیراتی فن سے متعلق ہے۔ جس میں گارے سے بنی اینٹوں سے تعمیرات کی جاتی ہیں اور دوسرے حصے میں لکڑی کے بنے روایتی نجدی دروازوں کے بنانے کے لیے تربیت دی جائے گی۔ یہ طلبہ بڑھئی کے کام کے علاوہ لکڑی میں کندہ کاری کا کام سیکھیں گے اور نجد کے علاقے میں لکڑی کے پرانے قدیمی دروازوں کی روایت کو زندہ کریں گے۔

یہ فن وثقافت کی تربیت 30 مختلف قدیمی مساجد کی بحالی کے منصوبے کا حصہ ہے جو سعودی عرب کے 10 مختلف علاقوں میں واقع ہیں۔ اس منصوبے کے تحت مستند تعمیراتی عرب اسلوب اور تاریخی مساجد کی بحالی شامل ہے۔ تاکہ نئی نسل اپنی ثقافت اور روایت سے آشنا ہو سکے۔ یاد رہے قدیمی مساجد کو بحال کرنے کا منصوبہ مملکت کے ویژن 2030 کا حصہ ہے جس کی نگرانی سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان خود کرتے ہیں۔

ہندوستان اور بحرین کے درمیان دوہرے ٹیکس سے متعلق معاہدہ

دونوں ممالک کا مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری اور تعاون بڑھانے کا عزم

نئی دہلی، (ایجنسیاں): ہندوستان اور بحرین نے دوطرفہ سرمایہ کاری کا معاہدہ اور ایک مشترکہ ورکنگ گروپ کے قیام کے ساتھ ساتھ خلاء، فنٹیک، اور حفظان صحت جیسے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے اور دوہرے ٹیکس سے بچنے کے معاہدے اور ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے کی طرف آگے بڑھنے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی اور دہشت گردی کی لعنت کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے مغربی ایشیا میں دیرپا امن کے لیے غزہ امن منصوبے پر مکمل عمل درآمد کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے پیر کو یہاں بحرین کے وزیر خارجہ ڈاکٹر عبداللطیف بن راشد الزیانی کے ساتھ پانچویں ہند-بحرین ہائی جوائنٹ کمیشن کی میٹنگ کی شریک صدارت کی۔ میٹنگ کے بعد جاری کیے گئے مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ دونوں وزراء نے دفاع، سلامتی، معیشت، تجارت، سرمایہ کاری، کسٹمز، صحت، فن ٹیک، خلاء، ثقافت اور عوام کے درمیان تعلقات سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے نئے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ کاروباری، اقتصادی اور تجارتی محاذوں پر ہونے والی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے، فریقین نے الیکٹرانکس، پیٹرولیم مصنوعات، ڈبہ بند خوراک، بنیادی دھات اور جواہرات اور زیورات جیسے شعبوں میں تجارت کو وسعت دینے اور وسیع کرنے کے امکانات کو اجاگر کیا۔ دونوں ممالک نے دوطرفہ سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے دو طرفہ تجارت اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو وسعت دینے کے لیے سرمایہ کاری حکام اور نجی شعبے کے درمیان قریبی تعاون کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے تجارت اور سرمایہ کاری سے متعلق مشترکہ ورکنگ گروپ کے قیام اور دونوں ممالک کے درمیان جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے پر بات چیت شروع کرنے پر بھی توجہ دی۔ اس اقدام سے دونوں ممالک کے درمیان کاروبار اور سرمایہ کاری کو بھی فروغ ملے گا۔ فریقین نے دوطرفہ سرمایہ کاری کے معاہدے کے لیے مذاکرات میں پیش رفت کا خیر مقدم کیا۔ دونوں ممالک نے دوہرے ٹیکس سے بچاؤ کے معاہدے پر بات چیت شروع کرنے کے لیے مشترکہ مفاہمت پیدا کرنے پر اتفاق کیا۔ اس سے دوہرے ٹیکس کے خاتمے، ٹیکس کی یقین دہانی اور تجارت اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔

ہندوستان اور بحرین کے درمیان دوہرے ٹیکس

بحرین نے مینوفیکچرنگ، لاجسٹکس، آئی سی ٹی، سیاحت، مالیاتی خدمات، تعلیم اور صحت عامہ سمیت مختلف شعبوں میں ہندوستان میں سرمایہ کاری کی حمایت کی۔ فریقین نے بحرین کے خودمختار ویلتھ فنڈ 'ممتلکات' کے کردار کا خیر مقدم کیا، جو دونوں ملکوں کے درمیان دوطرفہ سرمایہ کاری سے متعلق تعاون کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ انہوں نے ہندوستان کو مستقبل کے ممتلکات سرمایہ کاروں کے لیے ایک اہم منزل کے طور پر تسلیم کیا، خاص طور پر فن ٹیک، بنیادی ڈھانچے اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں میں، جو ممتلکات کی طویل مدتی حکمتِ عملی کے مطابق ہیں۔ فریقین نے صحت عامہ، طبی نگہداشت، میڈیکل اور کلینیکل ریسرچ، دواسازی اور طبی آلات کے شعبوں میں تعاون مضبوط کرنے کے لیے جاری کوششوں کی تعریف کی۔ دونوں ممالک خلائی شعبے میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے بحرین خلائی ایجنسی اور نیو اسپیس انڈیا لمیٹڈ کے درمیان مفاہمت نامے کے مسودے کو حتمی شکل دینے پر کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے دفاع اور سلامتی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بھی زور دیا۔

انل امبانی کی 3000 کروڑ روپے کی جائیداد قرق

منی لانڈرنگ کیس میں ای ڈی کی کارروائی، ممبئی کے پالی ہل علاقے میں صنعتکار کی مشہور رہائش گاہ بھی ضبط کی گئی جائیداد میں شامل

ممبئی: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ کیس میں ریلائنس انل امبانی گروپ کی 40 سے زیادہ جائیدادوں کو عارضی طور پر قرق کرلیا ہے۔ اس میں ممبئی کے پالی ہل علاقے میں صنعتکار کی مشہور رہائش گاہ بھی شامل ہے۔ ضبط کی گئی جائیدادوں کی کل مالیت 3000 کروڑ روپے سے زیادہ ہے۔ ای ڈی نے پیر کو یہ اطلاع دی۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس کے علاوہ دہلی، نوئیڈا، غازی آباد، ممبئی، پونے، تھانے، حیدرآباد، چنئی، کانچی پورم اور مشرقی گوداوری میں واقع جائیدادوں کو قرق کیا گیا ہے۔ ضبط کی گئی ان جائیدادوں میں دفتر کی جگہ، رہائشی یونٹ اور زمین شامل ہے۔ ان کی کل قیمت تقریباً 3084 کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ یہ معاملہ گروپ کی دو کمپنیوں، ریلائنس ہوم فائنانس لمیٹڈ (آر ایچ ایف ایل) اور ریلائنس کمرشل فائنانس لمیٹڈ (آر سی ایف ایل) کے ذریعے عوامی فنڈز کے مبینہ طور پر غلط استعمال اور لانڈرنگ سے متعلق ہے۔ ای ڈی کی تحقیقات میں پتہ چلا ہے کہ 2017 اور 2019 کے درمیان، یس بینک نے ان کمپنیوں میں تقریباً 5000 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی۔ یہ سرمایہ کاری بعد میں نان پرفارمنگ ہوگئی، جس سے 3300 کروڑ سے زیادہ بقایا رہ گئے۔ ای ڈی نے اپنی جانچ میں پایا کہ ضابطوں کو نظرانداز کرتے ہوئے رقم کا لین دین کیا گیا۔ سابقہ ریلائنس نپان میوچل فنڈ میں سرمایہ کاری کی گئی رقم کو بالواسطہ طور پر انل امبانی گروپ کی کمپنیوں میں یس بینک کے ذریعے لگایا گیا تھا۔ ایسا کرنے میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (سیبی) کے ضوابط کو نظرانداز کیا گیا۔ ای ڈی کی تحقیقات میں قرض دینے کے عمل میں "مسلسل اور جان بوجھ کر ناکامیاں" پائی گئیں۔ ایجنسی نے کہا کہ گروپ سے منسلک اداروں کو دیے گئے قرضوں کی صحیح طریقے سے جانچ نہیں کی گئی اور اس عمل کو "تیزی سے مکمل" کیا گیا۔ ای ڈی نے کہا، بہت سے قرضوں کا عمل درخواست، منظوری اور معاہدے کے دن ہی مکمل ہوگیا اور کچھ معاملات میں تقسیم کا کام، منظوری سے پہلے ہی ہوگیا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ ان کاموں کی جانچ نہیں ہوئی اور کئی دستاویز خالی، اوور رائٹ اور غیر تاریخ شدہ پائے گئے۔ اس سلسلے میں، ای ڈی نے ریلائنس کمیونیکیشنز لمیٹڈ (آرکام) لون فراڈ کیس میں بھی اپنی جانچ تیز کردی ہے۔ ای ڈی نے اس میں 13600 کروڑ روپے سے زیادہ کی ہیرا پھیری کا پتہ لگایا ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ وہ "جرم کی آمدنی" کا سراغ لگانا جاری رکھے ہوئے ہے اور اس طرح کے ضبطی سے وصولی بالآخر عام لوگوں کو فائدہ دے گی۔

تلنگانہ میں 70 افراد کو لے جارہی بس کی ٹرک سے ٹکر، 20 لوگوں کی موت

حیدرآباد، (ایجنسیاں) تلنگانہ کے رنگا ریڈی ضلع کے چیویلا منڈل میں ایک المناک سڑک حادثے میں بس میں سوار 20 افراد کی موت ہوگئی جب کہ درجنوں مسافروں کے زخمی ہونے کی اطلاع ہے۔ حیدرآباد بیجاپور شاہراہ پر چیویلا منڈل کے مرزا گوڈا کے قریب یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب تانڈور ڈپو کی ایک آر ٹی سی بس سیدھے مٹی سے لدے ایک ٹپر ٹرک سے ٹکرا گئی۔ یہ ٹکر اتنی بھیانک تھی کہ ٹپر پر لدی مٹی بس کے اندر گری جس سے کئی مسافر اس کے نیچے دب گئے۔ ٹپر کے ڈرائیور نے موقع پر ہی دم توڑ دیا۔ اطلاعات کے مطابق حادثے کے وقت بس میں 70 سے زائد مسافر سوار تھے۔ دو گاڑیوں میں خوفناک تصادم کے بعد بس میں افراتفری مچ گئی اور متعدد مسافروں کو شدید چوٹیں آئی ہیں۔ مقامی لوگوں اور پولیس نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کیں اور زخمیوں کو نکال کر چیویلا کے سرکاری اسپتال پہنچایا گیا، جہاں ان کا علاج کیا جارہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے تفتیش شروع کردی ہے۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور فوری طور پر افسران کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا ہے کہ جائے وقوعہ پر راحت اور بچاؤ کے کاموں کو کسی بھی قیمت پر تیز کیا جائے اور زخمیوں کو بہترین علاج فراہم کرایا جائے۔ وزیراعلیٰ کے دفتر سے جاری ایک بیان کے مطابق وزیراعلیٰ ریونت ریڈی نے تلنگانہ کے چیف سکریٹری اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) کو براہ راست ہدایت دی ہے کہ حادثے میں زخمی ہونے والوں کو فوری طور پر حیدرآباد کے اسپتالوں میں منتقل کیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی ہے کہ زخمیوں کے علاج میں کوئی کوتاہی نہ ہو اور انہیں بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔

ڈیجیٹل گرفتاری سے 3 ہزار کروڑ روپے کا نقصان

سپریم کورٹ نے سائبر دھوکہ دھی پر ناراضگی ظاہر کی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): سپریم کورٹ نے پیر کو اس بات پر گہری تشویش ظاہر کی کہ سائبر دھوکہ دہی، خاص طور پر نام نہاد ڈیجیٹل گرفتاری گھپلوں میں، شہریوں سے تقریباً 3,000 کروڑ روپے وصول کیے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل گرفتاری کے تحت متاثرہ افراد کو فرضی فوجداری کارروائی کی دھمکی دے کر رقم ٹرانسفر کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی دورکنی بنچ نے اس تیزی سے بڑھتے خطرے سے نمٹنے کے لیے سخت اور ٹھوس اقدامات کرنے کی اپیل کی۔ بنچ نے کہا کہ یہ حیران کن ہے کہ متاثرین سے تقریباً 3,000 کروڑ روپے وصول کیے گئے ہیں اور یہ صرف ہمارے ملک میں ہوا ہے۔ اگر ہم سخت احکامات نہیں دیں گے، تو مسئلہ اور بڑھ جائے گا۔ ہم اس سے سختی سے نمٹیں گے۔ سپریم کورٹ پورے ملک میں شہریوں کو نشانہ بنانے والے ڈیجیٹل گرفتاری گھپلوں کی بڑھتی ہوئی لہر سے نمٹنے کے لیے از خود نوٹس سے شروع کیے گئے ایک مقدمے کی سماعت کر رہی تھی۔

سنجے گرگ نے بی آئی ایس کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی، (ایجنسی) کیرالہ کیڈر کے 1994 بیچ کے سینئر آئی اے ایس افسر سنجے گرگ نے معیارات کے ہندوستانی بیورو (بی آئی ایس) کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر گرگ، بی آئی ایس کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل الیکٹروٹیکنیکل کمیشن (آئی ای سی) میں ہندوستان کی قومی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر بھی کام کریں گے۔ سنجے گرگ کے پاس تین دہائیوں سے زیادہ کا جامع اور الگ الگ وزارتوں/محکموں میں کام کرنے کا انتظامی تجربہ ہے۔ وہ زراعت، غذائی رسد، دفاعی صنعت، صنعتی فروغ، مالیات اور ریاستی و قومی سطح پر مختلف سماجی شعبوں میں اسٹریٹجک منصوبہ بندی، پالیسی سازی اور عمل درآمد کے میدانوں میں وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

پاکستانی شہریوں کو جعلی پاسپورٹ فراہم کرنے والے ریکیٹ میں مشتبہ بپلب سرکار کے احاطے پر ای ڈی کا چھاپہ

نئی دہلی، (ایجنسیاں) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے پیر کے روز پاکستانی شہری آزاد ملک کو جعلی ہندوستانی پاسپورٹ فراہم کرنے والے ایک ریکیٹ کے مشتبہ بپلب سرکار کے گھر پر چھاپہ مارا۔ ای ڈی حکام کے مطابق بپلب سرکار کا نام بچولیا اندو بھوشن ہلدر سے پوچھ گچھ کے دوران سامنے آیا۔ ہلدر کو پہلے ہی مبینہ طور پر پیسوں کے عوض غیر ملکیوں کو ہندوستانی شناختی کارڈ جیسے پاسپورٹ فراہم کرنے کے الزام میں گرفتار کیا جاچکا ہے۔ بپلب سرکار کے اہل خانہ بھی ان غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ میں زیر تفتیش ہیں۔ ای ڈی نے پاکستانی شہری آزاد حسین عرف آزاد ملک عرف احمد حسین آزاد کے معاملے میں 13 اکتوبر کو اندو بھوشن ہلدر عرف دلال کو گرفتار کیا تھا۔ ہلدر کو وچار بھون کی خصوصی پی ایم ایل اے عدالت میں پیش کیا گیا اور اسے پانچ دن کے لیے ای ڈی کی حراست میں بھیج دیا گیا۔ موجودہ چھاپوں کا مقصد مزید شواہد اکٹھا کرنا اور دیگر ملزمان کو پکڑنا ہے۔ ای ڈی نے مغربی بنگال پولیس کی طرف سے آزاد ملک کے خلاف فارنرز ایکٹ کی دفعہ 14 اور 14 اے کے تحت درج کی گئی ایف آئی آر کی بنیاد پر اپنی جانچ شروع کی۔ تحقیقاتی نتائج سے معلوم ہوا ہے کہ آزاد حسین نامی پاکستانی شہری مونا ملک کے بیٹے آزاد ملک کی جعلی شناخت کے ساتھ ہندوستان میں مقیم تھا۔ وہ رقم کے عوض بنگلہ دیش سے غیر قانونی تارکین وطن کے ہندوستانی شناختی کارڈ حاصل کرنے میں ملوث تھا۔ آزاد حسین کو 15 اپریل کو گرفتار کیا گیا تھا اور وہ اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔

ای ڈی کی تحقیقات میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ آزاد حسین نے ہندوستانی پاسپورٹ حاصل کرنے والے بنگلہ دیشی گاہکوں کو نادیہ کے چکداہ کے رہنے والے اندو بھوشن ہلدر کے پاس بھیجا تھا۔ ان بنگلہ دیشی شہریوں کو ہندوستانی پاسپورٹ جاری کرنے میں ہلدر نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اس نے درخواستوں کے لیے جعلی دستاویزات تیار کیں اور اس طرح جرائم سے آمدنی حاصل کی۔ آزاد ملک کے ساتھ اپنے قریبی تعلقات کے ذریعے ہلدر اب تک تقریباً 250 مقدمات میں پاسپورٹ کے غیر قانونی اجرا میں ملوث رہا ہے۔ قبل ازیں عدالت نے ہلدر کی پیشگی ضمانت کی درخواستیں مسترد کردی تھیں۔ 13 جون کو ای ڈی نے منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کی دفعہ 44 اور 45 کے تحت چارج شیٹ بھی داخل کی تھی۔

نیتن یاہو کی دریدہ دھنی!

اسرائیل غزہ میں اپنی فوجی کارروائیوں کیلئے امریکہ کو آگاہ کرتا ہے، اجازت نہیں لیتا

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے واضح کیا ہے کہ اسرائیل غزہ میں اپنی فوجی کارروائیوں کے لیے امریکہ سے اجازت نہیں لیتا، بلکہ صرف آگاہ کرتا ہے۔ کابینہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا کہ غزہ کے بعض علاقوں میں اب بھی حماس کے ٹھکانے موجود ہیں، جنہیں مکمل طور پر تباہ کیا جارہا ہے۔ ان کے مطابق رفح اور خان یونس میں حماس کے مراکز کو جلد ختم کردیا جائے گا۔ نیتن یاہو نے خبردار کیا کہ اگر اسرائیلی فوج پر کوئی حملہ کیا گیا تو جوابی کارروائی میں حملہ آوروں اور ان کی تنظیموں دونوں کو نشانہ بنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ فوج کے تحفظ کے لیے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی کارروائیوں کے بارے میں امریکا کو صرف معلومات فراہم کی جاتی ہیں، اجازت نہیں لی جاتی۔ نیتن یاہو کے مطابق وہ سکیورٹی پالیسی کی براہ راست نگرانی خود کرتے ہیں اور اس ذمہ داری سے پیچھے ہٹنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ دوسری جانب حماس نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ امریکا اسرائیل پر جنگ بندی کے معاہدے کی پاسداری کروانے میں ناکام رہا ہے اور جارحیت کو روکنے کے لیے مؤثر کردار ادا نہیں کر رہا۔

پاکستان ایٹمی تجربات کر رہا ہے: امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ

نئی دہلی، (ایجنسی): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ پاکستان جوہری تجربات کر رہا ہے اور دعویٰ کیا کہ اس نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جوہری جنگ کو رکوایا تھا۔ سی بی ایس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ بھی جوہری تجربات کرے گا کیونکہ روس، چین اور شمالی کوریا جیسے ممالک بھی جوہری تجربات کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان ایٹمی تجربات بھی کر رہا ہے۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے 8 جنگیں روکی ہیں اور ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایٹمی جنگ کو روکا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے بارہا دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے مئی میں ہندوستان اور پاکستان کو فوجی تنازعہ روکنے پر مجبور کیا تھا، ہندوستان کے ساتھ تجارت معطل کرنے کی دھمکی دی تھی۔

انہوں نے کہا کہ "ہماری سرزمین پر نو جنگیں ہو رہی تھیں۔ میں نے ان میں سے آٹھ کو حل کر لیا ہے۔ مجھے ایک اور حل کرنا ہے، روس اور یوکرین کی جنگ۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ بہت سے معاملات میں، 60 فیصد معاملوں میں، میں نے کہا کہ اگر آپ لڑائی بند نہیں کریں گے تو میں آپ دونوں ممالک پر درآمدی محصولات لگادوں گا اور آپ امریکہ کے ساتھ تجارت نہیں کر پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس کسی بھی دوسرے ملک کے مقابلے میں زیادہ جوہری ہتھیار ہیں۔ روس دوسرے نمبر پر ہے۔ چین تیسرے نمبر پر ہے، لیکن پانچ سالوں میں وہ برابر ہوجائیں گے۔ آپ جانتے ہیں، وہ تیزی سے جوہری ہتھیار بنا رہے ہیں، اور میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں جوہری تخفیف اسلحہ کے بارے میں کچھ کرنا چاہیے، جو کہ کچھ ہے -- اور میں نے درحقیقت صدر پوتن اور صدر شی دونوں کے ساتھ اس پر بات کی ہے۔ جوہری ہتھیاروں کو ختم کرنے کے لیے ہمارے پاس دنیا کے جوہری معاہدے بہت کم ہیں۔ 150 گنا زیادہ جوہری ہتھیار ہیں، اور چین کے پاس بھی بہت کچھ ہوگا۔

مرکز سے چل رہی ہے نتیش حکومت، نہیں مل رہا انہیں احترام: پرینکا

سہرسہ:(یواین آئی) کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے پیر کو الزام لگایا کہ بہار میں نتیش کمار کی حکومت دراصل مرکز کے رحم وکرم پر چل رہی ہے اور انہیں عزت واحترام نہیں مل رہا ہے۔ مسز گاندھی نے آج سہرسہ ضلع میں مہا گٹھ بندھن کے امیدواروں کے حق میں منعقدہ انتخابی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں گزشتہ 20 سال سے ایک ہی حکومت چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی حکومت مرکز سے چلتی ہے اور وہ لوگ دہلی میں بیٹھ کر جو کہتے ہیں، نتیش کمار وہی کرتے ہیں۔ بہار میں نتیش کمار کے ہاتھ میں اب کچھ نہیں بچا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ موجودہ دور میں بہار میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو عزت نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں خواتین کے خلاف جرائم مسلسل بڑھ رہے ہیں۔ خواتین غیر محفوظ ہیں۔ انہیں اپنے بچوں اور بیٹیوں کی فکر رہتی ہے۔ خوف ایسا ہے کہ اگر وہ کام کرنے باہر جانا چاہیں تو نہیں جاسکتیں۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے کہا کہ بہار کے لوگ کشمیر سے لے کر کنیا کماری تک کام کرنے جاتے ہیں اور صرف تہواروں پر اپنے گھر والوں سے مل پاتے ہیں۔ بہار میں روزگار نہیں ہے، کھیتی میں آمدنی نہیں بچتی اور کسان کھیتی سے کچھ نہیں کما سکتے۔ ہر چیز مہنگی ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب یہاں کے لوگ دوسرے شہروں میں ملازمت کے لئے جاتے ہیں تو دل میں گھبراہٹ رہتی ہے کہ گھر والے کیسے رہیں گے، ان کا کیا ہوگا۔ اور ایسے وقت میں ان کی مدد کے لئے کوئی نہیں ہوتا۔ اگر بہار کی حالت بدلنی ہے تو لوگوں کو خود آگے آنا ہوگا۔ مسز گاندھی نے کہا کہ وہ ایک خاتون ہیں اور جانتی ہیں کہ خواتین کو ہمیشہ سماج کا پورا بوجھ اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے آپ کے لئے کیا کیا ہے؟ آج جب انتخاب آیا ہے تو کہہ رہے ہیں کہ 10 ہزار روپے لے لو۔ اس کا کیا مطلب ہے؟ ان لوگوں کو آپ سے فائدہ اٹھانا ہے اس لئے 10 ہزار روپے بانٹ رہے ہیں۔ پتہ نہیں انتخابات کے بعد یہ لوگ کیا کریں گے۔

انہوں نے الزام لگایا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے لوگوں کی نیت ٹھیک نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ آپ کو 10 ہزار روپے دے رہے ہیں، وہ پیسے لے لیجئے، لیکن ووٹ انہیں مت دیجئے۔ ووٹ دینے سے پہلے اپنے خاندان اور اپنی حالت کے بارے میں سوچئے۔ ووٹ صرف انہیں دیجئے جو آپ کی حالت بہتر کرسکیں۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے بہار کے شاندار تاریخی کردار کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی میں بہار کا بہت بڑا حصہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے آئین نے عوام کو ووٹ دینے کی طاقت دی ہے، اس لئے اپنی اس طاقت کو پہچانیے اور فخر کیجئے کہ آپ بہار کے شہری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں 65 لاکھ سے زیادہ لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے کاٹ دیئے گئے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ اتنے لوگوں سے ان کا حق چھین لیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا، ووٹ عوام کو کئی حقوق دیتا ہے، اور اگر یہی ووٹ چلا جائے تو عوام کے پاس کچھ نہیں بچے گا۔ ووٹ چوری عوام کے خلاف بہت بڑی سازش ہے۔ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ این ڈی اے کی حکومت تو جوانوں کو روزگار نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے نوجوان امتحان دیتے دیتے تھک گئے ہیں۔ یہ حکومت امتحان تو کرا لیتی ہے لیکن تقرریاں نہیں ہوتی ہیں۔ اس حکومت میں جب بھی امتحان ہوتا ہے، سوالات لیک ہوجاتے ہیں۔ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے لوگ بار بار تاریخ کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں آج جو اتنی ترقی ہے وہ کانگریس کی دین ہے۔ مسز گاندھی نے نریندر مودی کی حکومت پر بڑے صنعتکاروں کو فائدہ پہنچانے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی تمام بڑی صنعتیں اپنے دوستوں کو دے دی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اڈانی کو بہار کی زمین ایک روپے فی ایکڑ کے حساب سے دے دی گئی، جبکہ عام عوام کو وہی زمین خریدنے کے لئے قرض لینا پڑتا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ مودی کے دوستوں کے ہزاروں کروڑ روپے معاف کر دیئے جاتے ہیں، لیکن عوام کا قرض کبھی معاف نہیں ہوتا۔ کانگریس کی رکن پارلیمنٹ نے بہار میں بیروزگاری اور نقل مکانی کے مسئلے کو بھی اٹھایا۔ انہوں نے کہا، "بہار سے لاکھوں لوگ دوسری ریاستوں میں روزگار کے لئے ہجرت کر رہے ہیں۔ پہلے کھیتی سے لوگ اپنا گزارا کر لیتے تھے، لیکن اب کسانوں کو ان کی فصل کی صحیح قیمت نہیں ملتی۔ نوکریوں کی کمی کے باعث نوجوان اپنے اہل خانہ سے دور جانے پر مجبور ہیں۔

سہرسہ: بہار الیکشن کی انتخابی مہم میں پرینکا گاندھی نے طنز کیا کہ نہرو۔اندرا کو کوسنے کے لئے مودی حکومت "وزارت توہین" تشکیل دے۔

سنجے گرگ نے بی آئی ایس کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی:(یو این آئی) کیرالہ کیڈر کے 1994 بیچ کے سینئر آئی اے ایس افسر سنجے گرگ نے معیارات کے ہندوستانی بیورو (بی آئی ایس) کے ڈائریکٹر جنرل کا عہدہ سنبھال لیا ہے۔ مسٹر گرگ، بی آئی ایس کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ ساتھ انٹرنیشنل الیکٹروٹیکنیکل کمیشن (آئی ای سی) میں ہندوستان کی قومی کمیٹی کے چیئرمین کے طور پر بھی کام کریں گے۔ سنجے گرگ کے پاس تین دہائیوں سے زیادہ کا جامع اور الگ الگ وزارتوں /محکموں میں کام کرنے کا انتظامی تجربہ ہے۔

این ڈی اے حکومت میں بہار میں جنگل راج تاریخ بن چکا ہے: شاہ

سیتامڑھی:(یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سابق قومی صدر امت شاہ نے پیر کو کہا کہ بہار میں قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت میں جنگل راج تاریخ بن چکا ہے اور ریاست میں ترقی کی نئی مثالیں قائم ہورہی ہیں۔ مسٹر شاہ نے آج سیتامڑھی ضلع میں این ڈی اے امیدواروں کی حمایت میں منعقدہ ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ این ڈی کی حکومت میں جنگل راج تاریخ بن چکا ہے، اب ریاست میں انفراسٹرکچر اور انوویشن کی بدولت ترقی کے نئے سنگ میل قائم ہو رہے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ بیلسنڈ کا آزادی کی تحریک میں بہت بڑا کردار رہا ہے۔ بیلسنڈ کے 24 مجاہدین آزادی کو انگریزوں نے کالا پانی کی سزا دی تھی۔ انہوں نے کہا کہ لالو اینڈ کمپنی نے انہیں فراموش کر دیا ہے جبکہ این ڈی حکومت ان 24 مجاہدین آزادی کی یادگار تعمیر کرے گی۔ مسٹر شاہ نے الزام عائد کیا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کی توہین کرتے کرتے اب چھٹھی میہ کی بھی توہین کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ

جب جب ان لوگوں نے نریندر مودی کی توہین کی ہے، عوام نے انہیں شکست دے کر اس کا جواب دیا ہے۔ آنے والے انتخابات میں سیتامڑھی کے عوام کو اسے یاد رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آر جے ڈی۔ کانگریس والے لوگ رام مندر کے مخالف ہیں۔ مسٹر مودی نے ایودھیا میں شاندار رام مندر تعمیر کرایا۔ اب ہم سیتاجی کا شاندار مندر بنانے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جس دن سیتامڑھی میں سیتا ماتا کے مندر کی پران پرتیشٹھا ہوگی، اسی دن سیتامڑھی سے ایودھیا تک وندے بھارت ٹرین بھی شروع کر دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ جو ایودھیا آئے گا، وہ سیتامڑھی بھی آئے گا اور اس سے بہار کے سیاحت کے شعبے کو بہت فائدہ ہوگا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی نے تمام جیویکا دیدیوں کے کھاتوں میں 10 ہزار روپے جمع کیے ہیں۔

کپاس کے کسانوں کی مشکلات دیکھ کر دل لرز اٹھا

تلنگانہ ریاست کا قیام اقتدار کے لئے نہیں بلکہ عوام کی بھلائی کے لئے ہوا ہے: کویتا

عادل آباد: صدر تلنگانہ جاگروتی کلواکنٹلہ کویتا نے "جنم باٹا" پروگرام کے تحت آج عادل آباد ضلع کا دورہ کیا اور مقامی کاٹن مارکٹ یارڈ میں کپاس کے کاشتکاروں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر کویتا نے کسانوں کے مسائل کو قریب سے دیکھا اور ان کی حالت زار پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ صدر تلنگانہ جاگروتی نے کہا کہ کپاس کے کسانوں کی مشکلات دیکھ کر دل لرز اٹھتا ہے۔ بارش کے باعث کپاس میں نمی بڑھ گئی ہے تاہم مرکزی حکومت کے تحت سی سی آئی صرف وہی کپاس کو خرید رہی ہے جن میں نمی 12 فیصد سے کم ہو۔ اس غیر حقیقت پسندانہ شرط کی وجہ سے کسانوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ ایک گاڑی کپاس پر تقریباً 50 ہزار روپے نقصان ہو رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں فوری طور پر اس مسئلہ پر توجہ دیں اور 20 تا 25 فیصد نمی والی کپاس کی خریداری کی اجازت دیں تاکہ کسانوں کو راحت مل سکے۔

کویتا نے کہا کہ عادل آباد کے ایم پی اور ایم ایل اے جو بی جے پی سے تعلق رکھتے ہیں، ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ مرکزی حکومت کو مکتوب تحریر کریں اور کپاس کے کسانوں کے حق میں آواز اٹھائیں۔ صدر جاگروتی نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے مختلف حصوں میں کپاس کے ساتھ ساتھ مکئی، سویابین اور دھان کے کسان بھی اسی طرح کی پریشانیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ جب بی آر ایس حکومت تھی، اس وقت نمی یا نقص کے باوجود فصلیں خریدی جاتی تھیں، مگر اب کسانوں کو حالات کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔

کویتا نے ریاستی حکومت سے اپیل کی کہ وہ وزیر اعلیٰ کی سطح پر فوری اجلاس طلب کرے اور کسانوں کے مسائل پر سنجیدگی سے غور کرے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ ریاست، اقتدار حاصل کرنے کے لئے نہیں بنائی گئی، بلکہ کسانوں کی بھلائی کے لئے بنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مارکٹ میں برسر کار تقریباً 70 خاتون ملازمین کو برخاست کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، جس پر انہوں نے کلکٹر سے اپیل کی کہ ان خواتین کی روزی پر ضرب نہ لگائی جائے اور انہیں کام پر برقرار رکھا جائے۔ کلواکنٹلہ کویتا نے آخر میں واضح کیا کہ بی جے پی کے قائدین کو صرف بیانات دینے کے بجائے عملی قدم اٹھانا چاہئے۔ کسانوں کے دکھ درد کو سمجھنے کے لئے ان کے کھیتوں تک جانا ہوگا، کیونکہ کسان ہی تلنگانہ کی ریڑھ کی ہڈی ہیں۔

سپریم کورٹ نے جج کے طور پر تقرری کے مطالبے کی عرضی خارج کی

نئی دہلی:(یواین آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز ایک شخص کی جانب سے ہائی کورٹ کے جج کے طور پر تقرری کے مطالبے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے اسے "نظام کا مذاق" قرار دیا۔ ہندوستان کے چیف جسٹس بی۔ آر۔ گوائی اور جسٹس ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سوال کیا کہ کیا عرضی گزار جی۔ سرون کمار کو یہ امید ہے کہ سپریم کورٹ ان کی درخواست پر کالجیم کی میٹنگ بلائے گی؟ بنچ نے پوچھا، "کیا آپ چاہتے ہیں کہ ہم اس عدالت کے تین سینئر ترین ججوں کو ابھی یہاں بلائیں اور کالجیم کی میٹنگ کریں؟" چیف جسٹس نے تبصرہ کیا، "آپ نظام کا مذاق اُڑا رہے ہیں! ہم نے کب ہائی کورٹ کے ججوں کی تقرری سے متعلق عرضیوں کی سماعت کی ہے؟ اس کی لاگت کتنی ہوگی؟" بنچ نے عرضی گزار کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی فضول عرضی پر عدالت جرمانہ بھی عائد کرسکتی ہے۔

عرضی گزار کے وکیل نے عدالت کے سخت تبصروں کے بعد عرضی واپس لینے کی اجازت مانگی۔ چیف جسٹس نے انہیں مشورہ دیا کہ ایسی عرضیاں دائر کرنا ایک وکیل کے لیے مناسب نہیں ہے۔ چیف جسٹس نے کہا، "ایسی عرضیاں دائر کرنے پر وکالت کا لائسنس واپس لے لینا چاہیے۔" عدالت کی اجازت سے بعد میں عرضی واپس لے لی گئی۔

ریاستی درجے کی فوری بحالی ناگزیر: فاروق عبداللہ

جموں:(یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ وہ سرکاری فائلوں کو غیر ضروری طور پر روک کر عوامی مفاد کے کاموں میں تاخیر پیدا کر رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی سے جموں وکشمیر کی ریاستی حیثیت فوری طور پر بحال کرنے کی اپیل کی ہے۔ پیر کے روز جموں میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے کہا، 'لیفٹیننٹ گورنر فائلوں پر بیٹھے ہیں۔ میں نے ان سے کئی بار کہا، لیکن کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ درجنوں فائلیں ان کے دفتر میں زیر التوا ہیں۔ یہاں تک کہ جب میں نے انہیں بتایا کہ آپ نے شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کی حیثیت گھٹا دی ہے، تو انہوں نے کہا نہیں، ادارہ خود مختار ہے یہ سراسر غلط بیانی تھی۔' انہوں نے کہا کہ منتخب حکومت کے ہوتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر کو

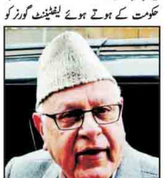

انتظامی عمل میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔

'یہ عوام کی منتخب حکومت ہے، عوام نے ان پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ ایسے میں بزنس رولز کا مکمل نفاذ ہونا چاہیے تاکہ نظام شفاف انداز میں چل سکے۔' ایک سوال کے جواب میں کہ آیا لیفٹیننٹ گورنر حکومت کے کام میں رکاوٹ بن رہے ہیں، نیشنل کانفرنس کے سربراہ نے کہا کہ یہ روکنے کی نہیں بلکہ تاخیر کی بات ہے۔ وہ فیصلوں کو غیر ضروری طور پر لٹکا رہے ہیں، جس سے انتظامی نظام متاثر ہوتا ہے۔ انہیں حکومت اور عوام کے دوست کے طور پر کام کرنا چاہیے، یہی ان کی ذمہ داری ہے۔ ریاستی درجہ کی بحالی پر بات کرتے ہوئے فاروق عبداللہ نے امید ظاہر کی کہ وزیر اعظم نریندر مودی جموں وکشمیر کے عوام کی خواہشات کا احترام کریں گے۔ ہمیں یقین ہے کہ ریاستی درجہ بحال ہوگا۔ میں وزیر اعظم سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ جموں وکشمیر کے عوام پر رحم کریں اور یہاں کی مشکلات کو کم کرنے کے لیے خصوصی توجہ دیں۔

سان فرانسسکو سے ایئر انڈیا کی پرواز تکنیکی خرابی کی وجہ سے منگولیا میں اتری

نئی دہلی:(یواین آئی) ٹاٹا گروپ کی فضائی کمپنی کی ایئر انڈیا کی پرواز کو تکنیکی خرابی کا سامنا کرنے کے بعد منگولیا میں اترنا پڑا۔ طیارے نے اتوار کو امریکہ کے سان فرانسسکو سے اڑان بھری تھی اور کولکتہ کے راستے دہلی واپس جانا تھا۔ ایئر لائن کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ پرواز AI 174 کے پائلٹس نے احتیاطی تدابیر پر عمل کرتے ہوئے مشتبہ تکنیکی خرابی کی وجہ سے منگولیا کے اولانباتار ایئرپورٹ پر لینڈ کرنے کا فیصلہ کیا۔ طیارہ اولانباتار میں بحفاظت اتر گیا اور اس وقت ضروری معائنہ کیا جارہا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ ایئرلائن مسافروں کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ جلد از جلد اپنی منزل تک پہنچ جائیں۔ قابل ذکر ہے کہ حالیہ دنوں میں ایئر انڈیا کے طیاروں میں تکنیکی خرابی کے کئی معاملے سامنے آئے ہیں۔ کمپنی نے کئی مواقع پر کہا ہے کہ وہ تکنیکی خرابیوں کو کم کرنے کے لیے کام کر رہی ہے اور ملک کے ایوی ایشن ریگولیٹر، ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا کی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات

لیہہ:(یواین آئی) لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے دارالحکومت نئی دہلی میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ سے ملاقات کی اور خطے کی سلامتی، بہبود اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی سے متعلق اہم امور پر تبادلۂ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق اس ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے آپریشن سدبھاونا کو مزید مستحکم اور مؤثر بنانے پر تفصیلی بات چیت کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ اس آپریشن کے تحت عوامی بہبود، تعلیمی سہولیات، صحت اور نوجوانوں کے روزگار سے متعلق منصوبوں کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے تاکہ

لداخ کے عوام کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچایا جاسکے۔ ملاقات کے دوران ہوائی رابطے کو بہتر بنانے پر بھی خصوصی توجہ دی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر کویندر گپتا نے لداخ کے مختلف علاقوں کرگل، تھوئیس، چندی گڑھ اور لیہہ-دہلی کے درمیان ہوائی رابطے کو وسعت دینے کی تجویز پیش کی تاکہ عوام کو سفر میں سہولت، تجارتی سرگرمیوں میں بہتری اور سیاحت کو فروغ حاصل ہو۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی حالات اور موسم کی شدت کے پیش نظر بہتر ہوائی رابطے خطے کی ترقی کے لیے ناگزیر ہے۔ اس سے نہ صرف طبی ایمرجنسیز کے دوران تیز رفتار امداد ممکن ہوگی بلکہ عوام کو پورا سال ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے میں بھی مدد ملے گی۔ ملاقات خوشگوار ماحول میں انجام پائی اور دونوں رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ لداخ کی فلاح و بہبود کے لیے مرکزی اور مقامی سطح پر ہم آہنگ پالیسیوں کو ترجیحی بنیادوں پر نافذ کیا جائے گا۔

کسانوں کو بیمہ کی رقم جلد اور یکمشت ملنی چاہئے: شیوراج

نئی دہلی:(یو این آئی) زراعت و کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے پیر کے روز پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا سے متعلق کسانوں کو درپیش مشکلات اور بیمہ دعووں میں پائی جانے والی شکایات کے ازالے کے لیے یہاں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی اور تمام بے ضابطگیوں کو دور کرنے کے احکامات دیے۔ میٹنگ کے دوران، مسٹر چوہان نے مہاراشٹر کے چند کسانوں کو آن لائن جوڑ کر ان کی بات سنی اور متعلقہ حکام سے وضاحت طلب کی۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو ایک یا تین روپے کا فصل بیمہ کلیم دینا ایک مذاق ہے اور حکومت ایسا نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے بیمہ کمپنیوں اور افسران کو سختی سے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ کسانوں کو بیمہ کی پوری رقم جلد اور ایک ساتھ ملنی چاہیے اور فصل کے نقصان کا تخمینہ ایک درست اور شفاف نظام کے ذریعے لگایا جانا ضروری ہے۔ اگر

ضرورت پڑے تو یوجنا کے ضوابط میں تبدیلی کی جائے گی۔ مرکزی وزیر نے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے سی ای او کو ہدایت دی کہ وہ کسانوں کی شکایات کی موقع پر جاکر مکمل جانچ کریں اور پتہ لگائیں کہ آخر اتنے کم بیمہ دعوے کیوں دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بیمہ کمپنیوں کو یہ بھی حکم دیا کہ نقصان کے سروے کے وقت کمپنی کا نمائندہ موقع پر موجود رہے، تاکہ کسی قسم کی گڑبڑی نہ ہو اور کسان کو اس کا حقیقی کلیم مل سکے۔ میٹنگ میں یہ بات سامنے آئی کہ بعض ریاستیں اپنے حصے کی سبسڈی رقم یا تو دیر سے جمع کرتی ہیں یا مہینوں تک جمع نہیں کرتیں۔ اس پر مسٹر چوہان نے کہا کہ تمام ریاستوں سے رابطہ قائم کر کے ان کی رقم وقت پر جمع کرائی جائے، تاکہ فصل کے نقصان کی صورت میں متاثرہ کسانوں کو ان کے بیمہ دعوے کی رقم وقت پر مل سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو ریاستیں لاپرواہی برت رہی ہیں، ان سے 12 فیصد سود وصول کیا جائے، جیسا کہ مرکز نے کسانوں کے مفاد میں بڑا نظم رکھا ہے۔

دربار موکی بحالی سے جموں کی معیشت کو نمایاں فروغ ملے گا: عمر عبداللہ

جموں:(یواین آئی) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ روایتی دربار موکی بحالی سے جہاں جموں کی معیشت مستحکم ہوگی وہیں جموں اور سری نگر کے درمیان اتحاد مزید بڑھ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دربار مو بند ہونے سے جموں کو دھکا لگا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار پیر کو یہاں چار سال بعد دربار موکی روایت بحال ہونے پر نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔

انہوں نے کہا: 'دربا موکی بحالی کتنی بڑی بات ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ جو راستہ طے کرنے میں مجھے پانچ منٹ لگ جاتے اس

کو طے کرنے میں ایک گھنٹہ لگ گیا اس قدر لوگوں میں جوش تھا'۔ ان کا کہنا تھا: 'دربا مو بند ہونے سے جموں کو بڑا دھکا لگ گیا تھا، اس روایت کو بحال کرنا ہماری ذمہ داری تھی کیونکہ ہم نے لوگوں کے ساتھ وعدہ کیا تھا'۔ عمر عبداللہ نے کہا: 'اب دربار مو بحال ہوا ہے، مجھے امید ہے کہ اس سے جموں و کشمیر کی معیشت کو نمایاں فروغ ملے گا'۔ انہوں نے کہا: 'ہر چیز کو پیسوں میں تولا نہیں جا سکتا ہے جیسا کہ اس روایت کو بند کر کے کیا گیا، دربار مو جموں اور کشمیر کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنے کا ایک طریقہ ہے، اس کو بند کرنے سے جموں وکشمیر کے اتحاد کو دھکا لگ گیا تھا'۔

سندھیا نے شمال مشرقی سائنس وٹیکنالوجی کلسٹر کا کیا افتتاح

گوہاٹی:(یواین آئی) مواصلات وشمال مشرقی خطے کی ترقی کے مرکزی وزیر جیوتی رادتیہ سندھیا نے پیر کے روز انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) گوہاٹی میں شمال مشرقی سائنس وٹیکنالوجی (نیسٹ) کلسٹر کا افتتاح کیا اور پورے آسام کے لیے 635 کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگِ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر آسام حکومت کے سینئر حکام، تعلیمی اداروں کے نمائندگان اور سائنس اور کاروباری برادری کے اراکین موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر سندھیا نے آسام کو "ابھرتے ہوئے شمال مشرق کی دھڑکن قرار دیا، جہاں طاقتور برہم پتر دریا تسلسل، حوصلے اور تخلیق کی علامت بن کر بہتا ہے"۔ انہوں نے کہا کہ آسام، جو طویل عرصے سے ہندوستان کے مشرقی خطے کی احیاء کا مرکز رہا ہے، اب "وکست پرووتر" کے اختراع اور رابطے کے مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ وزیر موصوف نے مجموعی طور پر

635 کروڑ روپے مالیت کے پروجیکٹوں کا سنگِ بنیاد رکھا، جن کا مقصد آسام میں ترقی، رابطے اور مواقع کو فروغ دینا اور اسے جنوب مشرقی ایشیا کے لیے مرکز کے طور پر مزید مضبوط کرنا ہے۔ اہم پروجیکٹوں میں 65 نئے سیکنڈری اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر (455 کروڑ روپے)، چھایا گاؤں-اوکیوم روڈ کی جدید کاری (102.69 کروڑ روپے)، سلوئچن-دھان سیری پر گھاٹ میں آر سی پل کی تعمیر (20.59 کروڑ روپے)، رام پھل بل (کوکراجھار) میں صنعتی اسٹیٹ کی ترقی (14.40 کروڑ روپے)، لکھی بازار (بکسا) میں صنعتی اسٹیٹ کی ترقی (18.40 کروڑ روپے) شامل ہیں۔

بھوپال: چار برس سے بند اسکالرشپ معاملے میں طلباء مشتعل، وزیر اعلیٰ کا بنگلہ گھیرنے کی کوشش، پولیس سے جھڑپ، دو طالبات بے ہوش، بحالی نہ ہونے پر تحریک میں مزید شدت پیدا کرنے کا انتباہ۔

ڈرگ مافیا سلیم ڈولا کا قریبی شیرا بٹلا دبئی سے گرفتار

ممبئی: اینٹی نارکوٹکس سیل (اے این سی) کی گھاٹ کوپر یونٹ نے انتہائی مطلوب منشیات مافیا سلیم ڈولا کے مبینہ ساتھی سلمان سلیم شیخ عرف شیرا بٹلا (35) کو دبئی سے حوالگی کر کے گرفتار کیا ہے۔ بٹلا 23 کروڑ روپے کے منشیات کیس میں مفرور تھا۔ ڈونگری کا رہائشی گزشتہ تین سال سے زیر زمین تھا۔ بٹلا مہاراشٹر اور ملک بھر میں درج چھ بڑے مقدمات میں مفرور تھا۔ ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ سلیم ڈولا داؤد ابراہیم کا قریبی ساتھی ہے۔ وہ اس وقت دبئی میں داؤد کے منشیات کی کارروائیوں کی نگرانی کر رہا ہے اور ایجنسیوں سے بچنے کے لیے اکثر دبئی اور ترکی کے درمیان سفر کرتا رہتا ہے۔ ممبئی کا ڈرگ سنڈیکیٹ دبئی، چین اور سعودی عرب تک پھیلا ہوا ہے۔ اس نیٹ ورک کے ذریعے بٹلا نے مشرق وسطیٰ اور مشرقی ایشیا کے ممالک میں منشیات کی سپلائی اور اسمگلنگ کی کارروائیوں کو مربوط کیا۔ اس سے قبل 22 اکتوبر کو دبئی میں منشیات کے سرغنہ محمد سہیل شیخ عرف سلیم ڈولا کی گرفتاری کے بعد پوچھ گچھ کے دوران شیرا بٹلا کا نام سامنے آیا تھا۔ یہ بھی انکشاف ہوا کہ دونوں دبئی میں ایک ہی محلے میں رہتے تھے۔ انٹرپول کے ریڈ کارنر نوٹس کے بعد متحدہ عرب امارات کے حکام نے بٹلا کو حراست میں لے کر بھارت کے حوالے کر دیا ہے۔ ممبئی پولیس اس معاملے میں مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

’سچ بولنے پر ہم آشیش شیلار کو مبارکباد دینا چاہتے ہیں‘

ووٹر لسٹ بے ضابطگی معاملے میں اپوزیشن کے موقف کی توثیق کرنے پر شیوسینا یو بی ٹی لیڈر ادھو ٹھاکرے نے آشیش شیلار کی تعریف کی اور بی جے پی کا مذاق اڑایا

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی کے صدر ادھو ٹھاکرے نے آج پیر کے روز بی جے پی لیڈر اور مہایوتی وزیر آشیش شیلار کے ووٹر لسٹ میں ’بے ضابطگیوں‘ کے بارے میں ’سچ بولنے‘ پر بی جے پی کو نشانہ بنایا۔ اپنی رہائش گاہ پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، ٹھاکرے نے کہا کہ شیلار نے ریاست کی ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کا اعتراف کرتے ہوئے اور اپوزیشن کے الزامات کو درست ثابت کرتے ہوئے ’ہمت‘ دکھائی ہے۔ یہ ریمارکس شیلار کی پریس کانفرنس کے ٹھیک ایک گھنٹہ بعد آئے، جس میں باندرہ ویسٹ کے ایم ایل اے نے اپوزیشن مہا وکاس اگھاڑی (ایم وی اے) اور مہاراشٹر نو نرمان سینا (ایم این ایس) پر اقلیتی ووٹروں کے لیے نقلی اندراجات کو نظر انداز کر کے ’تضحیک کی سیاست‘ کرنے کا الزام لگایا۔

پریس کانفرنس پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، ٹھاکرے نے شروع میں کہا کہ وہ شیلار کو کبھی جواب نہیں دیتے، لیکن آج وہ سچ بولنے پر شیلار کی ’تعریف کرتے ہیں اور مبارکباد دینا چاہتے ہیں۔

ٹھاکرے نے کہا کہ سب سے پہلے، میں آشیش شیلر کو مبارکباد دینا چاہتا ہوں، انہوں نے ہمت دکھائی ہے، انہوں نے ثابت کیا ہے کہ ووٹر لسٹ میں سنگین غلطیاں ہیں، ہم یہ بات پچھلے کئی مہینوں سے کہہ رہے ہیں۔ لیکن ہمارے وزیر اعلیٰ نے مسلسل اس کی تردید کی ہے اور اپوزیشن کا مذاق اڑایا ہے۔ لیکن اب ان کے اپنے لیڈر نے اس کی تصدیق کر دی ہے۔

اپنے تیز اور اکثر مزاحیہ سیاسی طنز کے لیے جانے جانے والے ٹھاکرے نے مزید کہا کہ بی جے پی میں کم از کم ایک بہادر آدمی ہے جس میں سچ بولنے کی ہمت ہے، اس نے مودی اور امیت شاہ کو غلط ثابت کیا ہے۔ شیلار، ہمارے ساتھ آؤ، ہم جو حقائق آپ نے آج عدالت میں پیش کیے ہیں، ہم سب مل کر عدالت سے رجوع کریں گے۔ ’شیلار کے اس الزام کے بارے میں کہ اپوزیشن صرف اکثریتی برادری کے ناموں کی نقل کو اجاگر کر رہی ہے، ٹھاکرے نے کہا کہ ہم نے کبھی ہندو ناموں کو ہٹانے یا مسلم ناموں کو شامل کرنے کے لیے نہیں کہا۔ ہم نے کہا کہ فہرست ہی غلط ہے۔ اگر شیلار کو ڈپلیکیٹ نام ملا تو اس کا مطلب ہے کہ نظام میں خامیاں ہیں۔ ہم عدالت میں اس کے ثبوت استعمال کریں گے۔

ووٹر لسٹوں میں مبینہ ’ہیرا پھیری‘ پر وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس پر حملہ کرتے ہوئے، ٹھاکرے نے کہا کہ جب ہم نے یہ مسئلہ پہلے اٹھایا تھا، وزیر اعلیٰ نے اسے مسترد کر دیا تھا۔ اب ان کے اپنے معاون نے تسلیم کیا ہے کہ ایک مسئلہ ہے۔ یا تو انہیں معلوم نہیں تھا یا انہوں نے اسے چھپانے کی کوشش کی۔

ٹھاکرے نے ووٹروں کے ڈیٹا میں الیکشن کمیشن کے کردار پر بھی سوال اٹھایا، خاص طور پر سکشم ایپ کے استعمال، ایپ اور کمیشن کے مرکزی ڈیٹا بیس کے درمیان ہم آہنگی کی کمی کا الزام لگایا۔ انہوں نے پوچھا کہ ہم سن رہے ہیں کہ سکشم ایپ اور الیکشن کمیشن کا سرور ٹھیک طرح سے منسلک نہیں ہے۔ تو ڈیٹا کی تصدیق کیسے ہو رہی ہے؟ ان غلطیوں کا ذمہ دار کون ہے؟

ٹھاکرے نے اعلان کیا کہ شیوسینا یو بی ٹی ممبئی اور ریاست کے دیگر حصوں میں ووٹر تصدیقی مراکز کھولے گی تاکہ شہریوں کو ووٹر لسٹ میں ان کے اندراجات کی تصدیق میں مدد ملے۔ انہوں نے ووٹر رجسٹریشن کے لیے یکم جون کی آخری تاریخ کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ بہت سے نوجوان ووٹرز کو بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے سے روک دے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ حکومت جنریشن زیڈ سے کیوں خوفزدہ ہے، دنیا بھر میں نوجوان تبدیلی کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن یہاں انہیں ووٹ کے حق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ پیر کو ٹھاکرے نے یہ بھی اعلان کیا کہ وہ غیر موسمی بارشوں سے متاثر کسانوں سے ملنے کے لیے ’مراٹھواڑا سمواد یاترا‘ کا آغاز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے امدادی اقدامات ناکافی ہیں اور قرضوں کی فوری معافی کا مطالبہ کیا۔

ممبرا: غیر قانونی عمارتوں پر ٹی ایم سی کی انہدامی کارروائی

پولیس وانتظامیہ کے خلاف عوام میں ناراضگی پائے جانے پر علاقے میں پولیس کی بھاری نفری تعینات، کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے پر کئی افراد حراست میں لیے گئے

انوارالحق خان

ممبرا: تھانے میونسپل کارپوریشن (ٹی ایم سی) نے آج دیوا پربھاگ سمیتی کے تحت آنے والے خان کمپاؤنڈ، دوستی کمپلیکس کے عقب میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف وسیع پیمانے پر انہدامی کارروائی انجام دی۔ کارروائی کے دوران کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے نمٹنے کے لیے تھانے پولیس کی بھاری نفری تعینات کی گئی تھی۔ ملی تفصیلات کے مطابق تھانے میونسپل کی ٹیم جب موقع پر پہنچی تو کچھ مقامی رہائشیوں نے کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی، جس پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے متعدد افراد کو حراست میں لے لیا۔ کارروائی کے بعد علاقے میں کشیدگی کا ماحول برقرار ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ دو روز قبل ہی تھانے میونسپل نے متعلقہ عمارتوں پر نوٹس جاری کیے تھے، جس کے بعد سے مکینوں میں خوف و بے چینی کا ماحول پیدا ہو گیا تھا۔ غور طلب ہے کہ جون ماہ سے تھانے میونسپل کارپوریشن نے اسی علاقے کے اے وی کے کمپاؤنڈ میں تقریباً 17 عمارتوں کو زمین بوس کر دیا تھا۔ اسی طرح دوستی اسکول کے اطراف واقع کئی دیگر عمارتوں پر بھی پہلے کارروائی کی جا چکی ہے اور آج بھی تھانے میونسپل کی ٹیم نے پولیس کے مکمل بندوبست کے ساتھ کارروائی کی، لیکن جب مقامی لوگوں نے انہدام روکنے کی کوشش کی تو پولیس کو مداخلت کرنی پڑی، اور کئی افراد کو گرفتار کیے جانے کے بعد تھانے میونسپل کارپوریشن نے غیر قانونی عمارتوں کو منہدم کرنے کی کارروائی شروع کی۔

آج سفرون نامی رہائشی عمارت کو خالی کروا کے منہدم کرنے کا کام شروع کیا گیا۔ جہاں لوگوں کی آہ و بکا دیکھنے کو ملی لوگ اپنے گھر چھت و آشیانہ سے ہاتھ دھو رہے تھے بڑا ہی اضطرابی ماحول تھا۔ ادھر شہریوں کا کہنا ہے کہ لگاتار کی جانے والی انہدامی کارروائیوں سے علاقے میں خوف و اضطراب کا ماحول ہے، جب کہ میونسپل حکام کا مؤقف ہے کہ یہ تمام تعمیرات غیر قانونی ہیں اور ان کے خلاف کارروائی عدالتی احکامات کے مطابق کی جا رہی ہے۔

صرف جعلی ہندو ووٹروں پر شور، مسلم ووٹروں پر خاموشی!

بی جے پی لیڈر آشیش شیلار کا ایم وی اے اور ایم این ایس پر حملہ

ممبئی: مہاراشٹر بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور وزیر آشیش شیلار نے کہا ہے کہ مہاراشٹر نو نرمان سینا اور مہا وکاس اگھاڑی ووٹر لسٹوں میں مبینہ جعلی مسلم ووٹروں پر خاموش ہیں جبکہ صرف فرضی ہندو ووٹوں کو موضوع بنا رہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ طرزِ عمل ’ووٹ جہاد‘ کے مترادف ہے اور ایسے ووٹوں کی وجہ سے لوک سبھا انتخابات میں کئی امیدواروں کو فائدہ پہنچا۔ شیلار کا کہنا تھا کہ اگر شفاف ووٹنگ مطلوب ہے تو تمام طبقوں کے جعلی ووٹروں کے خلاف کارروائی ضروری ہے۔

آشیش شیلار نے پیر کو ممبئی میں اخباری نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم این ایس اور ایم وی اے جب بھی جعلی ووٹروں کی بات کرتے ہیں تو وہ صرف ہندو ووٹرز کا ذکر کرتے ہیں، حالانکہ 31 اسمبلی حلقوں میں فرضی مسلم ووٹر بھی درج ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی کے لیے مہم شروع کر دی ہے، جبکہ کانگریس نے بہار میں اسی اقدام کی مخالفت کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ صاف ستھری ووٹر لسٹ کے لیے مکمل تعاون ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ ادھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کو انتخابات کی شفافیت کے لیے بی جے پی کی ایس آئی آر پہل کی حمایت کرنی چاہیے۔ شیلار نے کہا کہ ہم کسی برادری میں تفریق نہیں چاہتے اور غلطیوں کا ازالہ سب کے لیے مساوی طور پر ہونا چاہیے، لیکن اپوزیشن کی خواہش ہے کہ صرف مراٹھی اور ہندو ووٹروں کی فہرست درست کی جائے۔ انہیں نے اسے "ووٹ جہاد" قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ رویہ درست نہیں۔ شیلار نے یاد دلایا کہ ایم وی اے اور ایم این ایس نے ووٹر لسٹ کی درستی تک بلدیاتی انتخابات مؤخر کرنے کا مطالبہ کیا ہے، جبکہ صحیح طریقہ یہ ہے کہ تمام جماعتیں بی ایل او سطح پر فہرستوں کی جانچ کریں اور جعلی ووٹ ڈالنے سے روکیں۔

ستارہ خودکشی: نائر اسپتال کے باہر ڈاکٹروں کا احتجاج

انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن نے انصاف کا مطالبہ کرتے ہوئے جمعہ سے ریاست گیر احتجاج کا اعلان کیا

ممبئی: مہاراشٹر ایسوسی ایشن آف ریذیڈنٹ ڈاکٹرز (ایم اے آر ڈی) کے ممبران نے پیر کو ممبئی کے بی وائی ایل نائر اسپتال کے باہر احتجاج کرتے ہوئے ستارہ کی 29 سالہ ڈاکٹر کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا جس نے ایک پولیس سب انسپکٹر پر متعدد بار زیادتی کا الزام لگانے کے بعد مبینہ طور پر خودکشی کر لی تھی۔ اس نے ایک اور شخص پر بھی جنسی طور پر ہراساں کرنے اور حملہ کرنے کا الزام لگایا۔

یہ احتجاج انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن (آئی ایم اے) کی طرف سے جمعہ سے بلائی گئی ریاست گیر تحریک کا حصہ ہے، جسے مہاراشٹرا اسٹیٹ گزیٹیڈ میڈیکل آفیسرز ایسوسی ایشن (ایم اے جی ایم او) اور دیگر ریاستی طبی اداروں کی حمایت حاصل ہے۔

اسپتال کے سامنے ڈاکٹروں نے بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر ’کوئی سیکیورٹی، کوئی سروس نہیں‘، ’خواتین کا احترام کریں، تشدد کا بائیکاٹ کریں‘ اور ’ہم یہاں خدمت کرنے کے لیے ہیں، تکلیف اٹھانے کے لیے نہیں‘۔ ان پیغامات میں خواتین کے لیے محفوظ کام کے ماحول اور کام کی جگہ پر ہراساں کیے جانے سے تحفظ کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا گیا۔ آئی ایم اے کے موومنٹ پروگرام کے مطابق، جس میں ریاست بھر میں طبی سہولیات پر علامتی مظاہرے اور بڑے اجتماعات منعقد کرنے کی ہدایت کی گئی تھی، زیادہ تر شرکاء احتجاج میں سیاہ ربن باندھے ہوئے تھے۔ نائر اسپتال کی ایک ریزیڈنٹ ڈاکٹر، ڈاکٹر تو جا شیولے نے کہا کہ ڈاکٹر اپنی زندگیاں مریضوں کی خدمت کے لیے وقف کر دیتے ہیں، لیکن حالیہ دنوں میں ہماری حفاظت سے سنگین سمجھوتہ کیا گیا ہے۔ اس المناک موت نے سامنے لایا ہے کہ صحت کی دیکھ بھال کرنے والے فرنٹ لائن کارکن کتنے کمزور ہو سکتے ہیں۔ ہم فوری اصلاحات، محفوظ کام کی جگہوں، اور ڈاکٹروں کے خلاف تشدد کے لیے جوابدہی کا مطالبہ کرتے ہیں۔

کلیان میں ’چوروں‘ کی دہشت

کار میں سوار خاتون کے گلے سے سونے کی چین چھین کر ملزم فرار

کلیم شیخ

کلیان: کلیان مشرق کے کھڈے گول والی علاقے میں گزشتہ شام چوری کی ایک انوکھی واردات نے سب کو چونکا دیا۔ اب تک موٹر سائیکل چوروں کی وارداتوں کی خبریں عام تھیں لیکن اس بار کار میں سوار دو مالدار چور خاتون کے گلے سے سونے کی چین چھین کر موقع سے فرار ہو گئے۔ یہ پورا واقعہ قریب لگے سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہو گیا۔

مقامی باشندوں نے پولیس کے ناقص گشتی نظام پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اب کلیان میں چوروں کا ایک ’اپ گریڈ‘ گروہ سرگرم ہے۔ چند روز قبل اسی علاقے میں اسکوٹر پر سوار خاتون سے دو موبائل فون چھین لیے گئے تھے تاہم کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پولیس کی موجودگی صرف کاغذوں پر ہے جبکہ جرائم پیشہ عناصر کھلے عام جرائم کر رہے ہیں۔

امر کالونی اور کھڈے گول والی کے علاقوں میں بڑھتی ہوئی وارداتوں سے مکینوں میں خوف اور غصہ پایا جاتا ہے۔ رہائشیوں نے کولسے واڑی پولیس سے رات اور صبح کے اوقات میں گشت بڑھانے اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر کار سوار مجرموں کو جلد گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ جرائم کا سلسلہ جلد بند نہ ہوا تو وہ زبردست احتجاج پر مجبور ہوں گے۔

بنکاک سے منشیات کی اسمگلنگ، 28 سالہ شخص گرفتار

ممبئی ایئرپورٹ پر مسافر کے بیگ سے 1.14 کروڑ روپے کا گانجہ برآمد

ممبئی: ممبئی ہوائی اڈے کے کسٹمز حکام نے پیر کے روز ایک 28 سالہ شخص کو بینکاک سے 1.14 کروڑ روپے کی ہائیڈروپونک گھاس (گانجہ) کی اسمگلنگ کے الزام میں گرفتار کیا۔ گرفتار شخص کی شناخت اندھیری (مغربی) کے رہنے والے عرفات شیخ کے طور پر کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق مخصوص انٹیلی جنس کی بنیاد پر، پیر کی صبح بنکاک سے ممبئی کے چھترپتی شیواجی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر پہنچنے والے ایک مسافر عرفات شیخ کو روکا گیا۔

اس کے بعد اس کا ٹرالی بیگ چیک کیا گیا۔ ٹرالی بیگ کھولنے پر کچھ کپڑے، دو شیمپو کی بوتلیں، دو کنٹینرز اور کچھ چاکلیٹ کے پیکٹ ملے۔ سنیک کنٹینرز اور شیمپو کی بوتلوں کو کھولنے پر، کسٹم حکام کو ہائیڈروپونک گھاس کے 28 پیکٹ ملے جن کا وزن 1144 گرام ہے، جس کی مالیت 1.14 کروڑ روپے ہے۔ ملزم کو طلب کیا گیا اور اس کا رضاکارانہ بیان ریکارڈ کیا گیا، جس میں شیخ نے رقم کے عوض اپنے چیک ان بیگ سے 1144 گرام وزنی ہائیڈروپونک جڑی بوٹیوں (پھلوں اور پھولوں والے پودے کے اوپری حصے) کو ظاہر کرنے، چھپانے، بازیافت کرنے اور ضبط کرنے میں ناکامی کا اعتراف کیا۔ کسٹم کے ایک اہلکار نے کہا کہ اس یقین کی بنیاد پر کہ شیخ نے جرم کیا ہے، اسے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ چونکہ تفتیش ابھی ابتدائی مراحل میں ہے، اس لیے ملزم کے اہم ساتھیوں کی شناخت اور گرفتاری کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

بینک کی 70 فیصد نوکریاں مقامی لوگوں کے لیے مخصوص

انتخابات سے پہلے مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا ماسٹر اسٹروک

ممبئی: مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات سے قبل ریاستی حکومت نے ایک بڑا فیصلہ لیا ہے۔ سی ایم دیویندر فڑنویس کی قیادت والی مہایوتی حکومت نے ہدایت دی ہے کہ ڈسٹرکٹ سنٹرل کوآپریٹو بینک (ڈی سی سی بی) کی 70 فیصد نوکریاں متعلقہ ضلع میں رہنے والے درخواست دہندگان کے لیے مختص کی جائیں، تاکہ مقامی روزگار کو فروغ دیا جا سکے۔ حکومت نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ ریاست بھر کے تمام ڈی سی سی بی میں مستقبل میں بھرتیاں صرف انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ پرسنل سلیکشن، ٹاٹا کنسلٹنسی سروسز یا مہاراشٹر نالج کارپوریشن لمیٹڈ جیسی ایجنسیوں کے ذریعے کی جائیں گی، تاکہ انتخاب کے عمل میں شفافیت اور انصاف کو یقینی بنایا جا سکے۔ واضح ہو کہ مہاراشٹر میں 31 ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینک ہیں۔

31 اکتوبر کو جاری ہونے والے ایک گورنمنٹ آرڈر میں کہا گیا ہے کہ 70 فیصد پوسٹیں متعلقہ ضلع کے مقامی (ڈومیسائل) امیدواروں کے لیے مختص ہوں گی، جبکہ باقی 30 فیصد دیگر اضلاع کے امیدواروں کے لیے ہوں گی۔ جی آر میں کہا گیا ہے کہ اگر باہر کے اضلاع سے موزوں امیدوار دستیاب نہیں ہیں تو ان آسامیوں کو مقامی امیدوار بھی بھر سکتے ہیں۔ جی آر کے مطابق یہ ہدایت ان بینکوں پر بھی لاگو ہوتی ہے جنہوں نے اس حکم سے قبل بھرتی کے اشتہارات جاری کیے تھے۔ حکومت نے کہا کہ آن لائن بھرتیوں سے شفافیت بڑھے گی اور عوام کا اعتماد مضبوط ہوگا۔ مہاراشٹر میں جلد ہی بلدیاتی انتخابات کا اعلان متوقع ہے۔ مہاراشٹر میں ان انتخابات کا طویل انتظار کیا جا رہا تھا۔

گھاٹ کوپر-ورسوا میٹرو میں تکنیکی خرابی، مسافروں کو پریشانی

ممبئی: میٹرو لائن ایک کی خدمات پیر کی شام کو مغربی مضافات میں اندھیری اسٹیشن پر ایک ریک میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے کچھ دیر کے لیے درہم برہم ہو گئیں۔ گھاٹ کوپر-ورسوا روٹ پر چوٹی کے اوقات میں رکاوٹ نے متاثر کیا، جس سے کام کے بعد گھر لوٹنے والے ہزاروں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ شام ساڑھے 5 بجے کے قریب، ممبئی میٹرو 1 نے ایکس پر پوسٹ کیا، ’سروسز میں تکنیکی خرابی کی وجہ سے تاخیر ہو رہی ہے۔ ہمیں ہونے والی تکلیف پر افسوس ہے اور خدمات کی بحالی میں آپ کے تعاون کے لیے شکرگزار ہیں۔ چند منٹ بعد دوسری پوسٹ نے اعلان کیا، ’ٹرین آپریشن دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ خدمات کو شیڈول کے مطابق یقینی بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ ہم آپ کے مسلسل تعاون کے شکرگزار ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اندھیری میں ایک ریک میں خرابی پیدا ہوئی جس سے ٹرین کور کرنا پڑا۔ بعد میں پٹریوں کو صاف کرنے کے لیے اسے دوسری ٹرین کے ذریعے کھینچ لیا گیا۔

صحت کے شعبے میں انفراسٹرکچر کے قیام کو ترجیح دی جائے

اوند میں کثیر مقصدی ڈینٹل اسپتال، ریسرچ سنٹر کے قیام کے لیے مفاہمت نامے پر دستخط

ممبئی: نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ کورونا کے دور میں ہمیں محکمہ صحت، طبی تعلیم کے محکمے اور وہاں کے انفراسٹرکچر کی اہمیت کا احساس ہوا۔ اس لیے ریاستی حکومت نے ہر ضلع میں ایک میڈیکل کالج قائم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے لیے ضروری انفراسٹرکچر کو بھی ترجیح دی ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی موجودگی میں، انڈین ڈینٹل ایسوسی ایشن، پونے ضلع پریشد اور ضلع سرکاری اسپتال، اوند میں ایک کثیر مقصدی ڈینٹل اسپتال اور تحقیقی مرکز کے قیام کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے۔ اس موقع پر پونے ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر گجانن پاٹل، انڈین ڈینٹل ایسوسی ایشن کی صدر ڈاکٹر شبھرا انندی، ڈینٹل ایسوسی ایشن کے سکریٹری ڈاکٹر اشوک ڈھوبلے، نائب وزیر اعلیٰ کے جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر سنتوش بھوسلے موجود تھے۔ اس موقع پر رہنمائی دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ یہ ایم او یو ریاست کی صحت عامہ کی خدمات کا ایک نیا باب ہے۔ اس سنٹر کے ذریعے عام شہریوں کو دانتوں کی صحت کی سہولیات مناسب قیمت پر دستیاب ہوں گی۔ صحت صرف کسی بیماری کا علاج نہیں ہے، بلکہ چار عناصر یعنی روک تھام، آگاہی، تعلیم اور خدمت کا صحیح ہم آہنگی ہے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ اس مرکز کے قیام سے یہ مقصد حاصل کیا جائے گا۔

نائب وزیر اعلیٰ پوار نے کہا کہ انڈین ڈینٹل ایسوسی ایشن ملک بھر میں دانتوں کے ڈاکٹروں کے اپنے مضبوط نیٹ ورک کے ذریعے ہر گاؤں اور گاؤں میں دانتوں کی صحت کے بارے میں بیداری پیدا کر رہی ہے۔ انہوں نے ڈینٹل ایسوسی ایشن کے کام کی تعریف کی۔

سمندر میں ملک کے سب سے طویل فلائی اوور بنانے کی تیاری

ممبئی: سمندر کے اوپر اٹل سیتو، کوسٹل روڈ، اور میٹرو کی توسیع کے بعد، ملک کی مالیاتی راجدھانی ممبئی میں ملک کے سب سے طویل فلائی اوور کی تیاریاں جاری ہیں۔ ایم ایم آر ڈی اے نے نئی ممبئی کو بھیونڈی سے جوڑنے والے 21 کلومیٹر طویل فلائی اوور پر کام شروع کر دیا ہے۔ یہ فلائی اوور این ایچ-48 پر شیل پھاٹا سے شروع ہوگا، ڈومبیولی اور کلیان سے گزرے گا اور این ایچ-160 پر رنجنولی جنکشن پر ختم ہوگا۔ ممبئی میٹروپولیٹن ریجن ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم ایم آر ڈی اے) کی طرف سے تعمیر کیا گیا 21 کلومیٹر کا فلائی اوور ملک کا سب سے طویل فلائی اوور ہوگا۔ یہ فلائی اوور کلیان کے راستے بھیونڈی کے رنجنولی جنکشن سے شیل پھاٹا جنکشن کو جوڑے گا۔ نوی ممبئی اور بھیونڈی کے درمیان کل فاصلہ تقریباً 32 کلومیٹر ہے۔

اطلاع کے مطابق یہ ڈبل ڈیکر فلائی اوور ہوگا۔ یہ چار لین والی سڑک اور میٹرو ریل کی پٹریوں پر مشتمل ہوگا اور کئی بڑے بنیادی ڈھانچوں کے پروجیکٹوں، بشمول ویرار-علی باغ ملٹی ماڈل کوریڈور اور ممبئی-احمد آباد بلٹ ٹرین کوریڈور، کو جوڑے گا۔ ایک بار تعمیر ہونے کے بعد یہ ایم ایم آر خطے میں نقل و حمل میں انقلاب لائے گا۔ نئی ممبئی اور بھیونڈی کے درمیان فاصلہ منٹوں میں کم ہو جائے گا۔ ایم ایم آر ڈی اے کے ایک اہلکار کے مطابق، وہ مجوزہ فلائی اوور کے لیے ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ تیار کرنے کے لیے ایک کنسلٹنٹ کی تقرری کے عمل میں ہیں۔ کنسلٹنٹ بولی لگانے کے عمل کا بھی انتظام کرے گا اور پروجیکٹ کے نفاذ کی نگرانی کرے گا۔ حیدرآباد میں 11 کلومیٹر لمبا فلائی اوور فی الحال ملک کا سب سے لمبا فلائی اوور ہے جب کہ 165 کلومیٹر طویل یامونا ایکسپریس وے سب سے طویل ایلیویٹڈ سڑک ہے۔

ایم ایم آر ڈی اے کے منصوبے کے مطابق مجوزہ فلائی اوور نیشنل ہائی وے 48 پر شیل پھاٹا سے شروع ہوگا، جسے پرانی ممبئی-پونے ہائی وے بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ڈومبیولی اور کلیان سے گزرے گا اور نیشنل ہائی وے 160 یا ممبئی-ناسک ہائی وے پر رنجنولی جنکشن پر ختم ہوگا۔ اس فلائی اوور کو دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے ساتھ مربوط کیا جائے گا، جیسے کٹائی ناکہ پر ایرولی کٹائی فری وے اور کٹائی ناکہ کے بالکل بعد ویرار-علی باغ ملٹی ماڈل کوریڈور۔ حالیہ معلومات کے مطابق اس کے اوپری ڈیک میں تین میٹرو لائنیں ہوں گی، میٹرو 5 (بھیونڈی سے کلیان) درگاڑی قلعہ اور رنجنولی جنکشن کے درمیان، میٹرو 12 (کلیان سے تلوجا) کلیان اے پی ایم سی اور رنوال جنکشن کے درمیان، اور میٹرو 14 (کانجور مارگ سے بدلاپور) شیل فاٹا اور کٹائی کے درمیان۔

ڈاکٹر سمید امنڈے خودکشی معاملے کی تحقیقات مکمل ہونے سے قبل کسی کو کلین چٹ نہ دیں

12 ویں SECON کانفرنس میں یونانی و آیورویدک ادویات کی دھوم: پروفیسر سعید عالم

یونانی طریقہ علاج مرحوم حکیم عبدالحمید کا بہترین کارنامہ: پروفیسر افشار عالم

نئی دہلی (رپورٹ: ٹی این بھارتی): نامور محقق، ماہر یونانی دواساز، ماہر طبیب پدم شری حکیم عبدالحمید مرحوم کی قیام پذیر جامعہ ہمدرد یونیورسٹی کے مختلف شعبوں میں منعقد تین روزہ تقریبات کے اختتامی اجلاس میں کنونشن ہال اور سینٹر آف ایکسیلینس ان یونانی میڈیسن میں یونانی و آیورویدک ادویات اور طریقہ علاج پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر سعید احمد نے کہا کہ یونانی اور آیورویدک ادویات کے ذریعہ ملک و بیرون ملک سے تشریف لائے محقق، ماہر حکیموں، ویدوں اور آیوش ہیلتھ میلہ پر مبنی تین روزہ تقریبات میں نئے پہلو ابھر کر سامنے آئے ہیں۔

جامعہ ہمدرد یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر افشار عالم نے کہا کہ جامعہ ہمدرد یونیورسٹی نے اہم موضوع پر کانفرنس کے ذریعے یونانی اور آیورویدک طریقہ علاج کے حکیموں اور ویدوں کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

امریکہ سے تشریف لائے ڈاکٹر اخلاص اے خان نے جڑی بوٹیوں کی نگہداشت میں پیش آنے والی مشکلات کا احاطہ کیا۔ اس موقع پر وزارت آیوش کی جوائنٹ سکریٹری مونا لیسا داس نے یونانی اور آیورویدک طریقہ علاج کی سراہنا کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں بھی اس طرح کی تقریبات منعقد ہونی چاہیے۔ وزارت آیوش کے یونانی ایڈوائزر ایم اے قاسمی نے پروفیسر سعید احمد اور وائس چانسلر پروفیسر افشار عالم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ وزارت آیوش یونانی کی بقا کے لئے ہمہ تن گوش تیار ہے۔ آئی ایس ای اٹلی کے سربراہ پروفیسر ڈی وی ڈیلفینو نے پرمسرت لہجہ میں کہا کہ کانفرنس سے فائدہ بخش معلومات حاصل کیں۔ آئندہ بھی وہ اس طرح کی کانفرنس میں شرکت کرنے کے خواہشمند ہیں۔ سہ روزہ کانفرنس میں ایران، ہانگ کانگ، عمان، جرمنی، فرانس، سری لنکا، اٹلی کے تحقیق کاروں نے شرکت کی۔ تین روزہ تقریبات کے پہلے دن مشاعرہ اور دوسرے دن محفل قوالی سے شائقین محظوظ ہوئے۔ تقریب کے آخر میں راشٹریہ گان میں تمام شرکاء نے حصہ لیا۔

پوسٹر اور پیپرز پریزینٹیشن میں جیتنے والے طالب علموں کو انعامات سے نوازا گیا علاوہ ازیں SECON کی طرف سے طالب علموں کو گفٹ اور سرٹیفکیٹ دئے گئے۔ پروفیسر سعید احمد نے تعاون کاروں کا شکریہ ادا کیا علاوہ ازیں تقریبات میں حصہ لینے والے تمام حضرات کو وزارت آیوش کی جوائنٹ سکریٹری مونا لیسا داس نے مومنٹو بھی تقسیم کئے۔ آیوش میلہ میں رعایتی دام پر یونانی و آیورویدک ادویات کی خرید و فروخت بھی کی گئی۔

آگرہ شہر کو دیپتی کا انتظار

آگرہ:(یو این آئی) پہلی بار ایک روزہ کرکٹ کی دنیا میں اپنا پرچم لہرانے والی ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی اہم رکن دیپتی شرما کی آمد کا آگرہ شہر کو بے صبری سے انتظار ہے۔ ہرمن پریت کی زیرقیادت ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے اتوار کی رات دیر گئے جنوبی افریقہ کو شکست دے کر ورلڈ کپ جگمگاتی ٹرافی اپنے نام کی۔ آگرہ کی رہائشی دیپتی شرما کی ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں کارکردگی شاندار رہی۔ پلیئر آف دی سیریز کا ایوارڈ اپنے نام کرنے والی دیپتی نے پورے تورنامنٹ میں نہ صرف 215 رن بنائے بلکہ 22 وکٹیں لے کر اپنی ٹیم کو عالمی فاتح بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف فائنل میچ میں 58 رنز کی شاندار نصف سنچری بنائی اور بعد میں 39 رنز کے عوض پانچ وکٹیں جھٹک کر مہمان ٹیم کو سستے میں سمیٹ کراس کے بیٹنگ آرڈر کو تباہ کردیا۔ دیپتی شرما کا گھر اودھ پوری کالونی میں ہے۔ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد گھر میں خوشیوں کا ماحول ہے۔ گھر میں کل رات سے ہی جشن کا ماحول ہے۔ رات بھر پٹاخے جلائے گئے اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔ رات میں ہی دیپتی کے گھر پر کافی بھیڑ تھی۔ پیر کی صبح بھی دیپتی کو مبارکباد دینے کے لیے لوگوں کی بڑی بھیڑ ان کے گھر پہنچ رہی ہے۔ دیپتی آگرہ میں نہیں ہیں لیکن لوگ ان کے اہل خانہ کو مبارکباد دینے اور نیک خواہشات کے لیے وہاں پہنچ رہے ہیں۔

قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے والا بہترین شخص ہے

امامیہ ہال نیشنل کالونی میں قرآن کا درس جاری

علی گڑھ:امامیہ ہال نیشنل کالونی علی گڑھ میں گذشتہ ایک ماہ سے مولانا سید نوید عباس صاحب قبلہ بچے اور بچیوں کو کلام اللہ یعنی ام الکتاب کا حسن اسلوبی سے درس دے رہے ہیں۔ قرآن کے درس کا انتظام جناب سید مظہر زیدی اور جناب وقار جعفری صاحبان نے کیا ہے۔ امت مسلمہ بخوبی واقف ہے کہ قرآن کی فضیلت بہت زیادہ ہے۔ اس کی تعلیم حاصل کرنے والا شخص افضل ترین ہوتا ہے کیونکہ حدیث پاک کے مطابق سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ یہ دنیا اور آخرت میں بلند درجات کا سبب بنتا ہے اور قرآنی ماہرین کو جنت میں اللہ کے مقربین فرشتوں کے ساتھ بلند مقام دیا جائے گا۔ مزید برآں، یہ علم سیکھنے کے لیے اللہ کی راہ پر چلنے والے کی جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے۔ گویا قرآن سکھانے والا یعنی اس کے رموز، اسرار اور مسائل سکھانے والا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مشن کا خادم ہے اور اسے آقا دو جہاں ص سے خاص نسبت ہے۔ چونکہ بچے اور بچیوں کو قرآن کریم کا دروس دیتے ہوئے تقریباً ایک ماہ گزر گیا، لہٰذا ان لوگوں کا زبانی ٹیسٹ لیا گیا۔ محترم مولانا نوید عباس صاحب قبلہ نے قرآن وقواعد، احکام شریعت اور اسلامی تاریخ سے سوالات کیے جیسے حروف تہجی، شمسی وقمری، اصول دین وفروع دین، واجب، حرام، مستحب، مباح، اور مکروہ کیا ہے؟ نماز، وضوع، نیت، خشوع وخضوع کیا ہے؟ فضائل، منزلت وعظمت ائمہ علیہم السلام پر سوال کیے۔ موجود بچے وبچیوں نے پورے اعتماد سے جواب دیے۔ اس زبانی امتحان کے دوران جناب مظہر زیدی صاحب، جناب وقار جعفری صاحب، جناب توقیر رضا صاحب اور جناب ڈاکٹر شجاعت حسین صاحب موجود رہے۔

آخر میں مظہر زیدی صاحب نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث پاک بیان فرمایا کہ جس نے قرآن پڑھا، اس کا علم حاصل کیا اور اس پر عمل پیرا ہوا اسے قیامت کے دن نور کا ایک تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی آفتاب کی روشنی کے مانند ہوگی۔ یہ سن کر بچے اور بچیوں کے چہرے چمک اٹھے۔ بچے اور بچیوں میں مٹھائی تقسیم ہوئے اور ان کے لیے کامیابی کی دعائیں کی گئیں۔

بھدوہی: بیگ فیکٹری میں لگی آگ، لاکھوں کا نقصان

بھدوہی: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بھدوہی کے اونجھ تھانہ علاقے میں پیر کی صبح شارٹ سرکٹ کے باعث ایک بیگ بنانے والی فیکٹری میں آگ لگ گئی، جس سے لاکھوں روپے کا سامان جل کر خاکستر ہوگیا۔ فائر بریگیڈ کے ذرائع کے مطابق تھانہ علاقے کے آئی نجھ گاؤں میں صبح کے وقت اچانک بجلی کے شارٹ سرکٹ سے ایک بیگ بنانے والی فیکٹری میں آگ بھڑک اٹھی۔ دیکھتے ہی دیکھتے شعلوں نے پوری فیکٹری کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس میں مشینیں، خام مال اور تیار شدہ بیگ سمیت لاکھوں روپے کا سامان جل گیا۔ فیکٹری کی مالک سائنا بانو نے بتایا کہ انہوں نے اپنے گھر کے قریب الہان بیگ کے نام سے بیگ بنانے کی ایک یونٹ قائم کی تھی۔ پیر کی صبح تقریباً پانچ بجے جب دیہی باشندوں نے جلنے کی بدبو محسوس کی تو دیکھا کہ فیکٹری سے شعلے اور دھواں اٹھ رہا ہے۔ گاؤں والوں نے بالٹیوں اور برتنوں سے پانی ڈال کر آگ بجھانے کی کوشش کی لیکن آگ اتنی شدید تھی کہ کچھ ہی دیر میں پوری فیکٹری جلنے لگی۔ واقعے کی اطلاع فوری طور پر فائر بریگیڈ کو دی گئی۔ جب تک دمکل کی ٹیم موقع پر پہنچی اور آگ پر قابو پاتی، پوری فیکٹری جل کر راکھ ہو چکی تھی۔

ڈکیتی کی واردات میں ملوث 4 ملزمان گرفتار

بہرائچ:(نامہ نگار) پولیس سپرنٹنڈنٹ ضلع بہرائچ کی طرف سے جرائم اور جرائم پیشہ افراد کی روک تھام اور مطلوب مجرموں کی گرفتاری کے لیے دی گئی ہدایات کے مطابق ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سٹی کی قابل رہنمائی اور سرکل آفیسر قیصر گنج روی کھوکھر کی نگرانی میں، سوات/سرویلینس اور پولیس سٹیشن قیصر گنج کی مشترکہ ٹیم کے ذریعے گاڑی ڈکیتی کی واردات کو 48 گھنٹوں کے اندر کامیابی سے حل کرلیا گیا اور 04 ملزمان کو گرفتار کر کے مسروقہ کار ماروتی ویگن آر برآمد کر لی گئی۔ قیصر گنج پولیس کو شکایت کنندہ پرویش کمار ولد منشی لال، گاؤں کھر کتن پوروا، موجا بارگاؤں، پولیس اسٹیشن وشور گنج، ضلع بہرائچ کے ذریعہ بتایا گیا کہ 30 اکتوبر کی رات تقریباً 11.30 بجے کچھ نامعلوم لوگوں نے ان کی فور وہیلر ویگن آر کو لکھنؤ اودھ بس اسٹیشن سے بہرائچ کے لیے مسافر ظاہر کر کے بک کیا۔ راستے میں، قیصر گنج تھانہ علاقے میں، انہوں نے مذکورہ ڈرائیور پرویش کمار کو یرغمال بنایا، اس کی ویگن آر کو لوٹ لیا، ڈرائیور کو راستے میں گرادیا اور گاڑی لے کر فرار ہوگئے۔ اطلاع ملنے پر قیصر گنج پولیس اسٹیشن نے ایف آئی آر نمبر 336/2025 سیکشن 309(6) بی این ایس کے تحت درج کی تھی۔ اس واقعہ کے فوری انکشاف کے لیے پولیس ٹیم تشکیل دی گئی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی طرف سے سخت ہدایات دی گئیں۔ اسی سلسلے میں سوات/سرویلینس اور قیصر گنج پولیس اسٹیشن کی ایک مشترکہ ٹیم موقع کے معائنے، ماحولیاتی، الیکٹرانک شواہد، سی سی ٹی وی فوٹیج وغیرہ کی مدد سے ملزمان کی تلاش کر رہی تھی، جب 2 نومبر کو ایک خاص مخبر نے اطلاع دی کہ ملزمان ڈکیتی سے متعلق گاڑی لے کر باباپور سے باباپور مندر کہیں جا رہے ہیں۔ اطلاع ملنے پر مشترکہ پولیس ٹیم نے ملزم رنجیت کمار عرف منگلیش ولد ٹھاکر پرساد، رامارمن ولد منالال ساکنہ انجرپوروا سماریتار ہار تھانہ اکونہ ضلع شراوستی، دلیپ کمار ولد سہابشرن ساکنہ کدوہانہ تھانہ اکونہ ضلع شراوستی، لاوکش موریا ولد دادو موریہ ساکنہ ناوبہ مندر تھانہ ناوبہ مندر کے قریب سے گرفتار کیے گئے۔ اور ڈکیتی سے متعلق گاڑی ماروتی ویگن آر برآمد کرلی گئی۔ تمام ملزمان سے سنجیدگی سے پوچھ گچھ کے بعد پتہ چلا کہ مذکورہ واقعہ کا ماسٹر مائنڈ رنجیت کمار عرف منگلیش ہے، جس کے خلاف اتر پردیش کے مختلف اضلاع کے مختلف تھانوں میں کل 28 مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔

خیال اور اسکرپٹ ہی کامیاب فلم کی بنیاد ہے: ہیمنت تیواری

لینگوتج یونیورسٹی میں طلبہ میں فلم میکنگ کے تخلیقی جوہر کو نکھارنے کے لئے ورکشاپ

لکھنؤ: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبہ صحافت و ابلاغ عامہ کی جانب سے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی صدارت میں ایک روزہ فلم میکنگ ورکشاپ کا انعقاد ائل ہال میں کیا گیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد طلبہ کو فلم سازی کے عملی مراحل، تکنیکی پہلوؤں اور تخلیقی زاویہ نظر سے روشناس کرانا تھا۔ اس ورکشاپ میں وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ فلم محض تفریح کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک طاقتور ابلاغی وسیلہ ہے جو معاشرتی شعور کو بیدار کرنے، سماجی مسائل کو اجاگر کرنے اور مثبت تبدیلی لانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ آج کے ڈیجیٹل دور میں فلم سازی کا فن ہر طالب علم کے لیے سیکھنا ضروری ہے کیونکہ بصری ابلاغ مستقبل کا سب سے مؤثر ذریعہ بنتا جا رہا ہے۔

روفیسر تنیجا نے طلبہ کو نصیحت کی کہ وہ فلم میکنگ کو صرف پیشہ نہیں بلکہ اظہار خیال اور تخلیقی اظہار کے ایک ذمہ دارانہ عمل کے طور پر اپنائیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ یونیورسٹی ہمیشہ طلبہ کو ایسے پلیٹ فارم فراہم کرتی رہے گی جہاں وہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو عملی شکل دے سکیں۔ اس ورکشاپ کے مہمان خصوصی اور مرکزی مقرر معروف فلم ساز ہیمنت تیواری نے اپنے خطاب میں فلم میکنگ کے عملی اور تخلیقی دونوں پہلوؤں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انھوں نے کہا کہ ایک کامیاب فلم کی بنیاد ہمیشہ ایک مضبوط خیال اور پختہ اسکرپٹ پر ہوتی ہے۔ ہیمنت تیواری نے ایک لائیو ڈیموسیشن میں طلبہ کے ساتھ ایک شارٹ فلم کی شوٹنگ بھی کرائی جس کے دوران طلبہ نے کیمرہ اینگل، نیریٹو ٹریٹمنٹ، ساؤنڈ ریکارڈنگ اور ویژول کمپوزیشن کا عملی تجربہ حاصل کیا۔ اپنے خطاب کے اختتام پر ہیمنت تیواری نے کہا کہ فلم ایک اجتماعی فن ہے، جس میں ٹیم ورک، صبر اور سلیقہ لازمی ہے۔ انھوں نے طلبہ کو یقین دلایا کہ اگر وہ لگن، مشق اور مطالعہ کے ساتھ آگے بڑھیں تو ان کے لیے فلم انڈسٹری میں کامیابی کے دروازے ضرور کھلیں گے۔

پریاگ راج میں آشا بہوؤں کا احتجاج

پریاگ راج:(یو این آئی) اترپردیش کے پریاگ راج میں آشا بہوؤں نے پیر کو تنخواہ میں اضافہ اور ادائیگیوں سمیت دیگر مطالبات کے حوالے سے مظاہرہ کیا اور نعرے لگائے۔ آشا بہوؤں کا الزام ہے کہ گزشتہ چار ماہ سے ان کے کھاتوں میں ایک بھی ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت کے تمام اہم پروگراموں کو ہر گھر تک پہنچانے کی ذمہ داری آشا بہو پوری کر رہی ہیں، لیکن جب معاوضہ کے طور پر رقم دینے کی بات آتی ہے تو ان کے مسائل سننے والا کوئی نہیں ہوتا۔ ایسی صورتحال میں کام کرنا انتہائی مشکل ہوتا ہے۔ آشا بہورانی دیوی نے کہا کہ ریاست بھر میں تعینات تقریباً 1.57 لاکھ آشا بہو پریشان ہیں۔ وہ گزشتہ چار ماہ سے صرف کام کر رہی ہیں لیکن انہیں ان کی محنت کا معاوضہ نہیں ملا۔ یہی وجہ ہے کہ آشا بہویں نے اب ایک بڑی تحریک شروع کرنے کی راہ پر نکل چکی ہیں۔ یکم نومبر کو ہی پریاگ راج سمیت ریاست بھر کی آشا بہوؤں نے سی ایچ سی اور پی ایچ سی میں کام کا بائیکاٹ کیا اور دھرنے پر بیٹھ گئی تھیں۔ آشا بہوؤں نے آج ایک بار پھر اپنا احتجاج شروع کیا اور نعرے لگاتے ہوئے کہا، یوگی تیرے راج میں- کٹورا لیے ہاتھ میں اور 2 ہزار میں دم نہیں- 20 ہزار سے کم نہیں ... جیسے نعروں کے ذریعے وہ حکومت سے مطالبہ کر رہی ہیں۔ اب 6 نومبر کو لکھنؤ میں ایک بڑی تحریک کا منصوبہ بنایا جائے گا۔ یکم نومبر کو یوپی آشا ورکرز یونین کے بینر تلے نہ صرف پریاگ راج بلکہ ریاست کے تمام اضلاع کے سی ایچ سی پر تالا بندی کی گئی۔ ویکسینیشن کا کام مکمل طور پر روک دیا گیا۔ چاکا کیونٹی ہیلتھ سنٹر کو تالا لگا دیا گیا۔ ڈپٹی سی ایم او ڈاکٹر نوین گری ان کے درمیان پہنچے اور آشا بہوؤں کارکنوں کو یقین دلایا کہ انہیں جلد ہی ان کی رقم مل جائے گی۔

بھگوان ملک کو ایسے گاندھی سے بچائے: کیشو پرساد

لکھنؤ:(یو این آئی) بہار اسمبلی انتخابات کے درمیان سورج کی پوجا کے عظیم تہوار چھٹھ کے بارے میں کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کے بیان پر تنقید کرتے ہوئے اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ وہ نہ تو بھارت ماتا کو مانتے ہیں اور نہ ہی چھٹی میا۔ اب بھگوان ملک کو ایسے گاندھی سے بچائے۔ قابل ذکر ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات کے لیے مظفر پور میں اپنی پہلی انتخابی ریلی کا آغاز کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی کے بارے میں قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا۔ راہل گاندھی نے کہا کہ وہ صرف آپ کا ووٹ چاہتے ہیں، اگر آپ انہیں نریندر مودی کو ڈرامہ کرنے کو کہیں گے تو وہ ایسا کریں گے۔ دہلی میں جمنا کے کنارے چھٹھ پوجا کا ذکر کرتے ہوئے لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے کہا تھا کہ ایک طرف دریائے جمنا کا پانی گندا ہے۔ اس کے ساتھ ہی صاف پانی کا تالاب بنایا گیا تھا تاکہ وزیر اعظم اس میں نہا کر ڈرامہ کرسکیں، جبکہ چھٹھ پوجا سے ان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان سے کہیے کہ ہم آپ کو ووٹ دیں گے اور آپ اسٹیج پر آئیں اور ڈانس کریں، اور وہ ڈانس کریں گے۔

ایس ٹی چلڈرن اکیڈمی میں اوپن بک کامپٹیشن کا آغاز

گورکھپور: رسول پور ایس ٹی (سید تسنیم) چلڈرن اکیڈمی میں پیر کو اوپن بک کامپٹیشن شروع ہوا، یہ شہر میں پہلا اوپن بک کامپٹیشن ہے جو کہ مسلمانوں کے پہلے و دوسرے خلیفہ حضرت ابوبکر وعمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی زندگی پر مشتمل ہے، کامپٹیشن میں بچوں نے زبردست جوش وخروش کا مظاہرہ کیا، مختلف کلاسوں کے 60 سے زائد بچوں نے کتاب داستوری آف حضرت ابوبکر وعمر کا استعمال کرتے ہوئے تقریباً آدھے گھنٹے میں 30 کثیر الانتخاب سوالات کے جواب دیے، یہ اوپن بک کامپٹیشن القلم ایسوسی ایشن، مکتب اسلامیات، جامعۃ الاصلاح اکیڈمی، اور ٹریول پوائنٹ کے زیراہتمام منعقد کیا جارہا ہے، مقابلے کے نتائج کا اعلان ایک ہفتے کے اندر کردیا جائے گا، اور پہلی، دوسری و تیسری پوزیشن حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا جائے گا ساتھ ہی تمام حصہ لینے والے بچوں کو سرٹیفکیٹ بھی دیے جائیں گے، اوپن بک کامپٹیشن جلد ہی دیگر اسکولوں، کالجوں اور مدارس میں منعقد کیا جائے گا۔ اسکول کی پرنسپل ڈاکٹر شگفتہ مریم عباسی نے کہا اوپن بک کامپٹیشن ایک منفرد طریقہ ہے جس میں امیدواروں کو امتحان کے دوران اپنی نصابی کتابوں، نوٹس یا دیگر منظور شدہ مواد کا حوالہ سامنے رکھنے کی اجازت دی جاتی ہے، یہ طلباء کی سمجھ، تنقیدی سوچ، اور حفظ کرنے کی بجائے علم کو بروئے کار لانے اور جائزہ لینے کی صلاحیت پر مرکوز رہتا ہے، اوپن بک کامپٹیشن بچوں کو کتابیں پڑھنے اور کتابوں کے مطالعے سے منسلک کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اوپن بک کمپٹیشن کے آرگنائزر قاری محمد انس نقشبندی، آصف محمود و نہال احمد نے کہا کہ اوپن بک کمپٹیشن روایتی پڑھائی کے تناؤ کو کم کرتا ہے اور سیکھنے کا ایک مثبت ماحول پیدا کرتا ہے۔

بہرائچ میں لاپتہ لڑکی کی لاش برآمد

بہرائچ:(یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بہرائچ کے مورتیہا کوتوالی علاقے میں اتوار کی دیر شام ایک باغ میں دو دن پہلے لاپتہ ہونے والی 15 سالہ لڑکی کی لاش ملی۔ یہ واقعہ مورتیہا کوتوالی علاقے میں واقع مجھرا گاؤں میں پیش آیا۔ متوفیہ کی شناخت نشا، دھنی رام کی بیٹی اور سجرم پوروا کی رہنے والی کے طور پر کی گئی ہے۔ نشا گزشتہ جمعہ کو مشتبہ حالات میں لاپتہ ہوگئی تھی۔ اتوار کی شام، اس کے والد، دھنیرام، گاؤں والوں کے ساتھ اس کی تلاش کر رہے تھے جب باغ میں لاش کی اطلاع ملی۔ جائے وقوعہ پر پہنچ کر اہل خانہ نے لاش کی شناخت کی۔ نشا کی گردن پر تیز دھار ہتھیار سے کاٹنے کے گہرے نشانات تھے۔ اہل خانہ کو لڑکی کے قتل کا شبہ ہے۔ نشا کے بڑے بھائی پردیپ کی شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے تین افراد: رادھیشیام (والد گروداس)، رمیش (والد چھوٹے براتی) اور رمیش کے نامعلوم دوست کے خلاف معاملہ درج کرلیا ہے۔

سپریم کورٹ کی سرزنش کے بعد کندھئی تھانہ انچارج معطل

پرتاپ گڑھ: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ میں سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ دیپک بھوکر نے کندھئی تھانہ انچارج گلاب چندر سونکر کو معطل کردیا ہے۔ ریاستی حکومت کو سات نومبر تک اس کارروائی سے متعلق سپریم کورٹ کو مطلع کرنا ہے۔ پولیس ذرائع نے پیر کو بتایا کہ کندھئی تھانہ علاقے کے رہائشی رام ساگر تیواری نے 28 مارچ کو سپریم کورٹ میں ایک عرضی دائر کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ عدالتِ عظمیٰ کے اسٹے آرڈر کے باوجود تھانہ انچارج گلاب چندر سونکر نے انہیں گرفتار کر کے ضلعی عدالت میں پیش کیا۔ جب انہوں نے سپریم کورٹ کا حکم نامہ دکھایا تو ان کے ساتھ مارپیٹ کی گئی۔ سپریم کورٹ کے حکم پر اے ڈی جی پریاگ راج نے تفتیش کر کے اپنی رپورٹ ارسال کی، جس میں بتایا گیا کہ تھانہ انچارج اور دیگر دو داروغہ نے عدالت کے حکم سے واقف ہونے کے باوجود ملزم کو گرفتار کر کے تھانے میں رکھا اور اہل خانہ کو اطلاع نہیں دی۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ نے سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سرزنش کی۔ عدالت کے رویے کے پیش نظر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے ہفتے کی دیر رات تھانہ انچارج گلاب چندر سونکر کو معطل کردیا۔

کاشی: دیودیوالی پر ڈھائی ہزار پولیس اہلکار سنبھالیں گے سکیورٹی انتظامات

وارانسی: (یو این آئی) مذہبی شہر کاشی میں دیودیوالی تہوار کے موقع پر گنگا آرتی اور گھاٹوں کے مناظر دیکھنے کے لیے لاکھوں کی تعداد میں عقیدت مند اور سیاح پہنچتے ہیں۔ پیر کے روز ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کاشی) سرون ٹی نے بتایا کہ پانچ نومبر کو دیودیوالی کے دن سکیورٹی کے خصوصی انتظامات کے تحت ڈھائی ہزار سے زیادہ پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔ گنگا ندی کو 14 سیکٹروں میں تقسیم کر کے این ڈی آر ایف، واٹر پولیس اور خصوصی غوطہ خوروں کو تعینات کیا جائے گا۔ گھاٹوں پر 21 اینٹی رومیو ٹیم اور کیو آر ٹی کو بھی تعینات کیا جائے گا۔ 28 واچ ٹاورز سے سکیورٹی اہلکار نگرانی کریں گے۔ ڈرون، سرویلنس اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے ہجوم والے مقامات پر تکنیکی ٹیم نگرانی کرے گی۔ اسی، دشاشومیدھ، راج گھاٹ، تمو، روی داس، راجندر پرساد اور شیتلا گھاٹ پر سادہ لباس میں خاتون پولیس اہلکار بھی موجود رہیں گی۔

گردوں کو صحت مند رکھنے کیلئے وافر مقدار میں پانی پئیں: ڈاکٹر ابھیلاش چندر

لکھنؤ:(یو این آئی) لکھنؤ کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے شعبہ نیفرولوجی کے سربراہ ڈاکٹر ابھیلاش چندرا نے کہا کہ جب ہمارے گردے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں تو ڈائیلاسز کے ذریعے جسم سے زہریلے مادوں کو نکال دیا جاتا ہے۔ آج کی مادہ پرستانہ زندگی میں ذہنی تناؤ، فاسد معمولات، ہائی بلڈ پریشر اور ذیابیطس گردے کی بیماری کی بڑی وجوہات ہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ گردوں کو صحت مند رکھنے کے لیے مناسب مقدار میں پانی پینا چاہیے، نمک کی مقدار کو محدود کرنا چاہیے اور باقاعدگی سے تازہ پھل اور سبزیاں کھانا چاہئے۔ اتوار کی شام دیر گئے انسٹی ٹیوٹ میں آپٹمائزنگ ڈائیلاسز پر ایک مسلسل طبی تعلیم کا پروگرام کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح شعبہ کے سربراہ ڈاکٹر ابھیلاش چندر نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈائیلاسز ٹیکنیشن گردے کے مریضوں کی دیکھ بھال میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں اور علاج کے معیار میں بہتری ان کی جاری تربیت سے ہی ممکن ہے۔ تقریب میں ڈاکٹر نمرتا راؤ نے کہا کہ اگر کوئی اپنی خوراک اور طرز زندگی کو بہتر بنائے تو گردے کی بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔ انہوں نے منشیات، الکحل، سگریٹ، بیئر اور تمباکو سے پرہیز کرنے اور تیل اور مصالحوں سے بھرپور کھانے سے پرہیز کرنے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر جگت پال ورما نے بتایا کہ ڈائیلاسز کوئی علاج نہیں ہے، بلکہ گردے کے مریضوں کی تندرستی، جسم سے زہریلے مادوں کو نکالنے اور ان کی صحت کو برقرار رکھنے کے لیے ایک ضروری طریقہ ہے۔ ڈاکٹر وشال پونیا نے اس بات پر زور دیا کہ مریضوں کو ہمیشہ ماہر معالج کی نگرانی میں ڈائیلاسز کرانا چاہئے اور باقاعدگی سے مشورہ لینا چاہئے۔ ڈاکٹر آر کے میدانتا ہاسپٹل کے ڈائرکٹر شرما نے ڈائیلاسز کے معیار پر روشنی ڈالی۔

وجیلنس بیداری ہفتہ کا اختتام، بدعنوانی کے خلاف حلف برداری

بہرائچ:(نامہ نگار) معاشرے میں ایمانداری، شفافیت، جوابدہی اور بدعنوانی کے خلاف زیرو ٹالرنس کے جذبے کو مضبوط کرنے کے مقصد سے، سشسترسیما بال کی 70ویں بٹالین کے ایف سموے، لکھیم پور کھیری، رامپوروا-79 نے 27 اکتوبر سے 2 نومبر 2025 تک وجیلنس بیداری ہفتہ منایا، بڑے جوش وخروش اور عوامی شرکت کے ساتھ، تھیم کے تحت چوکسی: ہماری مشترکہ ذمہ داری۔ وجیلنس بیداری ہفتہ کے تحت افسران، اہلکاروں اور مقامی شہریوں کی مشترکہ کوششوں سے مختلف عوامی بیداری پروگرام منعقد کیے گئے۔ نوجوانوں میں ایمانداری اور ذمہ داری کے احساس کو فروغ دینے کے لیے، مہی پوروا ڈیولپمنٹ ایریا کے امبا پرائمری اسکول میں کوئز، کارٹون سازی، نعرہ تحریر، رنگولی اور پوسٹر پینٹنگ کے مقابلے منعقد ہوئے۔ علاوہ ازیں تقریب حلف برداری میں تمام فورس کے جوانوں نے کرپشن کے خلاف حلف اٹھایا۔ شہریوں کو چوکسی اور اخلاقیات کی اہمیت سے آگاہ کرنے کے لیے گرام پنچایتوں میں عوامی بیداری میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔ شام کے چوپالوں اور مقامی دیہاتوں اور پنچایتوں میں منعقدہ ڈائیلاگ سیشن میں، فورس کے افسران عوام کے ساتھ چوکسی اور شفافیت سے متعلق اہم مسائل پر تبادلہ خیال کرنے میں مصروف رہے۔ وجیلنس بیداری ہفتہ کے دوران، مقامی میلوں اور اجتماعات کا انعقاد کیا گیا تاکہ سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کی طرف سے تیار کردہ مصنوعات کو فروغ دیا جا سکے، جس سے خود انحصاری اور ایمانداری کی اقدار کو فروغ دیا جا سکے۔ ہفتے کے دوران، فورس کے افسران اور جوانوں نے اس عہد کا اعادہ کیا کہ ایمانداری زندگی کی بنیاد ہے اور شہریوں پر زور دیا کہ وہ اپنے کام کے ماحول میں اخلاقی اقدار کو اپنائیں۔ مقامی شہریوں، طلباء، خواتین کے گروپس اور پنچایت کے نمائندوں نے جوش و خروش سے شرکت کی۔ ان سرگرمیوں نے سشسترا سیما بال اور سرحدی علاقوں میں مقامی کمیونٹی کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور شراکت کے جذبے کو مزید مضبوط کیا۔

دنیا کی تیزی سے ابھرتی ہوئی معیشت بنا ہندوستان: اگنی ہوتری

جونپور: (یو این آئی) اترپردیش کے ریاستی اطلاعات کمشنر ڈاکٹر دلیپ اگنی ہوتری نے پیر کے روز کہا کہ ترقی یافتہ ہندوستان میں ترقی یافتہ اترپردیش اور ترقی یافتہ اترپردیش میں ترقی یافتہ اضلاع کا کردار طے شدہ ہے۔ موجودہ وقت میں عالمی سطح پر ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی معیشت کے طور پر اُبھر رہا ہے۔ ڈاکٹر اگنی ہوتری نے پیر کو جونپور میں محکمہ پی ڈبلیو ڈی کے انسپکشن ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کی ترقی کا ہدف مشترکہ کوششوں سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس میں عوامی اطلاعات افسران کو بھی اپنی سطح پر ذمہ داری نبھانی ہوگی۔ انہیں کم سے کم وقت میں درخواست گزاروں کو معلومات فراہم کر کے ان کے مسائل کے حل کی راہ ہموار کرنی چاہیے۔ یہ آئندہ پچیس برسوں کی ترقیاتی حکمت عملی سے جڑنے کا موقع ہے۔ آج ہندوستان ایک نئے بھارت کے طور پر آگے بڑھ رہا ہے اور عالمی سطح پر تیزی سے ترقی کرتی ہوئی معیشت کے طور پر اپنی پہچان مضبوط کر رہا ہے۔

بارہ بنکی کے قصبہ سعادت گنج میں عرس کے موقع پر نعتیہ مشاعرہ

بارہ بنکی (پریس ریلیز) قصبہ سعادت گنج کی گرام پنچایت انوپ گنج میں بروز اتوار عرس بلاجن کے موقع پر ایک روح پرور نعتیہ مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مقامی و بیرونی شعرائے کرام نے شرکت فرما کر بارگاہ رسالت مآب میں عقیدتوں کے پھول نچھاور کئے۔ مشاعرہ کا آغاز خدیجہ القادری کی پر اثر نعت پاک سے ہوا۔ جلسہ کی صدارت استاد شاعر ذکی طارق بارہ بنکوی نے فرمائی، جبکہ مہمان خصوصی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صوبائی سکریٹری وکاس شری واستو تھے۔ نظامت کے فرائض معروف شاعر عاصم کاکوروی نے خوش اسلوبی سے انجام دیے۔ محفل میں شامل شعرائے کرام نے اپنے اپنے منفرد اسلوب میں نبی کریم کی شان اقدس میں نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ چند منتخب اشعار ملاحظہ ہوں۔

فلک سے سوئے زمین آفرین زندہ باد
سبھی پہ کرتے عنایات مصطفیٰ آئے
ذکی طارق بارہ بنکوی

دیجئے کچھ ہمیں آسرا مصطفیٰ
ہم ہیں طوفان بے دست و پا مصطفیٰ
مشتاق بزمی

ہم تو پھلوں کو چھری سے آدھا کرتے ہیں مگر
میرے مصطفیٰ نے چاند کو انگلی سے آدھا کردیا
زین العابدین کانپوری

اس کے علاوہ علی بارہ بنکوی، آفتاب جامی، عاصم کاکوروی، ابوذر انصاری، ثناء محمود آبادی، شاداب سرل جرولی، خدیجہ القادری، امیر الحسن تمبوری، طالب نور وغیرہ نے اپنے کلام پڑھے۔ مشاعرہ میں حاجی سعید صاحب، محمد کلام ایکسپورٹر، ارشاد کامل پردھان، حاجی اسرار ملا، حارث شوکت، حاجی زبیر، صلاح الدین چپل والے، محمد طاہر، محمد احمد، محمد جاوید چودھری، سرفراز لطیف، عارف بی ڈی سی، نفیس راعین، رضوان نیتا اور محمد کلیم سمیت متعدد معزز شخصیات شریک رہیں۔ اختتام پر کنوینر مشاعرہ غفران چودھری نے تمام شعرائے کرام اور سامعین محفل کا شکریہ ادا کیا۔ یہ روحانی محفل دیر تک ذکر مصطفیٰ کی روشنی میں جگمگاتی رہی۔

کالپی میں نجی بس حادثہ کا شکار، متعدد افراد زخمی

کالپی: (یو این آئی) اتر پردیش کے جالون ضلع کے کالپی کوتوالی علاقے میں کانپور سے سورت جانے والی بس موضع اوسر گاؤں کے قریب حادثہ کا شکار ہوگ ء، جس سے کئی مسافر زخمی ہوگئے۔ پولیس نے پیر کو بتایا کہ بس ڈرائیور نے کل رات نیشنل ہائی وے پر ایک گاڑی کو اوور ٹیک کرنے کی کوشش کی لیکن وہ کنٹرول کھو بیٹھی اور سڑک کے کنارے کھائی میں گر گئی۔ حادثے کے بعد موقع پر چیخ وپکار اور افراتفری پھیل گئی۔

فلسطینی اسیران کو سزائے موت دینے کا بل قابض اسرائیل کے فاشزم کا بدترین مظہر ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے کہا ہے کہ صہیونی کنیسٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کی جانب سے فلسطینی اسیران کو سزائے موت دینے کے بل کی منظوری اور اسے کنیسٹ میں ووٹنگ کے لیے پیش کرنے کا فیصلہ قابض اسرائیل کے فاشزم اور نسل پرستانہ سوچ کی کھلی عکاسی ہے۔ حماس کے مطابق یہ اقدام بین الاقوامی قوانین، بالخصوص بین الاقوامی انسانی قانون اور تیسرے جنیوا کنونشن کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ پیر کے روز اپنے بیان میں حماس نے اقوام متحدہ، عالمی برادری اور انسانی وحقوقی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مجرمانہ اور وحشیانہ اقدام کو روکنے کے لیے فوری عملی قدم اٹھائیں۔ تحریک نے عالمی اداروں سے کہا کہ وہ بین الاقوامی تحقیقاتی کمیٹیاں تشکیل دیں جو صہیونی جیلوں میں داخل ہو کر فلسطینی اسیران کے حالات کا جائزہ لیں اور ان پر ڈھائے جانے والے مظالم کو بے نقاب کریں جنہیں قابض اسرائیلی حکام کی سرکاری نگرانی میں انجام دیا جا رہا ہے۔ حماس نے مزید کہا کہ ان تمام اسیران کی فوری رہائی عمل میں لائی جائے، خاص طور پر ایسے حالات میں جب اسرائیلی قید خانوں سے مسلسل لرزہ خیز مظالم کی خبریں موصول ہو رہی ہیں اور حال ہی میں صحرائی عقوبت خانے 'سدی تیمان' میں فلسطینی اسیر پر ہونے والی اذیت اور جنسی درندگی کی ویڈیو اس کی تازہ مثال ہے۔ قابض اسرائیلی کنیسٹ کی قومی سلامتی کمیٹی نے پیر کے روز فلسطینی مزاحمت کاروں کو سزائے موت دینے کے بل کی ابتدائی منظوری دے دی۔ عبرانی چینل 13 کے مطابق اس بل کی منظوری کنیسٹ کی سکیورٹی کمیٹی نے دی ہے اور اسے جلد ہی پہلی رائے شماری کے لیے پیش کیا جائے گا۔ عبرانی ذرائع کے مطابق یہ قانون دراصل ان فلسطینی مجاہدین کے خلاف بنایا جا رہا ہے جنہیں قابض اسرائیلی فوج "القسام بریگیڈز کے خصوصی دستوں" کے ارکان قرار دیتی ہے۔ عبرانی چینل 7 نے قابض اسرائیل کی حکومت کے اسیران کے امور کے کوآرڈینیٹر گال ہیرش کے حوالے سے بتایا کہ بنجمن نیتن یاہو نے اس بل کی حتمی منظوری کے لیے "سبز اشارہ" دے دیا ہے اور کہا ہے کہ اسے تمام زندہ اسیران کی بازیابی کے بعد نافذ کیا جائے گا۔ یہ بل سب سے پہلے غزہ اور اس کے گرد و نواح سے تعلق رکھنے والے ان فلسطینیوں پر نافذ کیا جائے گا جنہیں قابض اسرائیلی فوج نے "نخبت" یعنی خصوصی مجاہدین" قرار دے کر بغیر کسی عدالتی کارروائی کے اپنی جیلوں میں قید کر رکھا ہے۔ یہ بل قابض اسرائیل کے شدت پسند وزیر سکیورٹی ایتمار بن گویر کی جانب سے پیش کیا گیا ہے جو عرصہ دراز سے فلسطینیوں کے خلاف نسل کشی، تشدد اور اجتماعی سزاؤں کے حامی رہے ہیں۔

اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی، غزہ پر بمباری اور گھروں کی تباہی جاری

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے آج پیر کی صبح ایک بار پھر جنگ بندی معاہدے کی کھلم کھلا خلاف ورزی کرتے ہوئے غزہ کے مختلف علاقوں میں فضائی اور توپ خانے سے بمباری کی اور کئی مکانات کو دھماکوں سے اڑا دیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی طیاروں نے رفح اور خان یونس کے مشرقی علاقوں پر بمباری کی جبکہ غزہ شہر کے مشرق میں توپ خانے کی گولہ باری کے ساتھ ساتھ اسرائیلی ڈرونز نے بھی فائرنگ کی۔

عینی شاہدین کے مطابق فجر کے وقت غزہ شہر کے مشرقی علاقوں میں زوردار دھماکوں کی آوازیں سنائی دیں جب قابض فوج نے کئی رہائشی عمارتوں کو دھماکوں سے تباہ کر دیا۔

شمالی غزہ کے علاقے بیت لاحیا میں قابض فوج نے فضا میں روشنی کے بم داغے۔ وسطی غزہ کے علاقے دیر البلح کے مشرقی حصے پر بھی توپ خانے سے گولہ باری کی گئی۔

یہ تباہ کن کارروائیاں قابض اسرائیل کی اُس مجرمانہ حکمت عملی کا حصہ ہیں جس کے ذریعے غزہ میں مکمل تباہی پھیلانے کا منصوبہ جاری ہے۔

گذشتہ شب قابض فوج کے مقامی ایجنٹوں نے حماس کی اتحادی تنظیم "حرکت المجاہدین" کے سیاسی دفتر کے رکن اور معروف مبلغ شیخ محمد ابو مصطفی ابو الامیر کو خانیونس کے مشرقی علاقے عبسان الکبیرہ میں فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔

یہ اقدام قابض اسرائیل کی اُس پالیسی کا تسلسل ہے جس کے ذریعے وہ اپنے ایجنٹوں کے ذریعے غزہ میں مزاحمتی قوتوں کو کمزور کرنے اور عوام میں خوف پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔

جنگ بندی کے اعلان کے بعد سے قابض اسرائیل کی جانب سے خلاف ورزیوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا۔ گذشتہ ہفتے کی وسیع فضائی بمباری میں 110 فلسطینی شہید ہوئے جن میں 46 معصوم بچے شامل تھے۔

غزہ کے سرکاری میڈیا دفتر کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے اب تک جنگ بندی معاہدے کی 194 مرتبہ خلاف ورزی کی ہے۔ اتفاق کے پہلے مرحلے کے تحت قابض فوج نے جزوی پسپائی اختیار کرتے ہوئے نام نہاد "پیلی لکیر" تک واپسی کا اعلان کیا تاہم وہ اب بھی غزہ کے تقریباً نصف علاقے پر قابض ہے۔ فلسطینی وزارتِ صحت نے گذشتہ روز تازہ اعداد و شمار جاری کیے جن کے مطابق سنہ 2023ء سات اکتوبر سے اب تک قابض اسرائیل کی جارحیت میں 68 ہزار 865 فلسطینی شہید اور 1 لاکھ 70 ہزار 670 زخمی ہو چکے ہیں۔

قابض اسرائیل سے 45 شہداء کی لاشیں موصول ہو گئیں: وزارتِ صحت

غزہ: غزہ میں فلسطینی وزارتِ صحت نے اعلان کیا ہے کہ اسے پیر کے روز قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے 45 فلسطینی شہداء کی لاشیں موصول ہوئیں جنہیں بین الاقوامی ریڈ کراس کمیٹی کے ذریعے حوالے کیا گیا۔ اس طرح قابض اسرائیل سے موصول ہونے والی شہداء کی لاشوں کی مجموعی تعداد بڑھ کر 270 ہو گئی ہے۔ وزارتِ صحت نے اپنے بیان میں کہا کہ اب تک ان 270 شہداء میں سے 78 کی شناخت کی جا چکی ہے جن کی لاشیں قابض اسرائیل نے واپس کی تھیں۔ بیان میں مزید بتایا گیا کہ وزارتِ صحت کی طبی ٹیمیں ان شہداء کی لاشوں کے ساتھ تمام منظور شدہ طبی اور قانونی طریقہ کار کے مطابق برتاؤ کر رہی ہیں تاکہ جانچ، شناخت اور مکمل دستاویزات کے بعد انہیں ان کے اہل خانہ کے سپرد کیا جا سکے۔

نابلس اور الخلیل میں قابض اسرائیلی فوج اور یہودی آبادکاروں کی فائرنگ سے دو فلسطینی شہید

غرب اردن۔ مرکز اطلاعات فلسطین

آج پیر کی صبح دو فلسطینی شہری قابض اسرائیلی افواج اور یہودی آبادکاروں کی گولیوں کا نشانہ بن کر جامِ شہادت نوش کر گئے۔ ایک نوجوان مشرقی نابلس میں قابض فوج کی گولیوں سے زخمی ہو کر دم توڑ گیا جبکہ دوسرا شہید الخلیل کے شمالی داخلی راستے پر ایک آبادکار کی فائرنگ سے جان کی بازی ہار گیا۔

فلسطینی وزارتِ صحت نے بتایا کہ 17 سالہ نوجوان جمیل عاطف حنئی اپنی شدید زخمی حالت کے باعث زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا۔ اسے گذشتہ شب مشرقی نابلس کے علاقے بیت فوریک میں قابض فوج کی گولی لگی تھی، جہاں نوجوانوں اور قابض فوج کے درمیان شدید جھڑپیں ہوئیں۔

یہ جھڑپیں اس وقت شروع ہوئیں جب قابض اسرائیلی فوج نے بیت فوریک چوکی کو بند کیا اور پھر اچانک قصبے پر دھاوا بول دیا۔ فوج نے اندھا دھند گولیاں چلائیں اور علاقے کو محاصرے میں لے لیا۔

قابض فوج نے بیت فوریک میں کارروائی کے دوران ایک طبی مرکز پر بھی دھاوا بولا اور زخمیوں کو لے جانے والی ایک ایمبولینس کا تعاقب کیا۔ ادھر الخلیل کے شمالی داخلی راستے پر ایک یہودی آبادکار کی فائرنگ سے ایک فلسطینی شہری جامِ شہادت نوش کر گیا۔ فلسطینی ہلالِ احمر کے مطابق رأس الجورہ کے علاقے میں ایک فلسطینی گولی لگنے سے زخمی ہوا مگر قابض فوج نے امدادی عملے کو اسے اسپتال منتقل کرنے سے روک دیا۔

مقامی ذرائع نے بتایا کہ ایک آبادکار نے 35 سالہ احمد رُبحی ادعیس الأطرش پر فائرنگ کی جو الخلیل کے شمالی دروازے کے قریب واقعہ پیش آیا۔ فائرنگ کے بعد آبادکاروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور کچھ ہی دیر بعد احمد الأطرش کی شہادت کی تصدیق کر دی گئی۔

قابض فوج نے اس دوران الخلیل کے شمال میں سعیر اور الشیوخ کے قصبوں پر بھی حملے کیے۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے آج صبح بیت لحم شہر پر بھی دھاوا بولا۔

گذشتہ شب قابض فوج نے جنین کے مغرب میں الیامون قصبے پر یلغار کر کے وہاں بھی فائرنگ کی۔

قابض فوج اور یہودی آبادکاروں کی درندگی میں گذشتہ چند ماہ کے دوران خطرناک اضافہ ہوا ہے۔ یہودی آبادکار قابض فوج کی مکمل سرپرستی میں فلسطینیوں پر حملے، ان کی زمینوں پر قبضے، درختوں کی جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور املاک کو آگ لگانے جیسے سنگین جرائم کا ارتکاب کر رہے ہیں۔

غزہ میں جاری نسل کشی کے متوازی، مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فوج اور آبادکاروں نے وسیع پیمانے پر جارحیت کی مہم چلائی جس کے نتیجے میں کم از کم 1057 فلسطینی شہید ہوئے، 10 ہزار زخمی اور 20 ہزار سے زائد گرفتار کیے گئے جن میں 1600 بچے بھی شامل ہیں۔

غزہ میں ایک ملین سے زائد بچے پانی اور خوراک کی شدید قلت کا شکار

غزہ: اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال (یونیسیف) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ کی انسانی صورتحال بدترین سطح پر پہنچ چکی ہے۔ تنظیم کے مطابق ایک ملین سے زائد فلسطینی بچے پانی اور خوراک کی شدید قلت میں مبتلا ہیں اور ہزاروں بچے ہر رات بھوکے سونے پر مجبور ہیں حالانکہ جنگ بندی کا معاہدہ نافذ ہے۔

یونیسیف کی ترجمان ٹیس انگرام نے کہا کہ اگرچہ جنگ بندی ایک مثبت خبر ہے لیکن یہ بھوک کے خاتمے یا صاف پانی کی فراہمی کے لیے کافی نہیں۔ ان کے بقول غزہ میں پانی اور صحت کی بنیادی تنصیبات کو ناقابلِ تلافی نقصان پہنچا ہے اور فلسطینی خاندان روزانہ بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں، کیونکہ ہسپتال تباہ ہو چکے ہیں اور طبی سامان ناپید ہے۔

یونیسیف نے مزید بتایا کہ غزہ میں انسانی امداد کے داخلے میں معمولی اضافہ ضرور ہوا ہے مگر یہ اب بھی جنگ سے پہلے کی سطح کے مقابلے میں انتہائی کم ہے اور عوام کی وسیع انسانی ضروریات پوری کرنے سے کوسوں دور ہے۔

تنظیم کے مطابق غزہ کے ہزاروں بچے یا تو بھوکے سوتے ہیں یا ہسپتالوں میں شدید تکلیف کے باوجود مناسب علاج سے محروم ہیں، کیونکہ ڈاکٹروں، دواؤں اور طبی سامان کی شدید قلت ہے۔

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے فلسطینی پناہ گزین (انروا) نے بھی اعلان کیا ہے کہ وہ غزہ کے اندر پناہ گزین مراکز میں تعلیمی سرگرمیوں کے لیے عارضی تعلیمی مقامات کو وسعت دے رہا ہے، تاکہ جنگ کے بعد تدریجی طور پر تعلیمی عمل بحال کیا جا سکے۔

انروا کے مطابق تقریباً 8 ہزار اساتذہ اور معلمات اگست سنہ 2024ء سے ہی تدریسی عمل کی بحالی کی کوششوں میں مصروف ہیں، حالانکہ جنگ کے دوران سینکڑوں سکولوں اور تعلیمی ڈھانچوں کو تباہ کر دیا گیا۔

اب تک انروا نے 67 پناہ گزین مراکز میں 485 عارضی تعلیمی جگہیں قائم کر لی ہیں اور ان میں مزید اضافہ کیا جا رہا ہے تاکہ بے گھر بچوں کی تعلیم جاری رہ سکے۔ ساتھ ہی آن لائن تعلیم کے پروگرام بھی شروع کیے جا رہے ہیں جن کے ذریعے 3 لاکھ سے زائد طلبہ و طالبات تک رسائی ممکن بنائی جا رہی ہے۔

انروا نے بتایا کہ وہ چند سکول جو ابھی قابلِ استعمال ہیں وہ بھی لاکھوں بے گھر فلسطینیوں کے رہنے کی جگہ بن چکے ہیں، جس سے معمول کی کلاسوں کا انعقاد انتہائی مشکل ہو گیا ہے۔

تمام تر مشکلات اور تباہی کے باوجود فلسطینی عوام نے تعلیم کے تسلسل کے لیے خیموں پر مشتمل عارضی کلاسیں اور رضاکارانہ تعلیمی اقدامات شروع کر رکھے ہیں تاکہ ظلم و محاصرے کے باوجود علم کی شمع روشن رہے۔

رام اللہ میں قابض اسرائیلی فوج کا 15 دونم اراضی سے درخت اکھاڑنے کا نیا ظالمانہ حکم

رام اللہ: قابض اسرائیلی حکام نے مغربی کنارے کے شہر رام اللہ کے مغرب میں واقع دو فلسطینی دیہاتوں کی زرعی زمینوں سے درخت اکھاڑنے کا نیا ظالمانہ فوجی حکم نامہ جاری کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق یہ حکم نامہ راس کرکر کے مغربی چہرے اور جبل الریسن کے علاقوں کے ساتھ ساتھ کفرنعمہ کے علاقے العورید میں واقع زمینوں سے متعلق ہے، جہاں قابض فوج نے درختوں کو اکھاڑنے اور زمین کو صاف کرنے کی منظوری دی ہے۔ ان کارروائیوں کے لیے قابض اسرائیلی فوج نے "فوجی مقاصد" کو جواز کے طور پر پیش کیا ہے۔ ان زمینوں کا مجموعی رقبہ تقریباً 15 دونم بنتا ہے۔ یہ فیصلہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کی اس جارحانہ پالیسی کا تسلسل ہے جس کے ذریعے فلسطینیوں کی زمینوں کو زبردستی خالی کرایا جا رہا ہے تاکہ وہاں یہودی بستیاں آباد کی جا سکیں۔ یہودی آبادکاری اور نسل پرستی کے خلاف مزاحمتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر سے لے کر موجودہ مہینے یعنی اکتوبر سنہ 2025ء تک یہودی آبادکاروں نے فلسطینی عوام اور ان کی املاک پر 7154 حملے کیے۔ ان حملوں کے نتیجے میں 48 ہزار 728 درخت یا تو اکھاڑ دیے گئے یا نقصان پہنچایا گیا، جن میں 37 ہزار 237 زیتون کے درخت شامل ہیں جو فلسطینی مزاحمت، ثقافت اور بقا کی علامت ہیں۔ قابض اسرائیلی فوج اور آبادکاروں کے ان اقدامات کا مقصد فلسطینی زمین کو بنجر بنا کر اسے گریٹر اسرائیل کے منصوبے کا حصہ بنانا ہے۔

'گھر نہیں خیمے ہی ہماری استقامت، وطن سے جڑے رہنے کی علامت اور آخری سہارا ہیں'

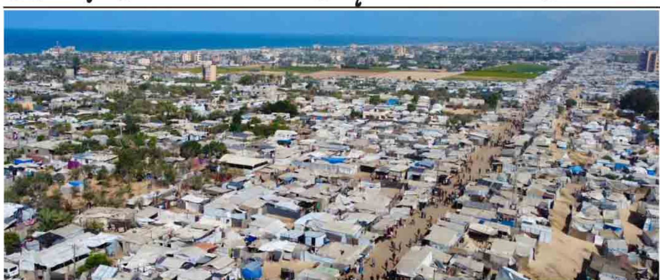

غزہ: غزہ کی پٹی میں قابض اسرائیل کی نسل کشی کی جنگ کو دو برس سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے، مگر آج بھی لاکھوں فلسطینیوں کے لیے خیمے ہی واحد پناہ گاہ بن چکے ہیں۔ چونکہ غزہ کی نوے فیصد سے زائد گھروں کو ملبے کا ڈھیر بنا دیا گیا ہے، اس لیے یہ خیمے نہ صرف رہائش کا سہارا ہیں بلکہ ثابت قدمی، استقامت اور زمین سے وابستگی کی علامت بھی بن گئے ہیں۔

سات اکتوبر سنہ 2023ء سے لے کر اکتوبر سنہ 2025ء میں جنگ بندی کے معاہدے تک غزہ نے جدید تاریخ کی بدترین انسانی تباہی دیکھی۔ ہزاروں گھر صفحۂ ہستی سے مٹا دیے گئے، لاکھوں انسانوں کو اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کیا گیا اور بے شمار خاندان ملبے کے اوپر عارضی خیموں میں زندگی گزارنے لگے، تاکہ ویرانیوں میں بھی اپنی سانسوں اور یادوں کا تسلسل برقرار رکھ سکیں۔

ابو سعود......عزم و صبر کی علامت

خیموں اور ملبے کے بیچ محمود ابو سعود اپنے برباد گھر کے ملبے پر کھڑے ہیں۔ یہ خان یونس کے محلے حی الامل کے رہائشی ہیں۔ وہ اپنے بچوں کو پتھروں کے درمیان کھیلتے دیکھتے ہیں اور دھیمی آواز میں کہتے ہیں

خیمہ سب کچھ نہیں چھپا سکتا، سردی چبھتی ہے، مگر سب سے کڑا لمحہ وہ ہوتا ہے جب اپنا گھر آنکھوں کے سامنے مٹی میں بدلتے دیکھو۔ ہر ہنسی، ہر کونا یاد آتا ہے"۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار سے گفتگو میں وہ کہتے ہیں کہ "بچے ہی ہمیں طاقت دیتے ہیں۔ ہر روز خود سے کہتا ہوں: صبر کرنا ہے، ڈٹے رہنا ہے، کیونکہ زندگی رک نہیں سکتی"۔ وہ اپنے گھر کے ٹوٹے ہوئے پتھر پر ہاتھ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں "پتھر ٹوٹ گیا، مگر دل نہیں۔ جس نے ایک بار تعمیر کیا، وہ دوبارہ بھی کرے گا۔ ہم شکست نہیں سیکھتے، ہم دوبارہ اٹھنا سیکھتے ہیں"۔

ملبے کے درمیان الم ناک اعداد و شمار

غزہ کی زندگی ان برسوں میں ہر پیمانے پر المیہ بنی رہی۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 92 فیصد گھروں یعنی تقریباً چار لاکھ چھتیس ہزار رہائشی یونٹ تباہ یا شدید متاثر ہو چکے ہیں، جس کے نتیجے میں لاکھوں لوگ بے گھر ہو گئے۔

دو اعشاریہ ایک ملین سے زیادہ فلسطینی داخلی طور پر بے گھر ہو چکے ہیں جو روز خیموں کے درمیان کسی محفوظ گوشے کی تلاش میں ہوتے ہیں۔

شہداء اور زخمیوں کی تعداد دل دہلا دینے والی ہے۔ رپورٹوں کے مطابق لگ بھگ انہتر ہزار فلسطینی شہید ہوئے جن میں بیس ہزار سے زائد بچے شامل ہیں، جب کہ ایک لاکھ ستر ہزار سے زیادہ افراد زخمی ہوئے۔ اس دوران غزہ کی 78 فیصد سے زائد بنیادی تنصیبات اور عمارتیں تباہ ہوئیں، اور زراعت بھی مکمل طور پر برباد ہو گئی، جس نے زندگی کو مزید اجیرن بنا دیا۔

خیمہ چھوٹا ہے مگر امید بڑی ہے

خیموں کے جنگل میں فاطمہ حمدان اپنے تین بچوں کے ساتھ ایک چھوٹے خیمے میں بیٹھی ہیں جو ان کے تباہ شدہ گھر کے ملبے پر نصب ہے۔ وہ پُرعزم لہجے میں کہتی ہیں "ہر صبح اٹھ کر گنتی ہوں کہ کون سی یادیں بچا سکی ہوں...... کہیں ایک تصویر، کہیں ایک برتن۔ یہی میرا باقی ماندہ جہان ہے، اور میں اسے کبھی نہیں چھوڑوں گی"۔

وہ مزید کہتی ہیں کہ "سردی ہو، طوفان ہو یا بھوک میں اپنے بچوں کے دل میں امید کا دیا روشن رکھتی ہوں۔ خیمہ چھوٹا ہے، مگر امید بہت بڑی ہے، ہم ہار نہیں مانیں گے"۔

غزہ کے ملبے پر زندگی تقریباً ناممکن ہو چکی ہے۔ بجلی ہے، نہ صاف پانی، اور اب موسمِ سرما کی سرد ہوائیں تکلیف کو مزید بڑھا رہی ہیں۔ اس کے باوجود، فلسطینی روزانہ اپنی ٹوٹی ہوئی دنیا کو جوڑنے کی جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔

دکھی دل سے: اہلیان غزہ کا سوڈان کے ساتھ یکجہتی کا پیغام

غزہ: غزہ کے محصور عوام نے درد و مصیبت کے اس دور میں، جب خود ان پر قابض اسرائیل کی جانب سے نسل کشی اور درندگی جاری ہے، سوڈان کے مظلوم عوام کے ساتھ گہری انسانی وابستگی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ یہ منظر انسانیت کی وحدت اور مشترکہ دکھ کی ایک زندہ علامت بن گیا ہے، جس میں مصائب میں ڈوبے دو عوام ایک دوسرے کے زخم محسوس کر رہے ہیں۔

غزہ جو دو برس سے قابض اسرائیل کی سفاکانہ جنگ، محاصرے، قحط اور اجتماعی تباہی کا سامنا کر رہا ہے، وہاں سے ابھرنے والی آوازوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ زندہ ضمیر کو نہ بم خاموش کر سکتے ہیں نہ ملبے کے ڈھیر۔ غزہ کے لوگ کہہ رہے ہیں کہ اگرچہ ہم راکھ میں زندہ ہیں، مگر انسانیت کے رشتے کبھی مر نہیں سکتے۔

غزہ کے شہریوں نے سوشل میڈیا پر سوڈان کے عوام کے ساتھ بھرپور اظہارِ یکجہتی کیا۔ ان کی پوسٹوں اور پیغامات میں سوڈان میں جاری خانہ جنگی، قحط، قتل و خون خرابہ اور انسانیت سوز مظالم کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی گئی۔

غزہ کی وزارتِ صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے کہا کہ "غزہ اور سوڈان کا خون ایک ہے، درد ایک ہے۔ ہمارے اہلِ سوڈان ایسی قحط سالی اور تباہی جھیل رہے ہیں جسے بیان کرنا مشکل ہے۔ مگر شاید ان کے دکھ کو وہی سمجھ سکتا ہے جس نے خود نسل کشی، جلاوطنی اور بھوک کی آگ بھگتی ہو"۔

انہوں نے کہا کہ سوڈان میں جاری المیہ انسانی ضمیر پر ایک بدنما داغ ہے اور عالمِ اسلام سمیت دنیا کی خاموشی ناقابلِ معافی جرم ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر صاحبِ ایمان اور صاحبِ ضمیر پر فرض ہے کہ وہ مظلوم کے ساتھ کھڑا ہو اور انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے بلند آواز میں بولے۔ سماجی کارکن محمود زعیتر نے بھی اپنے پیغام میں سوڈان کے عوام کے ساتھ ہمدردی اور حمایت کا اظہار کیا۔

انجینئر محمد ابو جراد نے کہا کہ "غزہ کے لوگ سوڈان کے بچوں کے درد کو سب سے زیادہ محسوس کرتے ہیں، کیونکہ جس نے ظلم اور جبر کا ذائقہ چکھا ہو، وہی مظلوم کی چیخ کو صحیح طور پر سمجھ سکتا ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ سوڈان سے آنے والا ہر منظر غزہ کے زخموں کو پھر سے تازہ کر دیتا ہے، وہی زخم جو کبھی بھر نہیں پاتے، وہی احساسِ محرومی جو ایک ہی سرزمین پر مختلف ناموں سے زندہ ہے۔"

غم کی گہرائیوں سے اٹھنے والی آوازیں

نامہ نگار کے مطابق غزہ کے مختلف علاقوں میں لوگوں نے سوڈان کے عوام کے لیے اپنے جذبات اور پیغامات بیان کیے۔ ابو محمود الکحلوت جو شمالی غزہ سے بے گھر ہیں اور جنوبی علاقے کے ایک پناہ گزین مرکز میں رہتے ہیں نے کہا کہ "ہم جانتے ہیں وطن اور سکون کھونے کا مطلب کیا ہوتا ہے۔ جب ہم نے سوڈان کی خبریں سنیں تو لگا کہ ہمارا درد ایک ہے۔ ہم زیادہ کچھ نہیں کر سکتے مگر دعا کرتے ہیں کہ اللہ انہیں محفوظ رکھے اور ہم سب پر رحم فرمائے"۔

22 سالہ طالبہ نورا العمصی جن کا گھر گذشتہ بمباری میں ملبے کا ڈھیر بن گیا نے کہا کہ "ہمارے پاس دینے کو شاید کچھ نہیں، مگر ہم اپنے دلوں سے سوڈان کے لوگوں کے ساتھ ہیں۔ میں خواب دیکھتی ہوں کہ ایک دن ہم، سوڈان اور تمام مظلوم اقوام ایک ساتھ بحالی اور سکون کے دن دیکھیں"۔

گیارہ سالہ محمد الفلیط جو النصیرات کیمپ میں رہتا ہے نے کہا کہ "میں سوڈان کے بچوں سے کہنا چاہتا ہوں، ہم تمہیں چاہتے ہیں اور تمہارے لیے دعا کرتے ہیں۔ ڈرو مت، ہم بھی بہت ڈرے تھے، مگر اللہ ہمارے ساتھ ہے اور تمہارے بھی ساتھ ہے"۔

یہ معصوم آوازیں ان بچوں کی ہیں جو دھماکوں میں جوان ہوئے، مگر ان کے دلوں سے انسانیت کا نور کبھی مدھم نہیں ہوا۔

سوڈان کے معروف میڈیا ماہر ڈاکٹر احمد صافی الدین نے مرکز اطلاعات فلسطین سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ "غزہ کے عوام کا یہ رویہ ایک وقتی یا میڈیا مظاہرہ نہیں بلکہ خالص انسانی احساس کا عکاس ہے"۔ ان کا کہنا تھا کہ محصور غزہ دنیا کو یاد دلا رہا ہے کہ ضمیر گولیوں سے نہیں مرتے۔ ان کے الفاظ دلوں میں اتر گئے کیونکہ وہ درد کے دل سے نکلے تھے۔ یہ اتحادِ انسانیت اور امید کا پیغام ہے جو ملبے سے جنم لیتا ہے"۔

دنیا کے نام ایک پیغام

ماہرین کا کہنا ہے کہ غزہ کا یہ رویہ صرف ہمدردی نہیں بلکہ ایک اخلاقی اصول کی تجدید ہے جو یہ سکھاتا ہے کہ ظلم سہنے والا انسان بھی انسانیت کا علم بلند کر سکتا ہے۔ یہ پیغام پوری دنیا کے لیے ہے کہ دکھ اور تباہی انسان کو بے حس نہیں بناتے، بلکہ اس کے دل کو مزید نرم اور انسان دوست بنا دیتے ہیں۔

جاپانی کمپنی نے پیٹ کی چربی ختم کرنے والا پانی متعارف کرا دیا

ٹوکیو (یو این آئی): جاپانی کمپنی Suntory نے ایک ایسا 'فنکشنل واٹر' متعارف کرایا ہے جو پیٹ کی چربی کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اس پانی میں HMPA نامی ایک مالیکیول شامل ہے جو چاول کے بھوسے کے تخمیر سے بنتا ہے۔ یہ پروڈکٹ جاپان کے قانون کے تحت منظور شدہ ہے، یعنی اسے صحت سے متعلق فوائد کے ساتھ تشہیر کرنے کی اجازت ہے۔ یہ خاص طور پر اُن افراد کے لیے ہے جنہیں پیٹ کی چربی جمع ہونے کا مسئلہ ہے، جیسے دفتر میں کام کرنے والے اور غیر متحرک طرزِ زندگی والے افراد۔ تاہم اگرچہ دعویٰ ہے کہ یہ پانی اندرونی چربی کم کر سکتا ہے، مگر یہ معجزاتی حل نہیں ہے۔ طرزِ زندگی اور غذائی عادات کا کردار بھی بہت اہم ہے۔ اس طرح کے "پروڈکٹس" سے متعلق دعوے ہوتے ہیں مگر تمام افراد پر اس کا یکساں اثر ہو، اس کی ضمانت نہیں ہوتی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گرو پیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔